الحمد للہ کہ کتاب لاجواب و تحفہ نایاب

بیادگار

اختیار لقب قیصری حضور ملکہ معظمہ کوئین وکٹوریا دام ملکہا و حشمتہا

ملقب بہ

تواریخ جلسہ شہنشاہی

جسکو

منشی بلاقی داس صاحب مالک اخبار سفیر ہند و لٹن گزٹ دہلی نے تحریر کیا

میور پریس

دہلی مین بحسن سعی کارپردازان مطبع چھپی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شہنشاہ زمین وزمان - خالق کون ومکان - آمر کن فکان کی حمد وثنا جس نی دو نو جہانکو دوحرف کاف ونون سی بنایا - زمین وآسمان پہیلایا - چاند سورج چمکایا - رات دنکا جلوہ دکہلایا - ایک کو کام کی لیئی دوسری کو آرام کی واسطی ٹہرایا - وحدت سی کثرت کا نقشہ جمایا حضرت انسانکو اشرف المخلوقات فرمایا اور وہ رتبہ عطا کیا یہہ منصب بڑہایا کہ کسی نی یہ پایہ نہ پایا ہر چند سب انسان انسانیت مین برابر ویکسان ہین عیان راچہ بیان مگر فرق مراتب مین جسپر انتظام دنیا منحصر ہی بہت بڑا تفاوت ہی کوئی خادم ہی - کوئی مخدوم - کوئی حاکم ہی کوئی محکوم - کوئی رئیس کوئی نواب ذی جاہ کوئی راجہ مہاراجہ - کوئی شہنشاہ - اگر کار وبار عالم بالا ملاء اعلی کی سپرد کیا تو نظم ونسق جہان اپنی خلیفہ انسان کی قبضہ دست مین دیا بندہ ناپاک تصویر خاک ناچیز کی تمیز ارقام مین لاسکے یا اوسکی کارسازیون بندہ نوازیونکی شکر مین زبان ہلاسکی کہان ہی ایسی چلتی ہوئی زبان لائی اور کیونکر اس حوصلہ پر ہمت بڑہائی ہاتہہ کو دستگاہ ہی سی کیسی قلم تک پہونچائی - شاہد مقصود کی قدم کسطرح پائی وہ خالق یہہ مخلوق وہ رازق یہہ مرزوق وہ آمر یہہ مامور وہ جابر یہہ مجبور - اگر زبان ہی تو گویا اوسکی بحر مہر و مرحمت کا چہوٹا سا ایک چشمہ ہی اور اگر قلم ہی تو کہئی اوسکی نیستان لطف وعنایت کی چوب خشک ہی

پس مخلوق خالق کی تعریف کری اور مصنوع صانع کی توصیف لکھی کیا مجال ہی ؎

بندہ ہمان بہ کہ ز تقصیر خویش + عذر بدرگاہ خدا آورد + ورنہ سزاوار خداوندیش + کس نتواند کہ بجا آورد + بعد حمد خداوند دو جہان یہہ ہیچمدان حرف نشناس خیر طلب عقیدت آستان بوس

احقر الناس بلاقی داس خلف منشی جگن لال صاحب مرحوم کایست دہلوی مالک میور پریس

وپروپرائیٹر اخبار سفیر ہند و لٹن گزٹ دہلی شائقین کتب سیر و مورخین باخبر کی خدمات بابرکات مین

التماس کرتا ہی کہ دربار دُربار قیصری منعقدہ یکم جنوری سنہ ۱۸۷۷ء واقع شہر دہلی ایک ایسا

جلسہ تہا کہ پیر فلک نے پیدائش آدم سے تا ایندم اس ساز و سامان و تزک و شان کا جلسہ شہنشاہی اپنے

شہر بی بند و نظیر مین نہ آنکہون دیکہا - نہ کانون سنا جسکے عالم کا ایک عالم ہزار آرزو سے تمنائی

تہا اور چرخ گردون چشم شمس و قمر سے بصد شوق تماشائی تہا اور جس مین بڑی بڑی امرای

عظام اور راجہی اچہی رؤسای کرام اور نوابان ذوالاحتشام اور راجگان بلند مقام اپنی اپنی

ریاست و حکومت سے نہضت فرما کر دہلی مین تشریف لای اور نہایت فرحت و مسرت سے شامل

جلسہ شہنشاہی ہوئی - آنکہون مین ابتک وہی سمان سمایا ہوا ہی اور گویا چارون طرف وہی عالم چہایا ہوا ہے

لہذا اس احقر کی دلمین خیال آیا کہ اگر ایک کتاب یادگار جلسہ شہنشاہی لکہی جاوی اور ہر ایک تصویر

موقع مناسب پہ بنائی جاوی تو ناظرین کتاب کو گویا جلسہ شہنشاہی کی وہی کیفیت اور ویساہی

لطف حاصل ہو جائی اور ساری دربار قیصری کا ایک نقشہ بعینہٖ آنکہونکی سامنی آجائی اور جبتک

نقشہ عالم بیساط قرار ہی یہہ کتاب جلسہ شہنشاہی کی عمدہ یادگار رہی پس ہر چند کہ یہہ کار سخت

مشکل و دشوار نہایت اہم روزگار تہا - مگر مشکلی نیست کہ آسان نشود + مرد باید کہ ہراسان نشود

احباب کی اصرار سے ناچار ہوکر کمر ہمت میان جان پر مضبوط باندہکر تیار ہوا - الشئی ہنی واتمام

من اللہ تعالی مشکین اشہب خامہ کو میدان بیان مین لایا جو دلکا ارادہ تہا وہ تقاضاء استبداد

دوستان سے کر دکہایا - اب انصاف کی بات ناظرین باانصاف کی ہاتہہ ہی کہ مفصل حالات اور

صحیح واقعات کی جستجو مین سعی تمام و کوشش مالاکلام عمل مین آئی اور تمام امرا و رؤسا عالی شان

ونوابان وراجگان بلند مکان وشاہان سلف زمان کی تصاویر فوٹو گرافی قریب ڈیرہ سو کے
شامل کتاب ہین جسکی آب وتاب سی مانی وبہزاد آب آب ہین مصورنی اس مین ایسا کام کیا ہی کہ
صناع مانی وبہزاد کو صاف صفحہ روزگار سی بہلا دیا - گہر بیٹہی ہوی جس ملک کی چاہیی سیر کیجیی جسکا
چاہیی حال دریافت کرلیجیی جسکو چاہیی دیکہیی اگر انصاف ہاتہہ سی نہ دیجیی تو سچ بیٹہکر سیر ملک کی کرنا یہہ
مزہ اس کتاب مین دیکہا + غرض بہزار محنت وجانفشانی و دقت وپریشانی یہہ مجموعہ نایاب ومرقع
لاجواب تمام ہوا اور یادگار قیصری دربار وتواریخ **جلسہ شہنشاہی** جسکا نام ہوا - ثنای خود
بخود گفتن نہ زیبد مرد دانا را + ہم خود تعریف کیون کرین خاموش نہ ہو رہین + مشک آنست کہ
خود ببوید نہ کہ عطار گوید - ناظرین خود ملاحظہ فرماینگی تو کلمۃ الحق زبان پر لائین گی ہم اپنی محنت وتلاش
کی بخوبی داد پاینگی مثل مشہور ہی - ای حق رسید شنیدہ کے بود مانند دیدہ - اور اگر بمقتضای بشریت
وانسانیت بوجہ سہو ونسیان کہین ترکیب ترتیب وتقدم وتاخر وعبارت ومضمون + یا اور کہین جہوٹ
سہو کی غلطی واقع ہوی ہو تو عفو فرماین عیب چہپاین - اَلْاِنْسَانُ مُرَکَّبٌ مِنَ الْخَطَاءِ وَالنِّسْیَانِ - کہ
اس کتاب مین کچہہ زیادہ ایجاد نہین ہی یہ علم تواریخ ہی جیسا مورخین سابقین نی تحریر فرمایا -
وہی طرز وطریقہ احقرنی بہی اختیار کیا ہی اپنی فہم ناقص کے موافق رطب ویابس لکہہ لیا ہی - واللہ
المستعان وعلیہ التکلان ———— **قطعہ تاریخ از مولف کتاب ہذا**

کتاب یادگار قیصر ہند +
مضامین خوب رنگین مقفٰی
مصور نے کیا وہ کام اس مین
غضب تصویر ہی اب بولتی ہی

قلم جب لکہہ چکا الشکر للہ +
مفصل حال ہر یک بارک اللہ
نہ تہی بہزاد مانی جس سے آگاہ
خدا کی شان ہی اللہ اللہ

پڑی جسکی نظر اک بار آ کر
عجائب نقشہ دربار شاہی
اگر تصویر دیکہین بول اوٹہین
برای سال تاریخ مسیحی

ہوی حیرت زبان پر واہ واہ
لگائی خیمہ روشن جشن سحر چون ماہ
بشر کا ہی نہین یہہ کام واللہ
قلم لیکر جو بیٹہا مین تو ناگاہ

چہارم چرخ سی شاہ مسیحا + پکار اوٹہی تواریخ شہنشاہ ۱۸۷۸

ناظرین تواریخ پر واضح رہی کہ ابتدای امیر تیمور صاحبقران سی بہادر شاہ بادشاہ دہلی تک صوبہ
اودہ مین ابتدای نواب سعادت علی خان سی واجد علی شاہ تک برابر سلسلہ وار تصاویر
درج ہوی ہین - باقی رئیسان ہند مین کچہہ ترتیب نمبر کی نہین رکہی گئی ہے

شبیہ راجہ جدہشٹر ولد راجہ پانڈو



شبیہ راجہ پرتھی راج عرف رای پتھورا



شبیہ خاص راجہ جدہشٹر ولد راجہ پانڈو

سب سی اول یہہ راجہ سمت ۱ مین بمقام
ہستناپور مسند حکومت پر بیٹھا۔
۳۶ برس حکمرانی فرماکر ۱۰۵ سال ۸ مہینے ۵ دن
کی عمر مین وفات پائی۔ اس کے بعد سے
رائی پتھورا تک ایک سو بیالیس راجہ تخت
سلطنت دہلی پر جلوہ گر ہوئی

شبیہ راجہ صاحب کی موافق تصویر مہیر
کے کہ جو بمقام بنارس ایک شوالہ کے
اندر موجود ہے بنائی گئی۔

شبیہ خاص راجہ
پرتھی راج عرف رای پتھورا ولد راجہ ناک دیو

یہہ راجہ سمت ۱۱۹۳ مین بمقام دہلی تخت حکومت
پر بیٹھا۔
۱۱۹۳ عیسوی مین سلطان شہاب الدین
محمد غوری نے ہندوستان پر چڑہائی کی چنانچہ
اول ہی لڑائی مین شہاب الدین نے شکست کہائی
اور بعد مین جب دوسری لڑائی تلاوڑی کے میدان
مین ہوئی تو اس مین قریب ۲ لاکہہ سوار و پیادہ کے
پرتھی راج کیساتہہ مین تہی جب شہاب الدین نے پتھی راجکو پکڑ لیا
ہندوونکا آخری راجہ تہا اسکے بعد سلطنت اسلامیہ شروع ہوئی

شبیہ سلطان شہاب الدین غوری



یہہ بادشاہ سنہ ۵ ہجری مین تخت حکومت پر جلوہ افروز ہوئے۔ بانی حکومت اسلامیہ کا ہند مین اول یہی بادشاہ ہوا ہے۔

شبیہ انکی چرمی کاغذ سے نہایت صحیح اوتاری گئی ہے مثل اور کتابون کے مصنوعی نہین بنائی گئی۔

اول مرتبہ تو شہاب الدین اور غیاث الدین دونون ملکر بادشاہت کرتے رہے اور بہت سی لڑائیان فتح کین لیکن شکست بھی کھائی بعد مین رای پتھورا کو مار کر ہندوستانکا بادشاہ ہوا۔

شبیہ امیر تیمور صاحبقران



ولادت باسعادت انکی ۲۷۔ ماہ شعبان سنہ ۷۳۶ھ کو شہر سبز مین ہوئی۔ ۱۲ رمضان المبارک سنہ ۷۷۱ھ کو خطہ بلخ مین جلوس فرمایا ۳۵ برس ۱۱ مہینے ۵ یوم حکمرانی فرماکر ۲۲۔ رمضان المبارک سنہ ۸۰۷ ہجری کو بمقام سمرقند رہگرای عالم بقا ہوئی۔ عمر انکی ۷۱ برس ۱۱ مہینے ۲ روز کی تھی۔

تاریخ وفات

سلطان تیمور کہ مثل او شاہ نبود　در ہفتصد و سی و شش آمد بوجود

در ہفتصد و ہفتاد و یکے کرد جلوس　در ہشتصد و ہفت کرد عالم پدرود

سنہ ۸۰۷ھ

شبیه جلال الدین میران شاه

شبیه سلطان محمد میرزا



یه بادشاه ۱۴- ربیع الثانی ۷۶۹ھ کو شهر سمرقند مین پیدا هوی - ۱۷- ماه شعبان المعظم ۸۰۷ھ کو مضافات ایرانین تخت حکومت پر جلوه افروز هوئی -

تاریخ جلوس

تاریخ جلوس شاه هشیار + میران شه عاقل بشتاب ۸۰۷

۲- برس چار مهینے دس روز حکمرانی فرما کر ۲۴ ذیقعده ۸۱۰ھ کو رهسته ملک عدم کا سر کیا - عمر انکی ۴۴ برس ۴ مهینے دس دن کی تهی

تاریخ وفات

مرد شاه زمانه میران شاه -
پیر تر شد زرنج عالم پیر - ۸۱۰ھ

انکی تاریخ ولادت نظر سے نهین گذری - ۴- ماه ذیقعده ۸۱۰ هجری کو خطه سمرقند مین بجائی والد بزرگوار اپنے کے تخت پر بیٹھے -

تاریخ جلوس

سلطان محمد میرزا پدر و دنجش و دهر گیر
از لفظ خبر آور بر دن سال جلوسش بر سریر

۲۵- برس انتظام سلطنت کر کے ۸۵۵ھ مین بمقام تبریز جان بحق تسلیم هوئے
عمر انکی ۵۵ برس کی تهی -

شبیہ سلطان ابوسعید میرزا



شبیہ سلطان عمر شیخ میرزا



مختصر حال سلطان ابوسعید مرزا ابن سلطان محمد مرزا بادشاہ

ولادت انکی ماہ ذی الحجہ سنہ ۸۳۰ھ مین بمقام سمرقند او بقولی شہر بخاری مین ہوئی سنہ ۸۵۵ ہجری مین بہ مقام غزنین تخت نشین ہوسے۔

تاریخ جلوس

بوسعید آن درخور ظل الہی + شاہ عالم پرورش سال شہی

۱۸ برس حکمرانی فرماکر ۲۲ رجب المرجب سنہ ۸۷۳ ہجری کو سمرقند مین وفات پائی۔ سن شریف ۴۳ برس کا تہا۔ تاریخ وفات کسی تواریخ مین مولف کتاب کی نظر سے نہین گذرا

سلطان عمر شیخ میرزا

سنہ ۸۶۰ ہجری کو خطہ سمرقند مین پیدا ہوسے۔ اور سنہ ۸۷۳ ہجری مین سمرقند ہی مین مسند حکومت پر بیٹھے

تاریخ جلوس

سال جلوس شاہ عمر شیخ کامران +
زشنیدہ سریر شہی گفت نکتہ دان +

۲۶ برس حکمرانی فرماکر ۱۴ رمضان المبارک روز دوشنبہ سنہ ۸۹۹ ہجری کو جان بحق تسلیم ہوسے۔ عمر انکی ۳۹ برس کی تہی۔

تاریخ وفات

زمرگ شیخ عمر گرچہ تارک جاہ آمت
گرفتہ ملک جہان سال ام ستان شاہ ست

شبیہ ظہیر الدین بابر شاہ بادشاہ



شبیہ نصیر الدین ہمایون بادشاہ



فردوس مکانی ظہیر الدین بابر بادشاہ بن عمر شیخ مرزا سلطان
۶ محرم سنہ ۸۸۸ ہجری کو خطہ فرغانہ میں پیدا ہوئے ۵ رمضان المبارک سنہ ۸۹۹
ہجری روز سہ شنبہ کو بمقام اندجان تخت نشین ہوئے تاریخ
جلوس گشت دریائی پت ابراہیم را شاہ عادل بابر عالی
نسب × روز ماہ و سال وقت آن ظفر × صبح بود جمعہ ہفت
رجب + ۳۷ برس ۳ مہینے ایکر ز بادشاہت کر کے ۶ جمادی الاول
سنہ ۹۳۷ ہجری کو چار باغ اکبرآباد میں رحلت فرمائی اور نعش خطہ
کابل میں دفن ہوئی عمر ۴۹ برس ۲ ماہ کی تھی تاریخ وفات
بادشاہ سپہر بار با کمال عدل داد × وقف از عالم مصطفی الہ
سال جان او [illegible] بہشت نگر جا بود وطن [illegible]
بابر بادشاہ ۱۲ برس کی عمر میں [illegible] تخت [illegible]

نصیر الدین ہمایون بادشاہ بن فردوس مکان ظہیر الدین بابر بادشاہ
سال ولادت ۴ ذیقعدہ سنہ ۹۱۳ ہجری محل ولادت کابل
محل جلوس اکبرآباد سن جلوس ۹ جمادی الاول سنہ ۹۳۷ تاریخ جلوس
محمد ہمایون شہ نیک بخت × کہ خیر الملوک است از سلوک +
چو بر مسند بادشاہی نشست × شدش سال تاریخ خیر الملوک ×
مدت سلطنت ۲۵ برس ۲ ماہ ۵ یوم سال وفات
۱۱ ربیع الاول سنہ ۹۶۳ محل وفات دہلی۔ تاریخ وفات
ہمایون بادشاہ آن شاہ عادل + کہ فیض خاص و بر عام او تمام
قضا از بہر تاریخش قلم زد + ہمایون بادشاہ از بام افتاد +
مدت عمر ۴۹ برس ۳ مہینے ۲۶ دن — ۲۴ برس
کے سن میں تخت نشین ہوئے —

شبیہ سلطان طہماسپ



سنہ ۹۱۹ھ مین ولادت ہوئی مگر محل ولادت کسی تواریخ مین نظر
سے نہین گذرا سنہ ۹۳۱ ہجری مین بمقام خراسان جلوس فرمایا۔
۵۳ برس حکمرانی فرماکر سنہ ۹۸۴ مین وفات پائی مگر یہہ
معلوم نہین ہوا کہ کس جگہہ اور کس عارضہ مین جارت کی عمر
انکی ۶۵ سالکی تھی **تاریخ وفات** شکر عمر شہ
عادل و باذل طہماسپ ÷ زین جہان گذران
آہ چو فرمود گذر + دل من سوخت ازین حادثہ
جستم تاریخ × ہاتفم گفت بگو پانزدہم شہر صفر

سنہ ۹۸۴ ہجری

شبیہ سلطان شیر شاہ



انکی تفصیل حال ولادت کسی تاریخ مین نہین دیکھا مگر
چونکہ والد بزرگوار انکی بعہد سلطان بہلول لودی سہرام
مین تھے شاید اوسی سرزمین مین پیدا ہوئے ہون سنہ ۹۴۶ھ
مین بمقام حدود جوسیا تخت نشین ہوئے **تاریخ جلوس**
شیر شہ سور چون بتخت نشست × شیر و بز شد ز عدل او
مانوس × بادل شاہ گفت ہاتف غیب × خسرو دین وداد سال
جلوس × چار برس چند ماہ حکومت کرکے سنہ ۹۵۲ ہجری مین بمقام
سہرام جان بحق تسلیم ہوئی **تاریخ وفات** چو شیر
شاہ بحکم خدای عز و جل × بسوخت ز آتش باروت و جان
بحق سپرد × بجوست فرحت تاریخ او زپیر خرد × بگفت ہاتف
سال وفات ز آتش مرد × سنہ ۹۵۲ھ

شبیہ سلطان سلیم شاہ



سال ولادت اور محل ولادت کا حال کسی تاریخ مین
نظر سی نہین گذرا سنہ ٩٥٢ھ مین بمقام کالنجر جلوس فرمایا
٨ برس چند ماہ بادشاہت کرکے رہگرائے عالم بقا ہوئے
مدفن انکا معلوم نہین مگر چونکہ دہلی مین انہون نے وفات
پائی شاید اسی سرزمین مین مدفن بھی ہے۔ **تاریخ**
وفات شاہی کہ بفرط حشمت وخیل وخدم ٭
میزد ز غرور بر سر عرش قدم ٭ ناگاہ برآمدش بمقعد دنبل ٭
از صدمہ او گذشت دنیا در دم ٭ **فرحت** چون ز ماتم
شاہ بجالش گریان ٭ از سال وفات او تجسس کردم ٭ ہاتف ز سر
کاہش دل نالہ برد ٭ شد شاہ سلیم جادہ پیمای عدم ٭ انکا
نام پہلی جلال خان تہا بعد تخت نشینی کی اپنا نام سلیم شاہ رکہا

شبیہ جلال الدین اکبر



سال ٩٤٩ ہجری مین پنجم رجب شب شنبہ کو بمقام امرکوٹ
مضافات لاہور مین پیدا ہوئے ٢ ربیع الثانی اور بقولی ٣
سنہ ٩٦٣ھ کو عیدگاہ کلانور صوبہ لاہور مین جلوس فرمایا۔
تاریخ جلوس از خطبہ شاہ رفعت منبر شد ٭ وز سکہ
حال کار ہا چون زر شد ٭ بنشست بتخت سلطنت کہ بشنو ٭
تاریخ جلوس نصرت اکبر شد ٭ ٥١ برس ٢ ماہ ١١ دن حکمرانی
فرما کر ١٣ جمادی الثانی روز چہار شنبہ سنہ ١٠١٤ مین بمقام سکندرہ
اور بقولی اکبرآباد وفات پائی **تاریخ وفات** فوت اکبر شاہ از قضای
الہ گشت تاریخ فوت اکبر شاہ ٭ یہ بادشاہ نہایت عادل تہا اور
اپنی جوانمردی سے صوبہ ہای ذیل فتح کیے مالوہ دو بار کشمیر گجرات اودیسہ
ٹھٹھہ بہکر قندہار برہانپور بنگالہ خاندیس برار احمدنگر عمر انکی ٦٣ برس ماہ

شبیہ نورالدین جہانگیر شاہ بادشاہ



شبیہ شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ



نورالدین جہانگیر بادشاہ بن جلال الدین محمد اکبر بادشاہ
سال ولادت یکم ربیع الاولی روز چہارشنبہ ۹۷۷ھ محل
ولادت قصبہ فتحپور سال جلوس ۲۰ جمادی الثانی ۱۰۱۴ھ
محل جلوس اکبرآباد مدت سلطنت ۲۲ برس ۸ مہینے
۱۴ روز سال وفات ۲۷ صفر ۱۰۳۷ھ محل وفات
شاہدرہ لاہور تاریخ وفات شہنشاہ جہان شاہ
جہانگیر + کہ صیت عدل او بر آسمان رفت + چو تاریخ
وفاتش جستم کشفی + خرد گفتا جہانگیر از جہان رفت
عمر آپ کی ۵۷ برس ۱۱ مہینے ۱۷ روز اور
بقولی ۵۹ برس ۱۱ مہینے ۲ روز کی تھی۔

شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ بن نورالدین
جہانگیر بادشاہ - سال ولادت شب پنجشنبہ یکم ماہ
ربیع الاولی ۱۰۰۰ھ محل ولادت لاہور سال جلوس
۸ جمادی الثانی ۱۰۳۷ھ محل ولادت اکبرآباد مدت سلطنت
۳۱ برس ۴ مہینے ۲۲ روز سال وفات ۱۰۷۶ھ محل وفات
ممتاز گنج اکبرآباد تاریخ وفات سال تاریخ فوت شاہجہان
رضی اللہ گفت شرف خان + مدت عمر ۷۶ برس چار ماہ
۲۴ روز - سخت جابر تھی جب تخت نشین ہوئے تو اول اپنی
بھائی شہریار کو قتل کر کر خاندان تیمور کو نیست و نابود کر دیا
وہمیشہ سلطنت میں فتور رہا ایک مرتبہ یہ سخت بیمار ہوئے
داراشکوہ تخت نشین ہوئے عالمگیر نے اسکو بھی شکست دی اور خود تخت نشین ہوئے

شبیہ محی الدین محمد اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ



شبیہ محمد معظم ملقب بشاہ عالم بہادر شاہ



ابوالمظفر محی الدین محمد اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ
بن شہاب الدین محمد شاہ جہان بادشاہ
سال ولادت ۱۱ ذیقعدہ شب یکشنبہ ۱۰۲۸ھ محل ولادت
مضافات گجرات سال جلوس یکم ذیقعدہ روز شنبہ
۱۰۶۸ھ محل جلوس گجرات تاریخ جلوس اَطِیۡعُوا اللّٰہَ
وَاَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَاُولِی الۡاَمۡرِ مِنۡکُمۡ مدت سلطنت
۵۰ برس ۲۷ روز سال وفات ۲۸ ذیقعدہ روز
یکشنبہ ۱۱۱۸ھ محل وفات اورنگ آباد مدت عمر
۹۰ برس ۱۷ روز تاریخ وفات رَوۡحٌ وَّرَیۡحَانٌ وَّ
جَنَّتُ نَعِیۡمٍ ـ انہوں نے اپنی اولوالعزمی سے ارکان جات
گولکنڈہ بیجاپور وغیرہ فتح کیے ـ

محمد معظم ملقب بشاہ عالم بہادر شاہ بن
اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ سال ولادت
ماہ رجب ۱۰۵۳ھ محل ولادت بیاق دکنی سال جلوس
غرہ ذی الحجہ ۱۱۱۹ھ محل جلوس لاہور محل وفات
مقام مہرولی نواح دہلی مدت سلطنت ۵ برس
ایک مہینے تاریخ وفات در وفاتش لب بحر یا غدم
فیض و فضل و نعمت و عدل کرم شد مدت عمر
۷۰ برس چھ مہینے ـ مذہب انکا شیعہ تھا فیاضی اور
رحم دلی حد سے زیادہ تھی رعایا کی آسایش کے
واسطے مرہٹوں کو چوتھ لکھدی تھی تاکہ ملک میں
امن رہی ـ

شبیہ محمد معزالدین جہاندار شاہ بادشاہ



۱۰ - رمضان المبارک ۱۰۷۱ھ کو اضلاع دکن مین پیدا ہوے

تاریخ جلوس معزالدین غازی چونکہ بر تخت

بفر و زیب رونق بخشید + چہ خوش سال جلوسش

ازسراو + شہیر غیب بامن گفت خورشید + **سن**

جلوس ۷ محرم الحرام روز شنبہ ۱۱۲۴ ہجری

تاریخ وفات فرار کرد چو فرخ سیر بحکم قضا ×

سیر گشت وشہید از جفای خنجر بن × سنین سانحہ

ہاتف بگوش من فرمود × بمرد حیف جہاندار شاہ معزالدین

مدت سلطنت ۱۰ - ماہ ۲۴ روز

مدفن - ۸ - محرم الحرام کو بمقام دہلی

جان بحق تسلیم ہوی **مدت عمر** ۵۱ برس ۳ ماہ - ۲۸ روز

شبیہ جلال الدین محمد فرخ سیر شاہ بادشاہ



نام پدر عظیم الشان بن محمد معظم ملقب بہادر شاہ -

قوم چغتائی - **سال ولادت** روز پنجشنبہ ۱۵ - رجب

۱۰۹۵ھ **محل جلوس** دہلی **عمر جلوس** ۲۹ - سال

۵ - ماہ - ۵ یوم - **سال جلوس** روز جمعہ ۲۳ -

ذیقعدہ ۱۱۲۴ھ **تاریخ جلوس** شاہ فرخ سیر کہ افسر

آفتاب سپہر مملکت است + گفت ہاتف کہ سال سلطنتش

آفتاب کمال سلطنت است + **مدت سلطنت**

۶ - برس ۳ - ماہ ۱۱ - روز **مدت عمر** ۳۵ - برس

۸ - ماہ ۲ یوم - **تاریخ وفات** فاعتبروا یا اولی الابصار

سال وفات ۸ - ربیع الثانی ۱۱۳۱ ہجری

مدفن مقبرہ ہمایون -

شبیہ رفیع الدرجات محمد ابوالبرکات بادشاہ



نام پدر رفیع الدرجات بن محمد معظم ملقب بہادر شاہ
نام مادر نور النسا بیگم **قوم** جغتائی **سال ولادت**
۷ - جمادی الاخر سنہ ۱۱۱۱ھ **محل جلوس** دہلی **عمر**
جلوس ۲۹ - سال ۱۰ ماہ ۲ یوم **سال جلوس**
روز چہارشنبہ ۹ - ربیع الثانی سنہ ۱۱۳۱ ہجری - **تاریخ**
جلوس نشست تخت چون رفیع الدرجات ؎ گوئی
برعرش سر کشید از عرفات ؎ پیر خرد ش چو دید با فر و شکوہ
تاریخ آمد لقب رفیع الدرجات ؎ **مدت سلطنت** ۳ - ماہ
۱۱ - یوم - **مدت عمر** ۲۰ سال یک ماہ ۱۳ یوم **تاریخ وفات**
چون جان شہنشہ رفیع الدرجات ؎ رہ جست بسایہ نہال طوبی ضیون
بدر بہشت اقدام کنان گفتا خلد برین مقام و ماوے ؎ **سال وفات** روز شنبہ ۲۰ رجب
سنہ ۱۱۳۱ - **مدفن** سواد دہلی مقبرہ ہمایون -

شبیہ شمس الدین رفیع الدولہ بہادر شاہ بادشاہ



نام پدر رفیع الشان بن محمد معظم ملقب بہادر شاہ -
نام مادر نور النسا بیگم **قوم** جغتائی - **سال ولادت**
۵ - صفر سنہ ۱۱۱۳ھ **محل جلوس** دہلی **عمر جلوس** ۲۸ -
برس ۵ - ماہ - ۱۵ یوم **سال جلوس** ۲۰ - رجب سنہ ۱۱۳۱ھ
تاریخ جلوس تا رفیع الدولہ شد شاہ جہان - بر کسان
بارید دینار و درم ؎ احسن الداز پی سال جلوس - زد رقم
زیبا خلافت رقم - **مدت سلطنت** ۳ - ماہ ۲۷ - یوم
مدت عمر ۲۸ سال ۹ - ماہ - ۱۲ - یوم **تاریخ وفات**
شد رفیع الدولہ را مسکن ترب ؎ سال فوتش دان بود
شاہی خراب ؎ **سال وفات** ۱۷ - ذیقعدہ سنہ ۱۱۳۱
مدفن مقبرہ ہمایون -

شبیہ ابو الفتح محمد شاہ بادشاہ



شبیہ نادر شاہ بادشاہ بن امام قلی بیگ



روشن اختر ابو الفتح محمد شاہ بادشاہ بن محمد معظم بادشاہ ۔ سال ولادت ۲۶ ربیع الاول اور بقولی ۲۴ صفر سنہ ۱۱۱۴ھ محل ولادت شیر گڑھ سال جلوس ۱۵ محرم سنہ ۱۱۳۱ھ محل جلوس دہلی تاریخ جلوس شدہ کشورستان چون روشن اختر آنکہ در عالم

گواہ آمد فروغ بخت را نام ہمایونش + درین بودم کہ گویم نظم تاریخ جلوسش را + سر برآرای جاہ و دولت آمد سال تاریخش مدت سلطنت ۹ برس ۶ ماہ

۱۰ ربیع الآخر روز محل وفات درگاہ حضرت سلطان المشائخ بمقام دہلی مدت عمر ۴۷ برس اکبر روز لکھا تاریخ وفات شہی فلک حشم

روشن اختر آنکہ از وے چو آفتاب جہان جملگی فروغ گرفت + چو شد بجادہ فردوس زین سپنج سرای ۔ سرود ہاتف غیبی کہ گوہر جنت

نادر شاہ بادشاہ بن امام قلی بیگ ۔ سال ولادت سنہ ۱۰۹۹ھ اور بقولی سنہ ۱۱۰۲ھ محل ولادت بلدہ ابی ورد سال جلوس سنہ ۱۱۴۸ھ محل جلوس جو ملقان محالات آذربائیجان تاریخ جلوس بریدیم از زمان جاہ الطمع + بتاریخ الخیر فی ما وقع مدت سلطنت کا حال معلوم نہیں سال وفات جمادی الاولی سنہ ۱۱۶۰ھ محل وفات مشہد مقدس مدت عمر ۶۳ برس اور بقولی ۵۸ برس —

اپنی ملازم کے ہاتھ سے شربت شہادت نوش فرما کر مشہد مقدس میں آرام گزین ہوئی ۔ افسانہ ظلم و ستم انکی کا گوش زد ہر خاص و عام ہے ۔

شبیه ابونصر احمد شاه بادشاه



محمد ابونصر احمد شاه بادشاه بن محمد شاه بادشاه
سال ولادت ۲۷ ربیع الثانی سنه ۱۱۳۸ھ روز شنبه محل
ولادت قلعه دهلی سال جلوس سنه ۱۱۶۱ھ محل جلوس
پانی پت تاریخ جلوس چو آن شاه جوان بخت از سر تخت
چو خورشید از فلک بنمود جلوه - خرد سال جلوسش بر لب
آورد - سریر سلطنت افزود جلوه + مدت سلطنت
۶ برس ۳ ماه ۹ روز سال وفات سنه ۱۱۸۸ھ محل وفات
قدم شریف نواح دهلی تاریخ وفات - بر سبب
چون مجاهد دین رخت زندگی + هر کس ز رشک
ز مژگان خویش سفت + هاتف برای سال وفاتش
بصد بکا + سال وفات هائی هائی گفت

شبیه عزیزالدین عالمگیر ثانی بادشاه



عزیزالدین عالمگیر ثانی بن محمد عزیزالدین جهاندار
شاه بادشاه - سال ولادت روز جمعه سنه ۱۰۹۹ھ
محل جلوس شاهجهان آباد سال جلوس روز شنبه
۱۰ شعبان سنه ۱۱۶۷ھ تاریخ جلوس شاه والا نژاد عالمگیر
از زوال امور به فیض آمد + گشت چون جلوه گر بروی سریر
گشت تاریخ مظهر ایزد + مدت سلطنت ۵ سال
۷ ماه ۲۷ یوم مدت عمر ۶۳ برس چند روز سال
وفات روز پنجشنبه ۸ ربیع الثانی سنه ۱۱۷۳ھ محل وفات
مقبره همایون دهلی تاریخ وفات شاه عالی نسب عزیزالدین
کشته بود در جوار رحمت جا بی + گفت هاتف چو رفت در جنت
داور عرش ملک مردانه ای وای -

شبیہ احمد شاہ بادشاہ درانی



خطہ ملتان مین پیدا ہوی سنہ ۱۱۳٦ ہجری کو قندہار مین تخت حکومت پر جلوہ افروز ہوی **تاریخ جلوس** چو بنشست احمد شہ نامدار × بہ تخت خلافت رسید اعظم شان + ندا در دشیرم زسال جلوس × بود تا ابد این خدیو جہان سنہ ۱۱۸٦ھ کو قندہار مین وفات پائی -

تاریخ وفات

چو احمد شاہ درانی زدنیا + بملک جاودانی رہ گرا شد × خرد گفت از سر ہیہات تاریخ باقلیم عدم فرمان روا شد

سنہ ۱۱۸٦ ہجری نبویہ

شبیہ محمد تیمور شاہ بادشاہ



تاریخ و محل ولادت کا حال معلوم نہوا - سنہ ۱۱۸٦ھ کو قندہار مین تخت نشین ہوی **تاریخ جلوس** -

چو تیمور شہ گشت رونق فزا × برا درنگ دولت بصد اقتدار × بشیر از سر بذل فرمود سال × الہی بود تا ابد شہریار × ۲۳ - برس حکمرانی فرماکر - شوال سنہ ۱۲۰۷ ہجری کو کابل مین انتقال کیا -

تاریخ وفات

چو تیمور شہ شد سفر جہان × دلم کوفت رنج الم زای او × خرد از سر آہ تاریخ گفت × بود در بہشت برین جای او

سنہ ۱۲۰۷ ہجری نبویہ

شبیہ محی الملت شاہ بادشاہ



نام پدر محی السنہ بادشاہ- **محل ولادت**
نو محلہ ارک دار الخلافہ شاہجہان آباد **سن جلوس**
سنہ ۱۱۷۳ ہجری کو ارک مین جلوس فرمایا- **تاریخ جلوس**
مرزا محی ملۃ ابن محی سنہ × نشست چون بعظمت
بر تخت گورگانی × سال جلوس ہاتف گفت از سر بہجت
والا نسب محمد شاہ جہان ثانی ×

تاریخ وفات معلوم نہین
۹- صفر المظفر سنہ ۱۱۷۴ ہجری کو دہلے
مین قضا کیے مقبرہ ہمایون شاہ بادشاہ
مین دفن ہوسے فقط-

شبیہ فردوس منزل ابو المظفر جلال الدین شاہ عالم



نام پدر محمد عزیز الدین عالمگیر ثانی **تاریخ ولادت**
۱۷- ذیقعدہ سنہ ۱۱۴۰ ہجری **محل ولادت** الہ باد **سن**
جلوس ۴- جمادی الاول سنہ ۱۱۷۳ ہجری **محل جلوس**
الہ باد × **تاریخ جلوس** - سال اجلاس شہ
عالی گہر + بر سر سلطنت باصد وقار + احسن لہ
از سر الہام گفت + شاہ شاہان بادشاہ با وقار
مدت سلطنت ۴۸ برس ۴ ماہ ۳ روز **سال وفات**
۷- رمضان المبارک سنہ ۱۲۲۱ **محل وفات** دہلے
تاریخ وفات حضرت فردوس منزل شاہ عالم بادشاہ
رفت زین دار فنا و کرد در جنت مقام × سال تاریخ وفات
آن شہ عالی گہر × دل زروی نالہ گفتا ہفتم شہر صیام بہ تاسعہ برس

شبیه بیدار شاه بادشاه بن احمد شاه | شبیه ابونصر معین الدین محمد اکبر شاه ثانی





بیدار شاه بادشاه بن احمد شاه بادشاه

سال ولادت سنه ۱۱۶۶ محل ولادت نو محله دار الخلافه
شاهجهان آباد سال جلوس سنه ۱۲۰۲ محل جلوس دهلی
تاریخ جلوس بدهلی آماده چون کرد فتنه برپا + غلام قادر
لعنت زده نمک حرام + ز نو محله بر آورد یک سلاطینی +
که بخت خفته و بیدار شه غلط العلوم + نکرد گوش بعذری
که او نموده بیان + نشاند بر سر تختش بزور جبر تمام + دلم بجوی است
که فرحت به تخته هستی + کند نگارش سال جلوس آن ناکام
بگفت از سر سوزش هاتف غیبی + که شاه شد بجهان ناحق از ره انام
دو مهینے چند روز بادشاهت کر کر سنه ۱۲۰۲ میں رهگرای عالم بقا هوے
عمر انکی ۴۲ برس کی تهی نواح دهلی میں مدفون هوے

ابونصر معین الدین محمد اکبر شاه ثانی بادشاه

سال ولادت شب چهارشنبه ۲۳ رمضان سنه ۱۱۷۳
محل ولادت موضع الوان بکند پور سال جلوس
روز چهارشنبه وقت صبح ۲۲ رمضان سنه ۱۲۲۱ محل جلوس
دهلی تاریخ جلوس بسر چو کرد لباس خلافت اکبر شاه
بشرف دولت و اقبال عزت و ناموس + سر دفتر عجبی بر روی
بدیهه یک ناگاه + جبین عزت پرویز گفت سال جلوس
مدت سلطنت ۳۱ سال ۹ ماه - ۲۱ یوم مدت عمر ۷۹ برس
۹ ماه - ۲۱ روز سال وفات ۲۲ جمادی الثانی سنه ۱۲۵۳ محل وفات
درگاه قطب الاقطاب اعظم سود دهلی تاریخ وفات چون رفت از جهان
شه اکبر شد آسمان دو جگر + پای شاهی شکست گفت سال تاریخ

شبیہ بہادر شاہ بادشاہ دہلی



شبیہ نواب سعادت علی خان برہان الملک



ابوظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ

بادشاہ بن ابو نصر معین الدین محمد اکبر شاہ بادشاہ
ولادت باسعادت انکی ۲۸ شعبان سنہ ۱۱۶۲ھ کو دہلی مین ہوئی
۲۸ جمادی الثانی سنہ ۱۲۵۳ھ کو تخت نشین ہوئے تاریخ جلوس
از نشہ دولت بہادر شاہی + شد پر ز طرب باغ دہلی +
بنشست بتخت روز افزون + نزہت الفزود در باغ دہلی
تاریخ ... الا قدر + آمد بلب خرد چراغ دہلی
۱۸۵۷ء ... سنہ ۱۸۶۲ء مین بمقام رنگون قید فرنگ مین قضائے الٰہی سے ہوئے اور وہین
دفن ہوئے تاریخ وفات سراج دین ابو ظفر مسافر وہ سے سوئے جنت ہوا
روانہ ہوکے جسکی باعث مجھے خوشی سے جھلک نہا ابر باغ دہلی جلوس کا
سال ہے ... مطابق ... سرش عیسیٰ سال رحلت سمجھا ہے

صوبہ داران اودہ کی ریاست کا مورث اعلیٰ یہ نواب ہوا
سنہ ۱۱ ... ء مین بعہد بہادر شاہ بادشاہ وارد شاہجہان آباد ہوا
اور بعہد محمد شاہ بادشاہ سنہ ۱۷۳۲ء مین جبکہ شاہجہان آباد مین
ہنگامہ نادر شاہی برپا ہوا تو اسوقت مین یہ مقرب بارگاہ
بادشاہ ہوگیا اور اس نے عمدہ عمدہ خدمتین نمایان ہوئین چونکہ
بے انتظامی صوبہ لکھنؤ مین اوس زمانہ مین حد سے گذری ہوئی تھی
اسواسطے بادشاہ نے بنظر خیر خواہی اور حسن کارگذاری اسکو
لایق فایق دیکھکر خدمت صوبہ داری اودہ پر مامور فرمایا
اس کے عہد صوبہ داری مین محاصل اس ملک کا
پچاس لاکھ روپیہ تھا زندگی نے وفا کی سنہ ۱۷۵۱ء
مین بمقام دہلی وفات پائی۔

شبیہ عکسی نواب منصور علیخان بہادر



شبیہ عکسی نواب شجاع الدولہ

بعد انتقال نواب برہان الملک کی ١١٥١ھ مین بہادر شاہ بادشاہ
کی حضور سی نواب منصور علیخان خدمت صوبہ داری اودہ پر مقرر ہوا
اور منصب وزارت بہی حاصل کیا کہتی ہین کہ یہ نواب بڑا دلیر
اور صاحب تدبیر تہا بعد چند روز کی پٹہانون نی اودہ مین شورش
اوٹہائی راجہ نولرائ اوس ہنگامہ مین مارا گیا - آخر یہہ نواب
باستعانت مرہٹون کی فتحیاب ہو کر پہر دہلی مین واپس آیا —
جبکہ اسنی نظر بادشاہ کی اپنی طرف غیر دیکہی تو بہت گہبرایا
آخرکار تنگ ہوکر فیض آباد دارالحکومت لکہنؤ مین سکونت
پذیر ہوا - ١٥ - برس تک وہان بہ عیش و آرام بسر کرکے ١١٥٩ھ مین
وفات پائی اور نعش اسکی شاہجہان آباد مین قریب شاہ مردان کی
کی مقبرہ منصور علیخان مشہور ہی دفن ہوئی فقط

نواب شجاع الدولہ

مخاطب جلال الدین محمد شجاع الدولہ
بہادر ابو المنصور خان اسد جنگ فدوی احمد شاہ بادشاہ
یہہ نواب اسم بامسمی تہا ١١٦٧ھ مین ٢٤ برس کی سن مین صوبہ اودہ
مقام فیض آباد مین مسند نشین ہوا ابتدای حکومت مین نہایت عیاش
اور کاروبار ریاست سے از حد غافل تہا اس سبب سی کارپردازان ریاست
نے یہ تجویز کی کہ انکو حکومت سے خارج کرین الا بہو بیگم نے اس تجویز
سی باز رکہا اور انکو انتظام ملک کیطرف متوجہ کیا اوسکے
بعد علاوہ اور لڑائیونکے دو مرتبہ سرکار انگریزی سی بہی مقابلہ ہوا
آخرکار یہ قرار پایا کہ کل آمدنی ملک سی فی روپیہ ٦ آنہ سرکار مین داخل ہوا
کرین اور حکم حکام نوابکا بدستور جاری ہی اسکی عہد مین آمدنی صوبہ اودہ کی دو کروڑ
ستر لاکہہ روپیہ کی تہی ١٩ برس حکومت کرکے ٢٤ ذیقعدہ ١١٨٨ھ کو راہی ملک بقا ہوے

شبیہ عکسی نواب آصف الدولہ ہزبر جنگ

شبیہ عکسی نواب مرزا وزیر علیخان بہادر



٢٢۔ ذیقعدہ ١١٨٨ھ کو مقام فیض آباد مین ٢٧ برس کی عمر مین
مسند نشین صوبہ اودہ ہوا۔ **تاریخ مسند نشینی** گشت زیبای
آصف الدولہ * رونق وزارت ہند * اس نواب کی فیاضی تمام عالم
مین مشہور ہی جسکو دی مولی اسکو دی آصف الدولہ۔ ابتک لوگونکی زبان زد
نزدیک و دور ہی اسکے عہد مین لکھنؤ کی آبادی زیادہ ہوئی —
اس نواب کے عہد مین بسبب قلت آمد و کثرت خرچ کے منجملہ جمع
جو محاصل صوبہ فی روپیہ خزانہ سرکار انگریزی مین داخل ہوتی تہی وہ
معاف ہوئی اور سوداگران انگریزی سی محصول لینے کی اجازت ملی اور
یہ انتظام بہی اوسی زمانہ مین ہوا کہ کوئی انگریز بدون وساطت رزیڈنٹ کے نواب سے
ملاقات نکرنے پاوی ٢٣ برس کئی مہینے حکمرانی فرما کر ٢٨ ربیع الاول ١٢١٢ھ
کو ٥١ برس کی عمر مین جہان فانی سے ملک جاودانی کو چلا گیا

٢٨ ربیع الاول ١٢١٢ھ کو مسند حکومت صوبہ اودہ پر بیٹہا۔ اسکی مزاج مین
نخوت بدرجہ کمال تہی ارکان دولت اسکی حکومت سے ناخوش ہوئی
جسکا نتیجہ یہہ نکلا کہ جان شور صاحب نے حسب قاعدہ اس نواب کو نظر بند کرکے
روانہ بنارس کیا اور تین لاکہہ روپیہ اسکی مصارف کیواسطے اس ریاست سے
مقرر کر دیے وہان مطلق العنان ہو گیا انجام کار وہان سے بہی اسکا
اخراج ہو کر کلکتہ مین جانیکا حکم ہوا مگر وزیر علی صاحب سے کہ جو انکا
بڑا صاحب تہا باتون باتون مین بگڑ گئے اور چیری صاحب کو اسی جان سے
ہلاک کر ڈالا اور بجان وہ بہاگ کر بعد تفت و پریشانی بہت
جیپور مین پناہ گزین ہوا والی ریاست نے بباعث خوف سرکار انگریزی
کے گرفتار کرکے انگریزونکی حوالہ کر دیا اور بجرم بہت سرکار انگریزی
کلکتہ مین بہیجا گیا اور وہین قید فرنگ مین مر گیا فقط

شبیہ نواب غازی الدین حیدر بہادر



شبیہ نواب سعادت علی خان بہادر مبارز جنگ



یمین الدولہ ناظم الملک نواب سعادت علیخان
بہادر مبارز جنگ یہہ نواب نہایت حسین وجیہ
تہا۔ نواب آصف الدولہ نے بمصلحت وقت اپنی
عہد مین اسکو بنارس مین رہنی کی اجازت دی تہی
اور تین لاکہہ روپیہ سالانہ واسطے خرچ کے ریاست
لکہنو سی اسکو ملتا تہا۔ یکم جنوری ۱۷۹۸ء مین حسب
دستور و معمول ۴۵ برس کے سن مین مسند وزارت
پر بیٹہا تاریخ مسند نشینی خداوند یمین الدولہ رد بہر +
حکومت اوده سی سال باشد + خرد سال جلوس مین گفت
بجاه حشمت و اقبال شد + اکثر ارکین ریاست اسکی وزارت سے
ناخوش ہوی مگر یہ نہایت عقیل تہا اپنی دشمنوں کو خوب جانتا تہا
۲۲ رجب ۱۲۲۹ھ کو ۱۷ برس و ماه حکمرانی کرکے
جنت آرامگاه خطاب پایا۔

بعد وفات نواب سعادت علی خان کے ۴۱ برس
کی عمر مین غازی الدین حیدر مسند حکومت پر بیٹہا تاریخ
مسند نشینی وزیر غازی دوران و رستم آفاق + زہی
جلوس وزارت بمود بادل شاد + ندا رسید ز ہاتف بسن گیر
تاریخش + بگو سعید تبود ایما وزارت باد + یہ نواب
عیش دوست از حد تہا جسقدر روپیہ نواب سعادت علیخان
نے خون جگر کہا کر جمع کیا تہا تمام و کمال عیش و عشرت
و تیاری عمارات مین کوڑیوں کی طرح خرچ کر ڈالا ۲۷
ربیع الاول ۱۲۴۳ھ کو ۵۶ برس کے سن مین بعارضہ سہال خونی
محل مین وفات پائی تاریخ وفات از وفات جناب شاه
زمن + بگو ہمہ عالمی ہلاک شده + دہر گردید بہر ما دوزخ + بہشت آن
جناب پاک شده + رفتہ ان جبر از دستم + جب صبر و شکیب جا نبود
گفت تاریخ مصرعہ اتماد + ای لبا آرزو کہ خاک شده

شبیہ نواب نصیر الدین حیدر بہادر

شبیہ مرزا فریدون بخت بہادر عرف مناجان

یہہ نواب بعد وفات خلد مکان غازی الدین حیدر
کے ٢٧ ربیع الاول سنہ ١٢٤٣ ہجری کو ٢٥ برس کی سن مین مسند
حکومت پر بیٹھا تاریخ مسند نشینی بر تواہی بادشہ
فیض رسان عالم + تخت این مملکت ہند مبارک باشد +
سال تاریخ جلوس طرب افزا شنو + جاودان سلطنت ہند
مبارک باشد + یہ نواب اپنی وقت کا سخاوت مین حاتم
اور شجاعت مین رستم تہا شکار سی زیادہ تر شوق تہا
٣ ربیع الثانی سنہ ١٢٥٣ ہجری مطابق سنہ ١٨٣٧ع جمعہ کی
دن ٣٥ برس کی سن مین وفات پائی - دس برس
پانچ ور حکمرانی کی تاریخ **وفات** رفت شاہ
جہان سلیمان جاہ + سوی جنت زبارگاہ اودہ
ہاتفی گفت از سر افسوس + بارم رفت بادشاہ
اودہ + فقط -

رفیع الدین حیدر محمد مہدی مرزا فریدون بخت
بہادر عرف مناجان بعد وفات نصیر الدین حیدر
کے کرنیل جان لو صاحب رزیڈنٹ نی مسند نشینی کیواسطی
نصیر الدولہ کو تجویز کیا مگر ہنوز یہہ کرسی نشین مطلب نہیں
ہوی تہی کہ بادشاہ بیگم باوجود ممانعت کی معہ مناجان
اپنی فرزند کی با فوج کثیر آئی اور بزور فیل دروازہ
توڑ کر معہ فوج مکان سلطانی مین در آئی اور کرنیل
جان لو صاحب کو قید کر لیا اور دیگر امرایان کو بہی
معہ نصیر الدولہ کے نظر بند کر لیا اور مناجان
اپنی فرزند کو کہ اوس زمانہ مین چودہ برس کا تہا تخت
پر بٹھایا انجام کار بیگم معہ مناجان کے آخر گرفتار ہو کر چنار گڈہ
کو بہیجی گئی اور وہان نظر بند ہوی اور یہہ صرف کیو اسطی مقرر ہوا ٢٦ محرم سنہ ١٢
کو مناجان نے اور ١٣ صفر سنہ ١٢٦٢ کو بیگم نے بہی وہین انتقال کیا

شبیہ عکسی نواب نصیر الدولہ محمد علی شاہ



شبیہ عکسی امجد علی شاہ بادشاہ اودہ



یہ نواب ۴- ربیع الثانی ۱۲۵۳ھ کو پہر دن چڑھے ۶۰ برس کے
سن میں حسب ایماء سرکار گورنمنٹ صوبہ اودہ میں تخت حکومت پر بیٹھا
تاریخ مسند نشینی شہ عرش تمکین فلک اقتدار * چو گردید ثبت جہان
پناہ اودہ * سروش از سر دولت آواز داد * محمد علی گشتہ شاہ اودہ
یہ بادشاہ نہایت مخیر اور فیاض تہا اسکے عہد میں آمدنی ملک کی ایک کروڑ
پچاس لاکھ روپیہ کی تہی اور ۲۳ ہزار فوج پیادہ اور ۳ ہزار سات سو
فوج سوار تہی تمام کاروبار ریاست کے بباعث کبر سنی والی ریاست کے
بمشورہ رزیڈنٹ ہوتی تہی بلا مشورہ رزیڈنٹ کی کوئی امر نہیں ہوتا
تہا - ۲۵- ربیع الثانی ۱۲۵۸ھ کو ۶۸ برس کے سن میں بعارضہ
تپ محرقہ قضا کی اور حسین آباد میں دفن ہو کر فردوس منزل
کہلایا - **تاریخ وفات** - رفت شاہ اودہ بملک قدس

ابو المظفر مصلح الدین ثریا جاہ سلطان عادل خاقان زمان محمد امجد علی
شاہ - ۵ ربیع الثانی ۱۲۵۸ھ کو منگل کے روز تخت نشین ہوئے تاریخ جلوس
شاہ فلک مرتبہ امجد علی * مہر سما شرف انجم سپاہ * داد عدل چو
نوشیروان * ثانی دارا و سکندر بجاہ * ناصر دین دافع کفر و ظلام * داور
عالم ظل الہ * پنجم از ماہ ربیع دوم * ساعت فرخندہ بوقت پگاہ
ساختہ بر تخت خلافت جلوس * از مدد سبط رسالت پناہ * ساختہ العنش
پی تاریخ فکر * تا بودش بار درآن بارگاہ * مصرعہ برجستہ زہاتف شنید
تاج و اورنگ مبارک بشاہ * ۱۲۵۸ ۱۲۶۳ھ ہجری میں ۲۶ صفر روز پنجشنبہ کو ۴۹ برس ۵ ماہ ۱۲ دن کے
سن میں بعارضہ سرطان قضا کی **تاریخ وفات**
شاہ عادل نیک خصلت نیک سیرت نیک خو * ترک دنیا کرد در دلہا مایان شد
قلق * از سروش غیب سیدم چو تاریخ وفات * گفت شد امجد علی جنت مکان سبحان

شبیہ عکسی واجد علی شاہ بادشاہ اودھ



شبیہ عکسی امیر شیر علی خان والی کابل



۲۶ صفر سنہ ۱۲۶۳ کو اورنگ نشین خلافت ہوا تاریخ **جلوس** شہ عدل پرور سلیمان حشم * فریدون رتبہ تخت شاہی نمود زملک ملک آئین سرا شد بلند * ملک رونق بخت تاج شاہی فزود * چونکہ یہ بادشاہ عین شباب مین تخت حکومت پر بیٹھا تقاضائے شباب سے طبیعت مائل عیش و نشاط ہوئی صحبت گانے بجانے اور طوائف اور سیر تی کی گرم ہوئی جسکا نتیجہ یہہ نکلا کہ ۷ فروری سنہ ۱۸۵۶ء کو بموجب حکم گورنمنٹ ہند کی سپاہ جرار گورہ و ہندوستانی فوج کانپور سے آکر لکھنو کا محاصرہ کر لیا اور جنرل اوٹرام صاحب نے دولتسرای سلطانی پر جاکر بادشاہ کو منشاء حکم سرکاری اطلاع دی بادشاہ نے مصلحتاً حکم سرکار کو تسلیم کیا اور سب احکام تحت اپنی قلمرو مین جاری کئے کہ آج سے اس ملک پر قبضہ سرکار انگلشیہ ہوا واجد علی شاہ کو ایک لاکھ روپیہ ماہوار اسکو متعلقین کے ملتا ہے فقط

نام والی ریاست امیر شیر علیخان - قوم افغان - رقبہ ایک لاکھ بہتر ہزار میل مربع **آمدنی** ایک کروڑ روپیہ **فوج** تین ہزار نو سو سوار سترہ ہزار آٹھ سو پیادہ ۸۰ توپین الا یہ تعداد افواج سابقہ ہے اب اس سے دو چند تصور کرنی چاہئے حدود اربعہ یہہ ہین حد شمالی تاتار حد شرقی دریای سندہ جنوبی بلوچستان غربی ایران - **سلامی** ۲۱ ضرب ہوتی ہین -

مارچ سنہ ۱۸۵۵ء مین عہد نامہ صلح و آشتی درمیان دوست محمد خان اور سرکار انگلشیہ کے قرار پایا -

اور از روی عہد نامہ سنہ ۱۸۵۷ء رہنا سفیر انگریزی کا کابل مین اور رہنا سفیر کابل کا پشاور مین منظور ہوا - الا اب اس عہد نامہ پر عمل درآمد نہین ہے -

شبیہ عکسی امام سید تھوانی والی مسقط



شبیہ عکسی نواب سید مجید والی زنجبار



یہ ریاست ملک عرب مین خلیج فارس کے شرقی ساحل پر ہے
یہانکی رئیس کا لقب **امام** ہی **رقبہ** ۹۰ ہزار میل
مربع **آمدنی** ایک لاکھ ساٹھہ ہزار روپیہ **فوج** دو ہزار
۱۷۹۸ع کو سرکار انگلشیہ سے عہدنامہ بمضمون امداد و اتحاد سرکار
انگریزی و اخراج قوم فرنچ و فرانس و قیام انگریزان معہ
قدری فوج بتوسط نواب اعتماد الدولہ مرزا **مہدی**
علیخان بہادر حرمت جنگ اجنٹ انگریزی
متعینہ بوشہر قرار پایا - امام مسقط سولہ ہزار روپیے
بابت بندر عباس شاہ فارس کو خراج دیتا اور اسکو
زنگبار سے چالیس ہزار روپیہ سالانہ خراج ملتا ہے
اور سرکار انگریزی سے ۲۱ ضرب سلامی امام مسقط کو ملتی ہے

یہ ملک شرقی افریقہ کے شمالی حصہ مین واقع ہے
بعد فوت امام سعید ۱۸۵۶ع مین سید تھوانی حاکم مسقط
زنجبار کا دعوی کیا یہانتک کہ اندیشہ جنگ کا پیدا
ہوا آخر فریقین اسپر آمادہ ہوے کہ گورنر جنرل ہند جناب
فیصلہ کریں چنانچہ برگڈیر کوگلن صاحب بہادر نے
بعد معاینہ کیفیت بتاریخ ۲ اپریل ۱۸۶۱ع یہ فیصلہ کیا
کہ سلطان سید مجید حکومت زنجبار اور افریقہ جو سعید امام
مسقط کے قبضہ مین تھی قابض رہے اور ہمیشہ نسلاً بعد نسلٍ
چالیس ہزار روپیے خراج سالانہ امام مسقط کو دیا کرے اور مبلغ
ہزار روپیے بقایا دو سال گذشتہ بھی ادا کردے **امام** والی **سید مجید**
ہے **آمدنی** دو لاکھ روپیہ سلامی ۲۱ ضرب سرکار سے ملتی ہے

شبیہ عکسی نواب صاحب حیدر آباد



شبیہ عکسی سر سالار جنگ بہادر



دار الریاست دکہن حد شمالی شرقی اوسکی ناگپور جنوبی احاطہ مدراج غربی احاطہ بمبئی ہے بانی ریاست **عابد خان** تہا جو عہد شاہجہان بادشاہ مین خدمت صوبہ داری سے سرفراز ہوا — افضل الدولہ کو خطاب **اسٹار** درجہ اول سرکار انگریزی سے عطا ہوا اور سند متبنی مورخہ ۱۱ — مارچ ۱۸۶۲ء ملی — نواب افضل الدولہ نے ۱۸۶۹ء مین انتقال کیا اونکی فرزند بتاریخ ۱۳ — ذیقعدہ ۱۲۸۵ھ آصف جاہ نظام الملک فتح جنگ سپہ سالار مظفر الممالک رستم دوران ارسطو زمان میر **محبوب علیخان** بہادر کہ ہنوز صغیر سن ہین مسند نشین ہوے سلا ۲۱ ضرب رقبہ ۹۵۶۳۷ میل مربع — **آمدنی** ڈیرہ کڑور — راجہ گوودل ۱۵ لاکہہ روپیہ نظام کو خراج دیتا ہے

وزیر اعظم سر سالار جنگ بہادر ہین جنکی شبیہ عنوان صفحہ پر درج ہی یہہ صاحب لندن بہی ہو آئی ہین مگر اب انکی جگہہ پر عالی جناب نواب **وقار الامرا صاحب** بہادر رئیس اعظم کو گورنمنٹ انگلشیہ نے تجویز فرمایا ہے —

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر گوالیار



یہ ریاست اضلاع متفرق کو شامل ہے رقبہ ...۳۲ میل
مربع آمدنی سالانہ ۳ ۷ لاکھہ ۹ ہزار ایک سو دو روپے
رئیس عرف سیندھیا مشہور ہے۔ بانی اس ریاست کا
راناجی ملازم بالاجی راؤ پیشوا کا تھا۔ ۲۰ ہزار
روپیہ بابت خرچہ فوج سرکار انگریز کو دیتے ہین مہاراجہ
صاحب کو بعوض خدمات سنہ ۱۸۵۷ء علاقہ ۳ لاکھہ روپیہ کا مرحمت ہوا
خطاب اسٹار درجہ اول معہ سند متبنی مورخہ ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۶۲ء عطا
ہوا سلامی ۱۹ ضرب ہر مقام پر سفر ہے اور اپنی حدود مین
۲۱ ضرب۔ سندھیا سر مہاراجہ دہراج سر مہاراجہ وکیل مطلق
مختار الملک عمدۃ الامرا سری عالیجاہ صوبہ دار جیاجی راؤ بہادر
القاب خانگی ہے نام والی ریاست جیاجی راؤ سیندھیا

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر الور



یہ ریاست ملک میوات اور ڈھونڈھار کو شامل ہے جسمے
پرتاب سنگھ قوم راجپوت نرکا ونے سنہ ۱۷۷۱ء مین اس
ریاست کو جیپور و بہرتپور سے بزور قوت بازو علیحدہ قائم کیا
رقبہ ریاست ..۳۳ میل مربع۔
آمدنی سالانہ سولہ لاکھہ روپے فوج ہزارہ سو
سوار اور دو ہزار پیادہ۔
سند متبنی سرکار سے حاصل ہے۔
۱۵ ضرب سلامی پاتے ہین۔ نام
والی ریاست مہاراجہ منگل سنگھ جی
بہادر ہے نہایت ہوشیار اور ذی طبع ہین
انتظام ریاست بہی اچھا ہے۔

شبیہ عکسی نواب صاحب بہادر جاورہ



شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر رتلام



یہہ ریاست ملک مالوہ مین نواب **غفور خان**
نواب امیر خان رئیس ٹونک کے سالہ کو مہاراجہ
ہلکر نے عطا کی ہی غفور خان دربار ہلکر مین امیر خان
کیطرف سی بطور وکیل حاضر رہتی تہے -
ایک لاکھہ ۴۰ ہزار ۸ سو دس روپیہ **خراج** سرکار
انگریزیکو دیتے ہین **رقبہ** ریاست ۸۷۲ میل مربع
آمدنی سالانہ ۶ لاکھہ ۵۵ ہزار دو سو چالیس روپے
فوجین ۱۵۷ سوار ۶۰۰ پیادہ ہین - ۱۳ ضرب
سلامی پاتے ہین - ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء کو اختیار
دیا گیا نام والی ریاست **محمد اسمعیل
خانصاحب بہادر** ہے -

راجہ رتلام بڑا راجہ قوم راجپوت مغربی مالوہ مین تصور
کیا جاتا ہی یہ راجہ ۸۴ ہزار روپیہ سلیم شاہی بتوسط
سرکار انگریزی سرکار سیندہیہ کو **خراج** دیتا ہے -
۵ جنوری ۱۸۱۹ء کو فیمابین دولت راو سیندہیہ اور
پرتاب سنگہ راجہ رتلام بوساطت سرکار انگریزی عہد نامہ
خراجگزاری راجہ اور دست کشی سیندہیہ کا اوسکی ریاست سے
قرار پایا - بلونت سنگہ نے جو خدمات ایام بلوہ مین کی بعوض
اوس خدمت کے اوسکے فرزند بہیرو سنگہ کو خلعت ۲ ہزار روپیہ
معہ شکریہ گورنمنٹ دیا گیا **سلامی** ۱۱ ضرب ہین **رقبہ**
۵ میل مربع **آمدنی** ۳ لاکھہ ۴۶ ہزار ۲۶ روپے **فوج**
پانسو نفر نام والی حال **جسونت سنگہ** جی بہادر ہے

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر کشمیر



دار الریاست اسکی سری نگر ہے **رقبہ** ۸۰۰۰۰ میل مربع **آمدنی** ۵۰ لاکھہ مہاراجہ **گلاب سنگہ** پہلے خوشحال سنگہ جمعدار متعینہ ڈیوڑہی **رنجیت سنگہ** کے پاس سوار نوکر تہے رفتہ رفتہ بڑی مقسوم سے سردار فوج ہوے بجلدوی گرفتاری **اکبر خان** رئیس راجوری گلاب سنگہ کو علاقہ جموں واسطے سکونت خاندان کے دربار لاہور سے عطا ہوا ۱۸۵۷ء میں گلاب سنگہ نے وفات پائی بعد اونکی فرزند **رنبیر سنگہ** جانشین رئیس حال ہین اونکو بتاریخ یکم نومبر ۱۸۶۱ء خطاب استار درجہ اول ملا اور سند متبنی مورخہ ۵ مارچ ۱۸۶۲ء عنایت ہوئے **سلامی** ۲۱ ضرب **فوج** سوار و پیادہ ۱۶ ہزار

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر جی پور



دار الریاست سابق آمیر تہا جسکو سوائی جیسنگہ بہادر قوم کچھوائی آباد کیا **رقبہ** ۱۵ ہزار میل مربع **آمدنی** ۴۳ لاکھہ **خراج** سرکار ۴ لاکھہ۔ مہاراجہ جی سنگہ نے ۱۸۳۵ء میں وفات پائی اوسوقت مہاراجہ رام سنگہ رئیس حال دو برس کے تہے اوسوقتمین کونسل پانچ سرداران سے انتظام ریاست ہوا ۱۸۵۱ء میں مہاراجہ صاحب کو ریاست سپرد ہوئی مہاراجہ صاحب نے ۱۸۵۷ء میں بڑی خیرخواہی کی اوسکے عوض مین پرگنہ کوٹ قاسم عطا ہوا اور سند متبنی عنایت ہوئی رئیس بہت ہشیار اور رفاہ رعایا پر مستعد ہین **سلامی** ۱۹ ضرب اور خطاب استار درجہ اول سرکار سے ملا ہے **فوج** ۱۵ ہزار **توپ** ۳ سو بارہ — ۴

ٹہاکر فتح سنگہ جی وزیر اعظم ریاست ہیں جنکی عدل و انصاف سے ریاست آباد اور رعایا شاد نظر آتی ہے +

شبیہ عکسی فرزند کلان مہاراجہ صاحب پٹیالہ



شبیہ عکسی بیکنٹھ باشی مہاراجہ صاحب پٹیالہ



سکھونکی ریاست مین سب سے بڑی ہے آ ریاست رئیس
قوم جاٹ مذہب نانک شاہی سکھ ہین بعوض
خیرخواہی ۱۸۵۷ء پرگنہ نارنول جمعی دو لاکھہ روپے کا
مہاراجہ نرندر سنگھ کو واسطی دوام کے عطا ہوا۔
رقبہ ۵۴۱۲ میل مربع **آمدنی** ۳۰ لاکھہ روپیہ
یکم نومبر ۱۸۶۱ء کو خطاب **ستارہ** درجہ اول ملا ہے
اور ۵ مارچ ۱۸۶۲ء کو سند متبنی عنایت ہوئی **سلامی**
۱۷ ضرب چونکہ مہاراجہ **مہندر سنگھ جی** ۱۸۷۶ء
مین بیکنٹھ باشی ہوے بعد ان کے فرزند کلان
کو جنکی شبیہ عنوان صفحہ پر درج ہے حضور گورنر
جنرل **لارڈ لٹن صاحب** بہادر گورنر
جنرل ہند نے مسند ریاست پر ۲ جنوری ۱۸۷۷ء
کو بٹھایا اور خلعت مرحمتی ملکہ معظمہ عنایت فرمایا
بالفعل اس ریاست کا انتظام کونسل آف ریجنسی
پٹیالہ کے سپرد ہے۔
جسمین تین شخص نہایت فہیم بیدار مغز کاروبار
ملکی و مالی سے واقف کار منجانب سرکار مقرر
کیے گئے ہین جنکی عمدہ کوششون سے
اس ریاست مین روز بروز ترقی اور سرسبزی
نظر آتی ہے علاوہ اون صاحبونکے **سردار دیوا سنگھ**
صاحب کی معدلت گستری اور بیدار مغزی سے
تمام رعایا ریاست پٹیالہ ازبسکہ خوش نظر آتی ہے

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر جیسلمیر | شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر سروہی



یہ ریاست بھاٹی راجپوتونکی ہی مہاراول **مولراج**
سے ۱۲ دسمبر ۱۸۱۸ع مین عہدنامہ جسکی روسی وعدہ حفاظت
ہوا اعانت کیا گیا سرکار انگریز مین منعقد ہوا اسنے ۱۸۲۰ع
مین وفات پائی بعدہ اوسکا پوتا **گجسنگہ** مسندنشین
ہوا اوسنی بھی ۱۸۴۶ع مین وفات پائی اونکے بعد مہاراج
رنجیت سنگہ متبنے مسندنشین و رئیس حال ہین اون
کو سند متبنی سرکار سی ملی ہی ۱۵ **ضرب سلامی**
سرکار سی پاتی ہین **رقبہ** ۱۲ ہزار دو سو باون میل
مربع **آمدنی** ۵ لاکھہ روپیہ ہی **فوج** ایکہزار سے
زیادہ نہین ۔ سدہس سری مہاراج دہراج
سری مہاراول رنجیت سنگہ بہادر القاب ہے

یہ ریاست اودی پور سی مغرب اور جودہپور سے شمال و مغرب
کیجانب ہے اسی علاقہ مین کوہ آبو ہی جہان اوس نواح کی صاحبان
ولایت بتبدیل آب و ہوا کیواسطے جاتے ہین **رقبہ** ۳ ہزار
میل مربع ہی **آمدنی** ٹ روپیہ **خراج** سرکاری
عـ ۳ ہزار روپیہ ہے ۔ ۱۱ ستمبر ۱۸۲۳ع مین شیوسنگہ نے اپنے اور
رئیس کیطرف سے عہدنامہ اطاعت انگریزی اور باجگزاری
بحساب ۶ لکھہ دیا اور سرکار نے وعدہ حفاظت کرکے حکم دیا
کہ اگر کوئی وارث اودیپور بھابجی کا بعد وفات شیوسنگہ کے
باقی رہیگا وہی مالک ریاست متصور ہوگا **نام** رئیس حال
کیسری سنگہ جی بہادر ہے ۔ ۱۵ **ضرب سلامی** پاتے
ہین **فوج جمعین** ۶۹ سوار ۲۱۸ پیادہ ہین ۔

بشبیہ عکسی بیگم صاحبہ ریاست بہوپال

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر اندور





یہ ریاست ملک مالوہ مین ہے بانی اوسکا **دوست محمد خان** ملازم عالمگیر بادشاہ و مہتمم ضلع بیرسیا تھا
سکندر بیگم صاحبہ کو بجلدوی خیرخواہی ۱۸۵۷ء خطاب **اسٹار** درجہ اول اور پرگنہ بیرسیا ۲۰ دسمبر ۱۸۶۰ء کو عطا
ہوا اور ۱۱ - مارچ ۱۸۶۲ء کو سند متبنی عنایت ہوئی
۱۸۶۸ء مین اس جہان فانی سے انتقال فرمایا بعد ونکی
شاہجہان بیگم رئیسہ حال ونکی دختر مسند آرای
ریاست ہین **سلامی** ۱۹ ضرب **رقبہ** ۶۷۶۴
میل مربع **آمدنی** ۱۳۷۶۲۵ روپیہ **خراج**
دو لاکھہ **فوج** ۲۲۳ سوار ۳۴۴۸۲ پیادہ -
توپ ۷۳ ضرب - **گولنداز** ۲۲۳ -

ملک مالوہ مین ۸۰۳۱ میل مربع یہ ریاست ہی رئیس
عرف ہلکر ہین بانی اس ریاست کا **ملہار راؤ** نامی
افسران فوج مرہٹہ سے تھا - مہاراجہ صاحب حال کو سند
متبنے مورخہ ۱۱ - مارچ ۱۸۶۲ء حاصل ہی اور خطاب درجہ
اول **اسٹار** ملا ہے **سلامی** ۱۹ ضرب باہر ملک
مقام مین اور ۲۱ ضرب اپنی علاقہ کے اندر پاتی ہین **آمدنی**
ہر ایک قسم کی ۳۰ - لاکھہ روپیہ سالانہ ہی **خرچ** قریب دو لاکھہ
کی ہوگا ایک لاکھہ ۱۹ ہزار ۲۷ روپیہ سرکار انگریزیکو خرچہ
فوج دیتی ہین ۶۳۵۰ پیادہ ۳۱۳۰ سوار ۲۴ توپ ۵۰
گولنداز فوجین ہین - نام والی **تکوجی راؤ بہادر**
نہایت بیدار مغز امورات نظم و نسق ملکی مین یکتا ہین -

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر جیند



شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر والی دہار



مہاراجہ پٹیالہ اور راجہ جیند ایک ہی مورث کی اولاد ہین
انکا مذہب بھی نانک شاہی ہے ۲۲ ستمبر ۱۸۶۳ء مین اونکو سند
ریاست سرکار سے عنایت ہوئی ۱۸۵۷ء مین ہنگام فوج کشی
دہلی فوج راجہ جیند بطور مقدمۃ الجیش چلتی تھی اور جبتک
سرکاری فوج نے دہلی مین فتح نہین پائی اوسکی ہمراہ رہی
بعوض ان خدمات کی راجہ جیند کو سرکار نے علاقہ مدوانہ
جمعی ایک لاکھ ۱۶ ہزار ۸ سو تیرہ روپیہ کا انعام دیا ۔
ریاست سی پچاس سوار واسطے کار سرکار کے دیے جاتے ہین
۵ مارچ ۱۸۶۴ء مین ازروے سند راجہ سروپ سنگہ کو متبنی کا اختیار
دیا گیا سلامی ۱۱ ضرب رقبہ ۱۲۳۶ میل مربع آمدنی
۷ لاکھ خراج ۴ لاکھ نام والی ریاست سروپ سنگہ جی بہادر ہے

یہہ ریاست ملک مالوہ مین واقع ہے ۔ اول
بانی اسکا آنند راو پنوار ہے ۔ رئیس حال کو
اختیار متبنی ازروی سند مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء حاصل
ہی رقبہ دو ہزار ۹۱ میل مربع آمدنی ۵
لاکھ ۳ ہزار روپیہ سلامی ۱۵ ضرب ۔
نام والی ریاست آنند راو جی
بہادر ہے ۔ مہاراجہ صاحب موصوف نہایت
فہیم رعایا پرور ہین رعایا شاد ملک آباد نظر
آتا ہے ۔ عہد نامہ ۱۸۱۶ء کو درباب
اطاعت وحفاظت سرکار سے ہوا ۔

شبیہ عکسی نواب صاحب رامپور



شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بڑودہ



اول بانی اس ریاست کا **علی محمد خان** افغان ہے کہ جسنے اپنی حسن
لیاقت اور شجاعت ذاتی سے بہت سا علاقہ اضلاع صوبہ مرادآباد کا اپنی قبضہ
مین کر لیا یہانتک کہ ۴۳ ہزار سپاہیونکا مالک ہوا جبکہ سادات بادشاہ ہین
اونکو اچھی خدمت کی اسوجہ سے شاہ دہلی نے اوسکو خطاب نوابی عطا کیا **رقبہ**
ریاست ایکہزار ایکسو چالیس میل مربع **آمدنی** سالانہ گیارہ لاکھ
سلامی ۱۵ ضرب سرکار انگریزی سے پاتے ہین **نام رئیس حال**
ہز ہائنس **محمد کلب علیخان صاحب** بہادر جی سی ایس آئی
مشیر قیصر ہند لکھا جاتا ہے۔ نواب صاحب کے اوصاف احاطہ
تحریر سے باہر ہین۔ علم فارسی دانی و اشعار گوئی مین یکتاے زمان
فیاضی و رعایا نوازی مین ہمسر نوشیروان - فی زمانہ بلا مبالغہ
ہند کا چراغ یہی ریاست ہے سب سے اعلی درجہ خیر خواہ گورنمنٹ انگلشیہ ہین

یہہ ریاست ملک گجرات مین ماتحت احاطہ بمبئی ہے
رقبہ ریاست چار ہزار تین سو ۹۹ میل مربع۔
آمدنی سالانہ ساٹھہ لاکھہ روپیہ **فوجمین** ایکہزار
سوار اور چار ہزار پیادہ **توپ** ۳۰ ضرب۔
اختیار متبنی ازروے سند مورخہ ۱۱ مارچ حاصل ہے
بوجہ خیرخواہی ۱۸۵۷ع کے تین لاکھہ روپیہ سالانہ
سرکار انگریزی سے معاف ہوگیا۔ سلامی ۲۱ ضرب پاتے ہین
خطاب **اسٹار** درجہ اول کا عطا ہوا
نام والی ریاست **سیاجی راؤ** لقب
گائیکواڑ ہے سونے اور چاندی کی توپین بھی اسی ریاست
مین ہین۔ دیوان ریاست **سر ٹی مادہو راؤ** کی سی آئی ہین

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بردوان



شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب ریوان



ابتدای پیدایش بزرگان مہاراج ادہراج سری
مہاراجہ **مہتاب چند بہادر** شہر کوٹلی
متصل شہر لاہور سے ہی اور ذات والا صفات
مہاراجہ صاحب بہادر جارگہر کیور کہتری ہین -
خطاب **ہز ہائینس** منجانب گورنمنٹ عطا ہوا ہے
سلامی ۱۳ ضرب سرکار سے پاتے ہین -
یہہ مہاراجہ صاحب بنی خوش اخلاقی و مہمان نوازی
مین نظیر نہین رکہتی ہین جو باتین امرای نامی
کو چاہئین وہ انمین موجود ہین -
شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب معہ کنور بہادر عنوان
صفحہ پر درج ہے -

یہہ خاندان بہت قدیم ہی مہاراجہ بکرماجیت جوکہ
بیاکدیو سی ۳۲ پشت مین تہا سمت ۱۶۷۵ مین رایون
کو اپنا دار الریاست قرار دیا سنہ ۱۸۱۲ء مین عہدنامہ
فیمابین سرکار انگریزی و مہاراجہ صاحب قرار پایا
رقبہ ۱۲۸۲۳ میل مربع **آمدنی** سالانہ
قریب بیس ۲۰ پچیس ۲۵ لاکہہ روپیہ کے ہے -
فوجین ۹۶۵ سوار ۲۸۸۳ پیادہ ۳۰ ضرب
توپ ۳۱ - گولنداز ہین **سلامی** ۱۷ - ضرب ہین
سوستی سری باندہوگڑہ سبہہ استہان سدہس سری سامراج
مہاراجہ دہیراج سر مہاراجہ بہادر سری کرشن چندر کرپا پاتر ادہیکاری
سری گہمور لجنگہ جو دیو بہادر نایٹ گرانڈ کمانڈر آف دی سٹار آف انڈیا

شبیہ عکسی نواب صاحب مرشد آباد



دارالریاست ملک بنگالہ جسکی حد شمال نیپال اور بہوٹان
حد شرقی آسام اور برہما جنوبی خلیج بنگالہ مغربی صوبہ
بہار اوڑیسہ اور بہار بہی اسی سے متعلق تہا۔ نواب
جعفر خان امرای عالمگیر سے تہا اوسنی ۱۱۱۶ھ مین بخطاب
مرشد قلی خان وصوبہ داری بنگالہ سرفراز ہوکر
مرشد آباد کو آباد کیا۔ نجم الدولہ نے ۸ - مئی ۱۷۶۶ء کو
وفات پائی اوسکے بعد اوسکا چھوٹا بہائی سیف الدولہ جانشین
ہوا اوسکے وقت مین سب ملک مین تسلط انگریزونکا ہوگیا
۱۴ لاکہہ ۸۶ ہزار ایک سو ۳۱ روپے سالانہ واسطے خرچکے اوسکو ملنے لگا

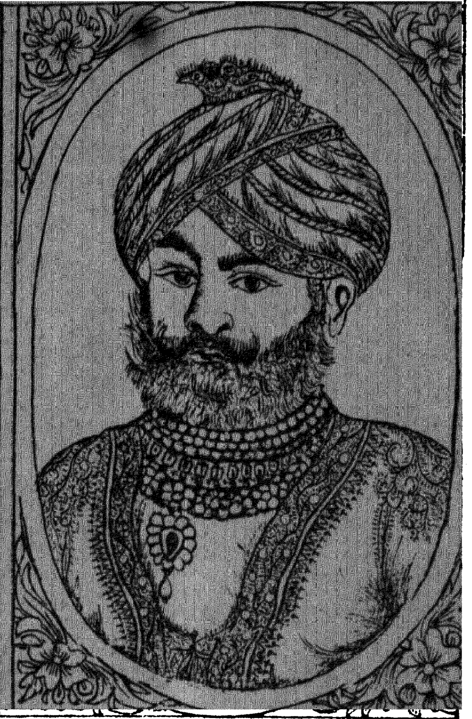
منصور علیخان نصرت جنگ رئیس حال ہین سلامی
۱۹ ضرب محسن الدولہ منتظم الملک نواب فریدون جاہ سید منصور علیخان نصرت جنگ
ناظم مناظم صوبہ بنگ القاب ہے

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بنارس



بنیاد اس خاندانکی منسارام زمیندار موضع گنگاپور سے ہے
جسنے ۱۷۴۰ء مین وفات پائی تب راجہ بلونت سنگہ اوسکی جانشین
ہوی ۱۷۶۳ء مین بلونت سنگہ حملہ بنگالہ مین شریک شاہ عالم اور
شجاع الدولہ کا تہا اور بعد جنگ بکسر ہمراہ شاہ عالم فوج انگریزی مین
آیا یہ شخص اودہ کے معزز مالگذارونمین تہا۔ علاقہ بنارس ۱۴ ستمبر
۱۷۸۱ء مین راجہ مہیب نراین کو بشرط ادای چالیس لاکہہ روپیہ مالگذاری
کی دیا گیا مگر اوسکو اختیارات فوجداری دیوانی و ٹکسال نہین دیے گئے
راجہ چیت سنگہ مفرور نے سیندہیہ کے پاس پناہ لی اور وہین ۱۸۱۰ء
مین وفات پائی۔ مہاراجہ **ایسری پرشاد نراین** ۱۸۳۵ء
مین مسند نشین ہوئے ۱۱ - مارچ ۱۸۶۲ء کو مہاراجہ صاحبنے سند متبنی
سرکار سے حاصل کی ۱۳ ضرب **سلامی** پاتے ہین

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب والی کچھہ



شبیہ عکسی نواب صاحب والی جوناگڈہ



ماتحت احاطہ بمبئی جسکی دار الریاست شہر بہج قوم راجپوت جہاریجا کی ریاست ہے۔

راو رای دہن نامی اول رئیس کچھہ ہے جسکے ساتھہ گورنمنٹ انگریزی نے بتاریخ ۷ دسمبر ۱۸۰۹ء مین **عہدنامہ** دوستی منظور کیا۔ **رقبہ ریاست** چھہ ہزار پانسو میل مربع **آمدنی** ۱۵ لاکھہ روپے سالیانہ۔ دو لاکھہ ۸۶ ہزار ۹۰ روپے خراج اور خرچہ فوج سرکار انگریزی کو دیتے ہین۔

سلامی ۱۷ ضرب سرکار سے مقرر ہے۔

نام والی ریاست **راو پراگ مل** صاحب بہادر۔ **اختیار تبنی** از روے سند مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء حاصل ہے

یہہ ریاست ماتحت احاطہ بمبئی ضلع سورت ملک کاٹھیاواڑ مین واقع ہے۔

پیشتر اسکے حاکم راجپوت قوم چوراسامی تہے ۱۴۷۶ء مین بادشاہ گجرات نے فتح کیا ۱۷۳۵ء مین **شیر خان** نامی ایک سپاہی خوش نصیب نے صوبہ داران مغلیہ کو خارج کرکے ملک پر قبضہ کر لیا۔

آمدنی ملک چھہ لاکھہ روپے سالیانہ ہے منجملہ اسکے اٹھائیس ہزار تین سو چورانوے روپیہ سرکار کو بابت خراج دیتے ہین **سند متبنی** مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء حاصل ہے **سلامی** سابق ۱۱ ضرب سرکار سے ملتی تہی اب دربار قیصری مین ۱۵ مقرر ہوی۔

نام والی ریاست **نواب مہابت خان بہادر** ہے

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب والی سمتہر



علاقہ سمتہر ایک پشت دینا سے علیحدہ ہوا تہا کہ
حکومت انگریزی بندیل کہنڈ مین قایم ہوئی راجہ
رنجیت سنگہ نے درخواست دوستی اور
حفاظت انگریزی کی مگر کوئی امر قطعی اوسکی ساتہہ قرار
نپایا - ۱۲ - نومبر ۱۸۱۷ء مین **عہدنامہ** دوستی و
حفاظت اوسکی کا منظور ہوا -

سلامی ۱۱ - ضرب سرکار سے باقی ہین -
نام والی ریاست **ہندوپت بہادر**
رقبہ ایکسو چہتیس میل مربع **آمدنی** چار لاکہہ پچاس
ہزار روپیہ سالیانہ **اختیار متبنی** از روے سند
مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء حاصل ہے **قوم** بندیلہ ہے -

شبیہ عکسی نواب صاحب والی بالاسنور



یہہ ریاست کاٹہیاواڑ مین ماتحت احاطہ بمبئی ہے
اولاد **سردار محمد خان** پسر خورد **شیر خان**
بانی جوناگڈہ سے یہ خاندان ہے -
نام والی ریاست **نواب زور آور**
خان بہادر ہے -
۹ **ضرب سلامی** سرکار سے باقی ہین
رقبہ ریاست چار سو میل مربع
ہے -
آمدنی ریاست چالیس ہزار
روپے سالیانہ - فقط -

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب اجی گڈہ

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب کوچ بہار



رقبہ ریاست اجی گڈہ تین سو چالیس میل مربع
آمدنی ریاست ایک لاکھہ پچہتر ہزار روپیہ سالانہ ہے
مبلغ ۷ ہزار ۱۳۱ روپیہ ۱۲ آنہ بابت خراج سرکار
مین دیا جاتا تھا۔ مگر ۱۸۱۶ عیسوی مین جب
علاقہ جو اوسکے قبضہ سے نکلگیا تو مبلغ ایک
ہزار پانسو روپیہ خراج مذکور مین کم ہوگئی
نام رئیس مہاراجہ **رنجور سنگہ** بہادر
ہے۔ **سلامی** ۱۱ ضرب سرکار سے
پاتی ہین۔

یہہ ریاست ملک کامروپ مین واقع ہے۔
۱۷۷۳ء مین راجہ دریندر نراین کو بہوٹیون نے
قید کیا تب اوسنے گورنمنٹ انگریزی سے
درخواست کی کہ کمپنی میری مدد کرے اور
بہوٹیون کو میرے ملک سے نکالدے تو نصف
آمدنی ملک سرکار کو دونگا۔ درخواست اوسکی
منظور ہوئی بہوٹی نکالے گئے۔ عہدنامہ ۲۵
اپریل ۱۷۷۳ء کو فیمابین گورنمنٹ ہند و راجہ دریندر نراین کے
ہوا۔ **نام** والی حال راجہ **نرپیندر نراین**
ہے۔ راجہ کو مکمل اختیارات حاصل ہین۔
سلامی ۱۳ ضرب توپ سرکار سے ملتی ہے۔

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب ٹراونکور

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب میسور



ریاست **ٹراونکور** جسکو تریاراج بھی کہتے
ہین دارالریاست اسکی **تراوندرم** ہے
رقبہ ریاست ۶۶۵۳ میل مربع -
آمدنی ریاست ۴۲ لاکھہ ۸۵ ہزار
روپے سالیانہ ہے -
فوجمین ۱۶۸۰ پیادہ - ۳۰ گولنداز -
۴ - توپ ہین **نام والی ریاست**
ہادر ریا بہادر ہے **عہدنامہ** سرکار
انگریزی سے راجہ **پال** کے ساتھہ واسطے
رکھنے دو ملٹن کے سرحد پر ۱۷۸۸ء عیسوی
مین قرار پایا +

ریاست **میسور** ملک کرناٹک مین ماتحت
احاطہ مندراج یہہ ریاست ہے -
نام اصلی اسکا **مہیسر** ہے کثرت استعمال
سے اب **میسور** ہوگیا نام والی حال مہاراجہ
جام راجندر وزیا بہادر
ہے ۱۸۳۱ء مین سرکار انگریزی نے بباعث
طرحطرحکی بدنظمی و فساد کے انتظام ملک
اپنے ہاتھہ مین لیا اور ایک لاکھہ روپے
سالانہ اور پنجم حصہ انکا سی راجہ کرشناراج پوتہ
کرشناجی کو مقرر کردیا - **رقبہ** ۲۷ ہزار میل مربع
سلامی ۲۱ ضرب پاتے ہین

شبیہ عکسی نواب صاحب پالن پور



یہہ ریاست کاٹھیاوار مین ماتحت احاطہ بمبئی ہے

رئیس قوم افغان لوہانی ہین —

مورث اعلی اس خاندان نے خطاب دیوانی کا اکبرشاہ بادشاہ دہلی سے حاصل کیا **نام** والی ریاست **زور آور خان بہادر** ہے —

آمدنی ریاست ۳ لاکھہ روپیہ سالانہ

تعداد رقبہ ۲۳۸۴ میل مربع

فوجین ایکسو پچاس سوار اور ایکہزار پیادہ ہین

سلامی ۱۱ ضرب سرکار سے ملتی ہے **سند متبنی** بصلہ خیرخواہی ۱۸۵۷ء سرکار سے حاصل ہے

خراج ۴۵ ہزار ۵ سو ۱۲ روپیہ سرکار کو دیتی ہین

شبیہ عکسی نواب صاحب رادھن پور



یہہ ریاست ماتحت احاطہ بمبئی ہے —

قریب دوسو برس کے گذرے کہ **بہادر خان** بانی اس خاندان کا اصفہان سے آیا تھا —

رقبہ ریاست آٹھہ سو تنتیس میل مربع —

آمدنی ریاست ڈہائی لاکھہ روپیہ سالیانہ

فوجین دوسو ۳۳ سوار اور دوسو بیس پیادہ ہین —

۱۱ ضرب سرکار سے سلامی پاتے ہین —

سند متبنی مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء حاصل ہے

نام والی ریاست **نواب زور آور خان بہادر اصفہانی**

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر کشن گڑہ



شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر جودہپور



مارواڑ مین یہ خاندان جودہپور سے نکلا ہی تاریخ ۲۶ مارچ ۱۸۱۸ء عہدنامہ حفاظت گورنمنٹ انگریزی واطاعت منجانب رئیس مہاراجہ کلیان سنگہ سی منعقد ہوا یہ شخص دیوانہ مشہور تہا نزاع باہمی کی سبب اپنی فرزند کو ریاست سپرد کرکے کشن گڑہ سی چلا گیا ـ

رئیس حال **پرتہی سنگہ** ۱۸۴۰ء مین مسند نشین ہوے اونکو سند متبنی سرکار سی ملی ہی **سلامی** ۱۵ ضرب **رقبہ** ۷۰۰ میل مربع ـ

آمدنی ۶ لاکہہ روپیہ ـ کچہہ خرچ فوج اور خراج ریاست سی نہین لیا جاتا **فوج** ڈہائی سو سوار اور تین سو پیادہ اور ۳۰ ضرب توپین

دارالریاست مارواڑ ہی **رقبہ** ۳۵۶۷۲ میل مربع **آمدنی** ۴۷ لاکہہ روپیہ ہی **خراج** [illegible] ہزار روپیہ **خرچہ** فوج ایک لاکہہ پندرہ ہزار روپیہ ـ **فوج** چہہ ہزار آدمی سی زیادہ نہین بانی اس ریاست کا جودہا نامی اولاد راجپوتان راٹہور قنوج سی ہے اوسی نے شہر جودہپور آباد کیا مہاراجہ **جسونت سنگہ جی** [illegible] ۱۸۷۳ء مین خیرخواہ [illegible] حاصل ہی **سلامی** [illegible] ضرب **خطاب** [illegible] ستارہ [illegible] **القاب** [illegible] جو [illegible] استعمال [illegible] مہاراجہ [illegible] مہاراجہ جسونت [illegible]

شبیہ سکندہ باشی کہانڈے راؤ



شبیہ عکسی مہاراو تخت سنگہ جی بہادر بندی



اول بانی ریاست **بڑودہ** کا کہانڈی
دہابری ہوا ہے۔
جو فوج **ساہوجی بہوسلا**
راجہ ستارا مین سپہ سالار رہا
بعد فوت ہو جانے کہانڈے راؤ کے۔
جسونت راؤ دہابری
مین بادشاہ دہلی کے حضور مین رسوخ
حاصل کرکے گائیکواڑ گجرات کا مستقل
حاکم ہوگیا۔

یہہ صاحب ریاست **اودے**
پور کے امرائے عظام و سرداران والا
مقام مین سے ہین۔
فیاضی اور سیرچشمی اور غربا پروری
غرض کہ جو باتین رئیسون مین ہونی چاہئین
انہین موجود ہین۔

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب کانشی پور



شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر نکہہ



مہاراجہ صاحب بہادر والی ریاست کانشی پور کی آمدنی ریاست وتعداد رقبہ وغیرہ کا صحیح حال مولف کتاب کی نظر سے کسی کتاب یا تواریخ مین نہین گذرا

نام والی ریاست مہاراجہ سکھہ مہیشر سنگہ صاحب بہادر ہے۔ آمدنی ریاست ۲۴ لاکھہ چون ہزار سات سو پچاس روپے سالیانہ ہے۔ خراج ریاست دو لاکھہ پچاس ہزار روپے سالیانہ سرکار انگریزی کو دیتے ہین۔

کل آبادی ریاست۔ گیارہ لاکھہ۔ اکسٹھہ ہزار۔ ایکسو۔ چالیس آدمی کی ہے۔



شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر دہولپور



شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر بوندی

یہہ ریاست خاندان جاٹ سے ہے عہد باجی راو پیشوا مین ہراول تہی رانا **لوک اینڈر سنگہ** بہادر کی ساتہ ۱۲ دسمبر ۱۸۰۳ء کو عہدنامہ منعقد ہوا بعد لوک اینڈر سنگہ کے **کیرت سنگہ** اور اونکے بعد ۱۸۳۶ء مین **بھگونت سنگہ** مسند نشین حال ہین۔ سند متبنی سرکار سے حاصل ہے۔

رقبہ ایکہزار چہہ سو ۲۶ میل مربع **آمدنی** چہہ لاکہہ **فوج** ۲ ہزار **سلامی** ۱۵ ضرب **القاب** خانگی۔ سکندر ہز ہائنس مہاراجہ دہراج رئیس الدولہ سپہدار الملک سر آمد راجہای ہند سری جی سوای رانا بہگونت سنگہ لوک اینڈر بہادر دلیر جنگ جے دیو۔

خاندان ریاست قوم ہاڑا راجپوت سے ہے امید سنگہ رئیس جس سے اولاً تعارف گورنمنٹ انگریزی سے ہوئی تہی ۱۸۰۴ء مین فوت ہوا اوسکا نابالغ لڑکا **بشن سنگہ** جانشین ہوا ۱۸۱۸ء مین مہاراو بشن سنگہ کے ساتہ ۱۰ فروری کو عہدنامہ منعقد ہوا بشن سنگہ نے ۱۴ جولائی ۱۸۲۱ء مین وفات پائی اونکی فرزند مہاراو راجہ **رام سنگہ** والی حال بعمر ۱۱ سال مسند نشین ہوی تا ایام بلوغ انتظام سرکاری رہا

رقبہ ۲۲۹۱ میل مربع۔

آمدنی پانچ لاکہہ روپے **خراج** ایک لاکہہ بیس ہزار روپیہ **سلامی** ۱۷ ضرب **فوج** ۷۰۰ سوار ۲۰۰۰ پیادہ - ۱۲ ضرب توپ ہین

شبیہ عکسی نواب صاحب بہادر والی ٹونک

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر اودیپور

دارالریاست ٹونک عرف محمد آباد بنارس سے ندی کنارے
پر واقع ہے ابتدا اس ریاست کی امیر الدولہ نواب محمد
امیر خان سے ہے جو سپہ سالار افواج مہاراجہ جسونت
راو ہلکر بہادر کا تھا ۹ نومبر ۱۸۱۷ء کو گورنمنٹ سے
عہدنامہ منظور ہوا اور علاوہ رام پورہ معہ قلعہ گورنمنٹ
نے عطا فرمایا **نام** والی ریاست حال حافظ **محمد
ابراہیم علیخان** کہا جاتا ہے۔

رقبہ ریاست آٹھ سو میل مربع **آمدنی**
سالانہ ۱۵ لاکھ ہے **سلامی** ۱۷ ضرب پاتے ہیں
سند متبنی حاصل ہے۔ رئیس حال غایت درجہ عقیل اور
نہایت فہیم ہیں انتظام ریاست قابل تعریف ہے۔

دارالریاست ملک میواڑ ہے مہارانا اودے سنگھ جی نے اسکو
آباد کیا حد شمال اس ریاست کی اجمیر شرقی کوٹا بوندی
جنوبی مالوہ مغربی سروہی ہے **رقبہ** ۱۲۶۷۰ میل مربع **آمدنی**
۴۰ لاکھ روپیہ **خراج** ۲ لاکھ پچاس ہزار سرکار کو دیتے
ہیں۔ یہ ریاست بہت قدیم اور عالی خاندان ہے جملہ
راجگان راجپوت انکو بزرگ و رہند کا سورج یعنی آفتاب
ہند مانتے ہیں ۱۳ جنوری ۱۸۱۸ء کو سرکار انگلشیہ سے
عہدنامہ ہوا **سلامی** ۲۱ ضرب اور سند متبنی بھی
ملی ہے سند ہس سری اودیپور سبھہ استھانی سند ہس سری
مہاراجہ دھیراج سری ایکلنگ جی اوتار ہند کی سورج راجان
اکرنکٹ منی مہاراجہ جی سری **سجن سنگھ** جی القاب جانگی ہے

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر والی بلرامپور



شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر والی ایجانگر



نام والی ریاست حال
مہاراجہ آنریبل سر ڈگبجی
سنگھ صاحب بہادر ہے
سلامی اتواپ ۹ ضرب تا حین
حیات دربار قیصری دہلی مین منجانب سرکار
مقرر ہوی فقط

یہ بہی ایک چہوٹی سی ریاست ہے۔
مہاراجہ صاحب بہادر والی
ریاست ایجانگر کی آمدنی ریاست
وتعداد رقبہ وغیرہ کا حال کسی
کتاب یا تواریخ مین مولف
کتاب کی نظر سی نہین گذرا۔

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر بہاون نگر



شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر کولاپور



یہہ ریاست کاٹہیاواڑ مین ماتحت احاطہ بمبئی ہے
اول بانی اس ریاست کا نام سیجگ
تہا- آمدنی ریاست آٹہہ لاکہہ روپئے
سالانہ ہے-
منجملہ اوسکی ایک لاکہہ تیس ہزار روپے کا سرکار
انگریزی مین خراجکا داخل ہوتا ہے
قوم راجپوت گوہیل ہی-
نام والی ریاست حال جسونت سنگہ
صاحب بہادر ہے-
۱۱- ضرب سلامی سرکار سے ملتی
سند متبنی حاصل ہے

یہہ ریاست احاطہ بمبئی مین فرع خورد خاندان
سیواجی راجہ ستارا سے ہی راجہ
رام پسر خورد سیواجی مذکور بانی خاندان
کولاپور ہے
عہدنامہ سرکار انگریزی سے ۱۲- جنوری
سنہ ۱۷۶۶ء مین اور دوسرا ۲۵ نومبر سنہ ۱۷۹۲ء
مین قرار پایا تیسرا عہدنامہ یکم اکتوبر سنہ ۱۸۱۲ء کو ہوا
رقبہ ۳ ہزار ۱۸۴ میل مربع آمدنی ۱۰ لاکہہ روپے
سالیانہ ہی- فوجمین ۳ سو سوار اور ۸ سو پیادہ ہین
سلامی سرکار انگریزی سے ۱۹ ضرب پاتے ہین نام
والی ریاست سیواجی بہادر ملقب بہ نواب یابت ۵ موجود ہین

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر بھرت پور



شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر پرتابگڈہ



اس چھوٹی سی ریاست کا رئیس خاندان اودیپور کی فرع سے ہی **سامنت سنگہ** سے بتاریخ ۵ نومبر ۱۸۱۸ع کو عہد نامہ اطاعت و خراج گزاری منظور کیا گیا۔

راجہ **دلیپ سنگہ** سنہ ۱۸۴۴ع میں مسند نشین ہوئی اونکو اختیار متبنی کرنے کا از روی سند حاصل ہی۔ **رقبہ** ۱۴۶۰ میل مربع **آمدنی** ۴ لاکھہ روپے **سلامی** ۱۵ ضرب **فوج** ۵۰ سوار ۔ [illegible] پیادہ **نام** رئیس حال **اودی سنگہ** بہادر ہے۔ فقط۔

یہہ ریاست ملک میوات مین ہے بانی اسکا **برج** نامی رہزن وقت عالمگیر شاہ مین تھا **نام** والی ریاست **جسونت سنگہ جی** ہے سرکار سے سند متبنی عنایت ہوئی۔

عہد نامہ ۱۷ اپریل سنہ ۱۸۰۵ع مین ہوا۔

سلامی ۱۷ ضرب **رقبہ** ۱۹۷۴ میل مربع **آمدنی** اکیس لاکھہ روپے **فوج** ۲۲۱۴ سوار۔ اور ۸۳۷۸ پیادہ ۔ اور ۲۶۸ سیاہ توپخانہ ہی۔

سند بشل ہیمارلسہ دہراج سر مہاراجہ راج راجہ اندر سوائی جسونت سنگہ جی بہادر القاب خانگی ہے

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر والی پنّا



ریاست پنا ملک بوندیل کھنڈ میں واقع ہے راجہ
کشور سنگہ بموجب سند مورخہ ۱۴ مئی ۱۸۰۷ع کو ریاست
پر قایم کیا گیا ۱۸۳۹ع میں نرپت سنگہ مسند نشین
ہوا بعوض خدمات ۱۸۵۷ع نرپت سنگہ کو اختیار متبنی
از روی سند مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ع اور خلعت قیمتی
۲۰ ہزار روپیہ کا اور حکم گیارہ ضرب سلامی کا
صادر ہوا اور خطاب مہندر عطا ہوا نرپت سنگہ
۱۸۷۰ع میں فوت ہوے راجہ بہادر سنگہ بہادر
مسند نشین حال ہیں رقبہ ۲۵۶۸ میل مربع —
آمدنی سالانہ چار لاکھ نعم عام ۵ ہزار خراج سرکار
انگریزی کو دیتے ہیں —

شبیہ عکسی نواب صاحب بہادر والی مالیر کوٹلہ



بانی اس ریاست کا شیخ صدر الدین عرف صدر جہان
تہا — پہلے یہہ ریاست قبضہ رنجیت سنگہ
والی لاہور میں تہی —
۱۸۶۲ عیسوی میں گورنمنٹ نے رئیس
مالیر کوٹلہ کو مرحمت فرمائی اور خطاب نوابی
عطا کیا — آمدنی دو لاکھ روپیہ سالیانہ
رقبہ ریاست ۱۶۵ میل مربع —
توپ ۱۱ — ضرب سرکار سے سر ہوتی
ہیں سند متبنی حاصل ہے —
نام والی ریاست نواب محمد
ابراہیم علیخان بہادر ہے

شبیہ عکسی نواب صاحب بہادر بہاولپور



یہہ دار الریاست قوم داؤدپوترہ ہی جب نادرشاہ
درانی بعد فتح ہندوستان کابل ہوکر سندہ مین داخل
ہوا ملک واقع پہلوی سندہ نواح ملتان تک خوانین
داؤدپوترہ کو عنایت کیا **بہاولخان اول**
بانی شہر بہاولپور ہی **نام** والی ریاست نواب
رحیم خان رکن الدولہ حافظ الملک مخلص الدین
بہادر - ایک لاکہہ روپیہ نقد سرکار انگریزی سے
بصلہ رسد رسانی کابل پاتے ہین **رقبہ** ۲۰ ہزار میل
مربع **آمدنی** ۵ لاکہہ روپے -
سلامی ۱۷ ضرب مقرر ہے **فوج** قریب
تین ۳ ہزار -

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر جھالراپاٹن



جب **مدن سنگہہ** ریاست جھالاوار رئیس
قایم کیا گیا اسکے ساتہہ عہدنامہ مورخہ ۸ -
اپریل ۱۸۳۸ع منعقد ہوا جسکی روسے وہ سپردگی
گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی -
پرتھی سنگہہ رئیس حال مسندنشین ہین اونکو
سند اختیار متبنی عنایت ہوئی - **رقبہ**
دو ہزار پانسو میل مربع
آمدنی ۱۵ لاکہہ روپے **خراج**
اسی ہزار روپیہ سالانہ **فوج** پانسو
سوار - اور تین ہزار پانسو پیادہ **سلامی**
۱۵ ضرب سرکاری مقرر ہین -

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر کپورتھلہ

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر نابھہ



سردار جسا سنگھ نے کچھ علاقہ بزور شمشیر اور کچھ دربار لاہور سے
حاصل کیا منجملہ اون علاقجات کے ایک علاقہ آلو والی اسیواسطے
یہ سردار بنام آلو والیہ مشہور ہو بعد وفات سردار نہال سنگھ
رندھیر سنگھ مسند نشین ہوی اونہون نے ایام غدر خصوصاً ملک
اودھ مین بڑی خدمت سرکار انگریزی کی بجلدوی اس خدمت کے
سرکار نے علاقہ بوندی و بہٹولی واقع ملک اودھ معہ خلعت قیمتی
دس ہزار روپیہ عنایت فرمائی اور اختیار متبنی از روی سند حاصل ہے
خطاب ستارۂ ہند **سلامی** ۱۱ ضرب **رقبہ** ۵۹۸ میل مربع
آمدنی ۵ لاکھہ ۷ ہزار روپیہ **خرچ** ایک لاکھہ پچاس ہزار **فوج**
سوار و پیادہ ایکہزار **توپ** ۱۸ — فرزند دلبند راسخ الاعتقاد
راجہ راجگان رندھیر سنگھ بہادر لکھے جاتے ہین فقط —

راجہ نابھہ اولاد اکبر اوسی خاندان سے ہین جس سے راجہ صاحب
جہیند ہین مہم سکھون مین **دیوندر سنگھ** نے رسد بند کری
تھی اسوجہ سے بعد تسلط راجہ مذکور معزول ہوکر لاہور مین نظر بند
کیا گیا اونکی جگہ **بھرپور سنگھ** مسند نشین ہوا اونسے ۱۸۵۷ع
مین خدمات لایقہ کین بعوض اونکی علاقہ کانور وغیرہ جمع
ایک لاکھہ چھہ ہزار روپیہ سالانہ کا جاگیر مین دیا گیا اور سند مورخہ
۵ مئی ۱۸۶۰ع حاصل ہوئی اور اختیار متبنی از روی سند مورخہ
۵ مارچ ۱۸۶۲ع دیا گیا **سلامی** ۱۱ ضرب **رقبہ**
۸۶۳ میل مربع **آمدنی** ۷ لاکھہ **خرچ** چار لاکھہ روپیہ
القاب فرزند ارجمند عقیدت پیوند بھرپور سنگھ مہندر بہادر
فوج سوار و پیادہ دو ہزار **نام** نبیرہ بھرپور سنگھ

شبیہ عکسی نواب صاحب بہادر کوروائی



شبیہ عکسی ولیعہد بہادر کوروائی



ریاست کوروائی بھوپال کی تین چار منزل پر
واقع ہے سلسلہ بیان کر رئیس با اقتدار اور گرامی
نامدار کا نواب دلیر خان بہادر قوم ورگزئی سے
ملتا ہے جنہون نے بعہد فرخ سیر ہند مین آکر فی الجملہ
ثروت حاصل کی اور محمد شاہ کے وقت مین بجلدوے
قتل نواب عالم علیخان صوبہ دکن ہمراہ آصفجاہ
منصب پنجہزاری پایا اور قلعہ کوروائی بنایا -
بعد انتقال کل ملک اونکا تقسیم ہوا نصف پر نواب محمد
عزتخان بہادر خلف اکبر قابض ہوئے اور نصف پر
نواب محمد احسن اللہ خان بہادر خلف اصغر متصرف
ہوئے اوسوقت یہ ریاست قریب ۷۵ لاکہہ کے تہی بعہد

احمد شاہ ابدالی مین دونون رئیس بخطاب امیر الامرا منصب
ہفت ہزاری پر سرفراز ہوئے نواب احسن اللہ خان بہادر نے بصلاح
برادر بزرگ قلعہ حسن گڑہ کہ مشہور بہ بلہار گڈہ ہے بنوایا بعد
تمام ملک پر مرہٹہ قابض ہوگئے جزوی باقی رہگیا بعد انتقال
نواب عزتخان نواب حرمت خان مسند آرا ہوئے بعدہ
محمد اکبر خانصاحب رانی کی بعد نواب مظفر خانصاحب
بہادر رئیس ہوئے اونکے بعد بسبب لاولدی چہوٹے بہائی
مرحوم و مغفور کے جناب نواب محمد نجف صاحب بہادر
والی حال مسند نشین ریاست ہین اونکے اوصاف
حمیدہ بیرون از احاطہ تحریر ہین شہرہ داد گستری
اور آوازہ رعایا پروری چار دانگ ہند مین بلند ہے

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر بنارس



پہلے اس سے ہم صفحہ ۳۲ مین شبیہ مہاراجہ
صاحب بہادر والی ریاست بنارس کی
مع حالات آمدنی وغیرہ درج کر چکے ہین۔
مگر چونکہ وہ شبیہ ایک قلمی تصویر سے بنائی
گئی تھی اب شبیہ عکسی بہم پہونچا کر دوبارہ
تصویر بنائی گئی ہے
ناظرین کتاب کو چاہیئے کہ حالات ریاست
صفحہ مذکورہ مین ملاحظہ فرمائین ۔

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر والی نیپال



یہ ریاست ماتحت پریزیڈینسی بنگال ہندوستان کے
شمال کوہ ہمالہ مین مغرب کماؤن مشرق سکم
جنوب اودہ و ضلع گورکھپور و بنگالہ سے محدود ایک
قطعہ لمبا کوہستانی ہے دارالریاست اسکا کٹھمانڈو ہے
اکثر کوہستانی رئیس والی نیپال کو اپنا بڑا سمجھتے ہین رئیس یہانکا
اپنے کو اولاد راناے اودیپور سے جانتا ہے اور وہ باجگذار
شاہ چین کا ہے پانچوین برس ایک سفیر معہ تحایف کٹھمانڈو
سے پیکن دارالسلطنت چین کو جاتا ہے عہدنامہ سرکار انگریزی
سے ۱۷۹۲ء مین دربارہ تجارت منعقد ہوا قوم رئیس راجپوت
نام رئیس حال سورندر بکرم ساہ ہے رقبہ
۵۴ ہزار میل مربع آمدنی ۴۳ لاکھہ روپیہ سلامی
۲۱ ضرب سرکار سے ملتی ہے۔

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر فرید کوٹ	شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر بجاور



بانی خاندان بجاور نرسنگھ دیو پسر ز وجہ غیر منکوحہ چھترسال راجہ بوندیلہ ہی جب علی بہادر نے ملک بوندیل کھنڈ پر حملہ آور ہوا نرسنگھ دیو زادہ کی اطاعت سے انکار کیا آخر جنگ میں مارا گیا راجہ ہمت بہادر نے علی بہادر سے سفارش کرکے اوسکے بیٹے **کیسری سنگھ** کو علاقہ دلوایا جب گورنمنٹ انگریزی بوندیل کھنڈ میں دخل یاب ہوئی کیسری سنگھ زندہ تھا بسبب تنازع راجہ چرکھاری و بجاور کیسری سنگھ کو سند ریاست نہیں ملی **بھان پرتاب سنگھ جی** والی حالکو بالعوض خدمات سنہ ۱۸۵۷ء کے ۱۱ ضرب **سلامی** سرکار سے عطا ہوا اور ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۶۲ء کو بموجب سند متبنیٰ دیا گیا **رقبہ** [illegible] میل مربع آمدنی [illegible]

یہ ریاست بجانب جنوب غرب ضلع فیروزپور و جنوب شرق پٹیالہ کے واقع ہے **رقبہ** ۶۴۲ میل مربع **آمدنی** [illegible] قریب ہے **بھلن** نامی جاٹ نے عہد اکبر بادشاہ میں ناموری پیدا کی اور بنیاد ریاست کی ڈالی بعد چندے خود سر ہو گیا سنہ ۱۸۴۵ء میں سردار فریدکوٹ نے وقت فوج کشی ستلج خدمات لائقہ کین اس نظر سے پرگنہ کوٹ کپورا اور خطاب راجگی سرکار سے عنایت ہوا اور بعوض خدمات سنہ ۱۸۵۷ء خدمت دس سوار کی جو رئیس فرید کوٹ دیتا تھا معاف ہوئی **سلامی** ۱۱ ضرب - اور ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۶۲ء میں از روی سند **وزیر سنگھ** رئیس حال کو اختیار متبنیٰ دیا گیا **فوج** پچاس سوار دو سو پیادہ - فقط

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر منڈی



ریاست قدیم خاندان راجپوت کی قبضہ سرکار
انگریزی مین ازرو عہدنامہ لاہور مرقومہ ۹ مارچ ۱۸۲۶ع
سے آئی کل حکومت بموجب سند ۲۴ اکتوبر ۱۸۱۸ع راجہ
...سین اور اوسکے ورثا کو ملی — رئیس حال
...بلبیر سین ہین جو ۱۸۵۱ع مین بعد وفات اپنے باپ
کے مسند نشین ہوئی ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ع کو اختیار
متبنے دیا گیا —

رقبہ ریاست ایک ہزار اسی میل
مربع **آمدنی** سالانہ تین لاکھ روپیہ ہے
ایک لاکھ روپیہ سرکار کو **خراج** دیتے ہین
ا ضرب **سلامی** پاتے ہین —

شبیہ عکسی مہاراجہ صاحب بہادر چھتر پور



بانی ریاست **کنور سونی ساہ** ملازم ہندوپت
رئیس پنا تھا وقت بدانتظامی جو بسبب یورش مرہٹہ
کی ہوئی تہی اوسنے بہت ملک اپنے قبضہ مین کر لیا جب انگریزی
تسلط ملک بوندیل کھنڈ مین ہوا مصلحتاً اوسکا ملک
مقبوضہ اوسکو دیکر اوس سے متابعت حاصل کی گئی اور
سند مورخہ ۱۹ مارچ ۱۸۰۶ع سونی ساہ کو عنایت ہوئی
اختیار **متبنے** ازروی سند مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ع حاصل
ہے **رقبہ** ریاست ۱۲۴۰ میل مربع —
آمدنی سالانہ تین لاکھ روپیہ ہے —
اتواب سلامی ۱۱ ضرب سرکار سے ملتی
ہین فقط — **نام والی حال راجہ جگت راج**

شبیہ عکسی مہاراجہ دلیپ سنگہ بہادر



راجہ دلیپ سنگہ رئیس معزول لاہور
جو بالفعل مقیم لندن ہین۔
سلامی توپ ۲۱ ضرب سرکار
سے پاتے ہین۔
اور خطاب **اسٹار** درجہ اول حاصل ہے
سنا جاتا ہے کہ اب انہون نے مذہب عیسائی
اختیار کرلیا ہے۔
اور مس صاحبون کے ساتھہ انکی شادی
ہوئی ہے۔ فقط

شبیہ عکسی پرنس آف ارکاٹ



نام نامی **محمد بدیع اللہ خان**
بہادر فطرت جنگ سپہ سالار پرنس آف کارٹ
ہین۔ یہہ صاحب ایک بڑے معزز رئیس مدراس ہین
یہہ سردار اوس خاندان نامی و گرامی کے ہین کہ
جسمین کرناٹک کی ریاست مدت رہی۔
تواریخ معتبر سے ثبوتکو پہونچا ہے کہ اس خاندان گرامی
کا سلسلہ نسبت خلیفہ دوم جناب حضرت عمر فاروق
رضی اللہ تعالے عنہ کو پہونچتا ہے **سلامی** ۱۵
توپ سرکار سے مقرر ہین۔ اور تین لاکھہ روپے
سالیانہ علاوہ جاگیرات وغیرہ کے **وظیفہ** گورنمنٹ
سے ملتا ہے۔ حضور نواب صاحب کے اوصاف حمیدہ کا بیان ہو سکتا ہین

شبیہ نواب ضیاء الدین احمد خان صاحب بہادر رئیس دہلی

شبیہ نواب سعید الدین احمد خان صاحب بہادر رئیس دہلی



ضیاء الملک مصور



ضیاء الملک مصور

تمام زمانہ ہماری شہر دہلی مین عالی جناب نواب
ضیاء الدین احمد خان خلف الصدق فخر الدولہ
نواب احمد بخش خان بہادر مرحوم کی ذات
بابرکات سی بڑی رونق ہی اوصاف حمیدہ انکے
بیرون از تحریر اور اخلاق پسندیدہ خارج
از تقریر ہین فن شاعری مین لاثانی
فصاحت و بلاغت مین ثانی خاقانی ہین
فکر انکی مثل ملایک آسمان پیما ہی اور اندیشہ
مانند دعای مستجاب کے تا عرش رسا علم تواریخ مین
دستگاہ کامل ہے مورخان جہان کو انکی
ذات بابرکات سے فیض حاصل ہے —

ہمارے جناب **نواب**
ضیاء الدین احمد خان صاحب
بہادر کے بڑے صاحبزادہ والاشان
نیر برج شرافت شمع شبستان مروت
چراغ بزم ثروت نواب **سعید الدین احمد**
خان صاحب بہادر ہین —
جنکی شبیہ عنوان صفحہ پر درج ہے فصاحت
و بلاغت مین طاق خلق و مروت مین شہرہ آفاق

شبیہ عکسی نواب علاء الدین احمد خان بہادر والی لوہارو



ضیاء الملک مصور

شبیہ عکسی مرزا ثریا جاہ صاحب بہادر رئیس دہلی



ضیاء الملک مصور

وحید العصر و الزمان **نواب علاء الدین احمد خان صاحب بہادر** رئیس خلف الرشید نواب مستطاب معلی القاب **نواب امین الدین احمد خان صاحب بہادر** فرمان فرمائی ریاست لوہارو ہین۔ انکی کمالات کے لکھنے کی زبان قلم مین طاقت نہین۔ کلام معجز نظام آپکا ہمہ تن فصاحت و بلاغت ہے نثر ایسی کہ نظم ثریا اوسپر نثار اور نظم ایسی کہ سلک جواہر اوسپی نثر نثار علاوہ اسکے کمال علم عربی۔ و انگریزی۔ و فارسی۔ و تواریخ مین طاق ہین با ہمہ اوصاف خلق مروت مین شہرۂ آفاق

یہہ صاحب مرزا ہدایت افزا عرف **مرزا الہی بخش صاحب بہادر** شاہزادہ رئیس دہلی کے چھوٹے صاحبزادہ جناب مرزا **ثریا جاہ صاحب بہادر** رئیس ابن رئیس نامدار ہین۔ خلق و ہمت مین انتخاب حلم و مروت مین لاجواب ہین۔ عالیجناب مرزا الہی بخش صاحب دو ہزار روپے ماہوار علاوہ اسکے بجلدوے خیرخواہی ایام غدر کے پاتے ہین۔ ان کی رفعت و شان کے آگے بلندی آسمان کی پست اور دولت و حشمت کے سامنے قارون تنگدست ہے اخلاق مین ہمہ تن خلق کہون تو بجا ہے مروت مین مروت مجسم لکھون تو زیبا ہے۔

شبیہ عکسی رای امیر سنگھ صاحب رئیس دہلی | شبیہ عکسی لالہ جگناتھ صاحب رئیس دہلی





فی زمانہ ہمارے شہر دہلی مین رای امیر سنگھ
صاحب بہادر آنریری مجسٹریٹ رئیس
دہلی کی ذات بابرکات سے اکثر باشندگان
دہلی کو فیض پہونچتا ہی - نہایت با اخلاق
چشم مروت آدمی ہین - غرضکہ جو باتین
رؤسای مین ہونی چاہئین وہ سب ان صاحب مین موجود
ہین - اعلی درجہ کی خیر خواہ گورنمنٹ ہین -
فنون صنعت گری مین اسقدر طبیعت رسا ہی کہ اہل یورپ
انکی دانشمندیکو دیکھکر حیران رہجاتے ہین - علاوہ
اورا ور باتونکے جگناتھ جی کی رتھہ کا جسپر چالیس
آدمی سوار ہوتی ہین بذریعہ کل سڑک پر چلنا انہین
کی ایجاد ہی یہہ رتھہ ہمیشہ رتھہ جاترا کی دن شہر مین نکلتا ہی
ونیز سفر جگناتھ جی مین قریب ایک لاکھ روپیہ کی صرف کیا - اب لالہ جگناتھ صاحب کی ذات بابرکات سے بھی ہزارہا غربا و مساکین پرورش پاتے ہین

لالہ جگناتھ صاحب سپوت خلف الصدق لالہ سنتن صاحب
ایک بڑی معزز رؤسای دہلی سی ہین جنکے دادا لالہ
رامجی مل صاحب ہونی بجلدوی مہم رسانی کمسریٹ بھرت پور
وکابل وغیرہ کی گورنمنٹ سی اکثر خلعت پائی - لالہ
رامجی مل صاحب کے تین بیٹے تھی لالہ راجو دہیا پرشاد صاحب و لالہ
سالگرام صاحب و لالہ نراین داس صاحب لالہ نراین صاحب نے
اپنی خاندانی دریا دلی سی خیرات مبرات مین وہ رتبہ
حاصل کیا کہ ہمیشہ معزز نظر حکام والا مقام رہی اور بعوض
خدمات ١٨٥٧ع کی گورنمنٹ سی اسی ہزار روپیہ عطا ہوا اور نیز
درباب مقدمات اجلاس ملکہ معظمہ سی ڈگری ایک لاکھہ بارہ ہزار
روپیہ کی ملی - اونہون نی اپنی الو العزمی سی کتب شاستری
اسقدر جمع فرمایا کہ جسکی بڑی بڑی راجگان نی فہرست طلب کی
اور ۱۱۱ دام صاحب موصوف عزت و توقیر ہین -

شبیہ عکسی پرنس آف ویلز صاحب بہادر



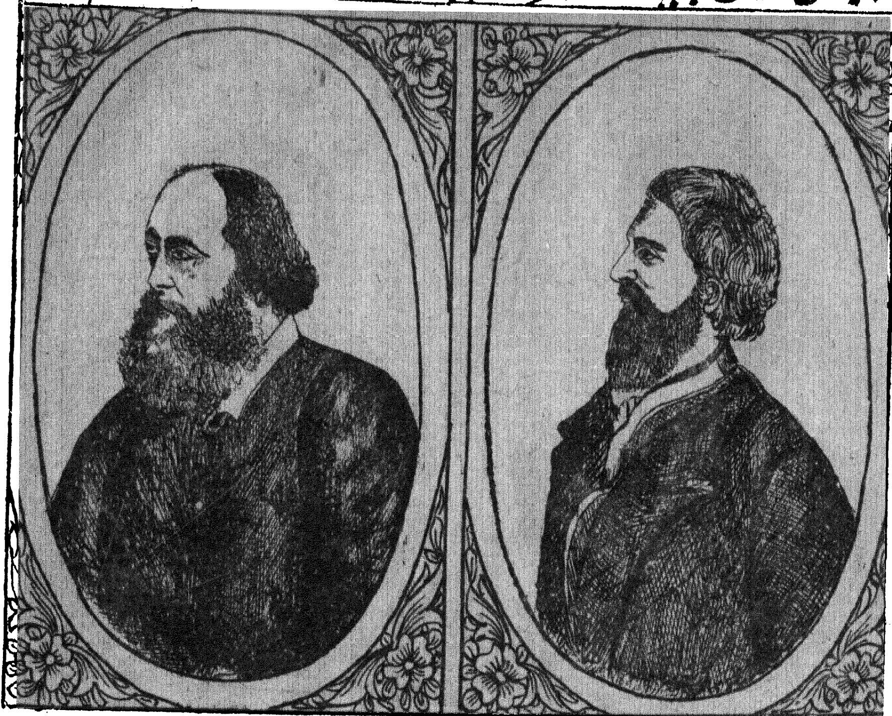
شبیہ عکسی حضرت ملکہ معظمہ قیصر ہند



ابتدای قایم ہونے سلطنت انگریزی کی اول
ہندوستانمین یہہ ہے کہ ۱۵۹۹ء مین لندن مین
چند انگریزون نی کچہہ روپیہ جمع کرکے واسطے تجارت
ہندوستانکی ایک کمپنی کہڑی کی اور بادشاہ لندن
سی اسبات کی سند حاصل کی کہ سوای اس کمپنی کے
کوئی اور شخص تجارت ہندوستانکی نکرے نام اس
کمپنی کا **ایسٹ انڈیا کمپنی** تہا رفتہ رفتہ اس
کمپنی نے اپنا وہ جماؤ ڈالا کہ تمام ہندوستان زیر
حکومت ہوگیا اور بعد مفسدہ ۱۸۵۷ء کے ماہ نومبر ۱۸۵۸ء
مین حضرت ملکہ معظمہ کوئین وکٹوریا قیصر ہند و انگلنڈ
نے عنان حکومت ہندوستانکی اپنی ہاتہہ مین لی -

تاریخ ولادت حضور محتشمہ کی ۲۴ مئی ۱۸۱۹ء ہے
۱۸۳۷ء مین ۲۰ جون کو تخت حکومت پر جلوہ گر
ہوئین سن شریف ۱۸۷۶ء تک ۶۹ برس کا ہے
- اور وسعت ملک ہندوستان ایک لاکہہ
میل مربع ہی مردم شماری تین کروڑ چوتیس لاکہہ
پچاس ہزار تعداد محاصل پندرہ کروڑ ساٹہہ لاکہہ
پونڈ ہی خرچ جہازی گیارہ کروڑ - دو لاکہہ
پونڈ شمار فوج ۳ لاکہہ -
فوجی خرچ ایک کروڑ ساٹہہ لاکہہ پونڈ -
حضور پرنس آف ویلز صاحب جنکی شبیہ عنوان صفحہ
درج ہی ولیعہد ہین مخفی واضح رہی کہ شبیہ حضور محتشمہ
۱۸۴۹ء کے موافق بنائی گئی ہی شبیہ حالمین اس سے بہت

شبیہ عکسی لارڈ لٹن صاحب بہادر گورنر جنرل ہند | شبیہ عکسی لارڈ سالسبری صاحب بہادر وزیر اعظم انگلستان



فی زمانہ حضور محتشم کا سن ۴۰ برس کا ہے ۱۸ا-
سال کی عمر سے ہمیشہ جلیل القدر عہدونپر سرفراز
رہی اور بڑی ناموری حاصل کی ہر ایک ملک و
شہر مین پہرنی اور بڑی بڑی ارکین دولت کی
صحبتون مین رہنے سے لارڈ صاحب نے اچھی اچھی
تجربہ حاصل کیے اور فرانس اور جرمنی کی جنگ مین
بہت نشیب و فراز سے ماہر ہوی علم و لیاقت
لارڈ صاحب کی شہرہ آفاق ہی - فن شعر مین
بڑا درجہ رکہتی ہین بہت سی منظوم کتب بہی لکہی
ہین - القاب گورنر جنرل علاوہ الفاظ انگریزی یہ ہے
زبدہ نوابان عظیم الشان مشیر خاص حضور فیض معمور ملکہ معظمہ
رفیع الدرجہ انگلستان شرف الامرا نائب السلطنت و گورنر جنرل بہادر ناظم اعظم ممالک محروسہ سرکار ملکہ ممدوحہ و فرمانروای ہندوستان-

عالیجناب لارڈ **سالسبری** صاحب وزیر
اعظم ممالک ہندوستان - ۱۸۷۴ع سے
عہدہ اعلا وزارت ہندوستان پر مامور ہوی ہین
فطانت و فراست سے بہرہ وافی رکہتی ہین جو
اونکی تحریر سے ہویدا ہی انکی زمانہ وزارت کی چند باتین
بڑی یادگار رہینگی اول گائیکواڑ کا مقدمہ -
دوسری ہندوستانیونکو بشرط لیاقت عہدہای سول سروس
کا قانون جاری ہونا تیسری مدراس مین لکہو کہا روپیے
صرف سے جہازونکی پناہ گاہ کا تیار کرانا - حضور
پرنس آف ویلز بہادر کا ہندوستان مین سیر و
سیاحت کو تشریف لیجانا -

شبیہ عکسی حاجی عبد السلام صاحب والی حبش



نام نامی والی حبش کا جو بالفعل فرمانفرمای حبش ہین حضرت حاجی **عبد السلام شریف اعظم** مراکو جنش ہے **تعداد آمدنی و تعداد رقبہ وغیرہ** کا صحیح حال مولف کتاب کی نظر سے کسی کتاب یا تواریخ مین نہین گذرا۔

شبیہ عکسی حضرت خدیو مصر



نام بادشاہ حال **اسمعیل پادشاہ** ہے مصر کی آبادی قدامت مین عجم و ترک سے بہی بڑہکر ہے

تواریخ سے واضح ہوتا ہے کہ **حام** بن حضرت **نوح** کے بیٹون سے ایشیہ سے اپنے بال بچونکو لیکر افریقیہ پہونچے اور وہان بود و باش اختیار کی اِن کی اولاد سے وہ سرزمین آباد ہوئی

خدیو مصر سلطان روم خلد اللہ ملکہ و عز نصرہ کے باجگذار ہین اور انکے عہد مین جو بڑا کام ہوا وہ نہر سویز ہے جو پہلے کسی فرمانروا سے بن نہ آیا۔

شبیہ عکسی سلطان مراد خان افندی



شبیہ عکسی حضرت سلطان سوم



شاہان روم کی بنای سلطنت سنہ ۶۹۹ ہجری سے قایم
ہوئی۔ اول بہانکا جو فرمانروا ہوا اوسکا نام سلطان
عثمان خان تہا اسی لیئی اسکو سلطنت عثمانیہ
اور وہانکی رعایا کو امت عثمانیہ کہتے ہین مساحت
ملک ۴ کروڑ ۵۰ لاکہہ ۳۷ ہزار ۳ سو (کیلومیتر ہے)
اور ایک کیلومیتر ڈیرہ ہزار گز ترکی کا ہوتا ہے
کل فوج روم کی چہ لاکہہ پچاس ہزار قلمبند ہے مگر
بروقت ضرورت نو لاکہہ موجود ہوسکتی ہی۔
آبادی ۴ کروڑ کے قریب ہی جسمین ۲ کروڑ ۱۱ لاکہہ
۲۰ ہزار مسلمان ہین اور باقی دیگر اقوام ارمن۔
نصاری۔ کیتہلک۔ یہودی ہین۔ محاصل روم
کی تعداد ۴ کروڑ ۵۰ لاکہہ ۹ ہزار ۸ سو ۵۷ فرانک ہے
اور خرچ ۴ کروڑ ۵۰ لاکہہ ۵۷ ہزار فرنگ ہوتا ہی روم کے
پانچ صوبہ بہت بڑی ہین سرویہ۔ مانٹی نگرو۔ رومانیہ
ہرزیگونہ۔ باسینہ۔ ۳۱۔ اگست سنہ ۱۸۷۶ء کو جناب
سلطان **مراد خان** افندی جنکی شبیہ عنوان صفحہ
پر درج ہے بباعث خلل دماغ تخت پر سے اوتار دیگئے
اب اون کے بہائی **عبدالحمید خان**
خلد اللہ ملکہ و عز نصرہ سلطان
حال سنہ ۱۸۷۶ء مین تخت حکومت پر بیٹھے ہین۔
انکی وقت مسند نشینی سی برابر جدال و قتال روس سے
ہو رہا ہی اور بہت سی جگہہ مثل بلغاریا و قارص و قلعہ
اینڈریانوپل وغیرہ روس کے قبضہ مین ابتک آچکے ہین دیکہیے
پہر لڑائی کب تک ختم ہوگی۔

شبیہ عکسی شہنشاہ ایران



شبیہ عکسی شہنشاہ روس



نام بادشاہ حال نصرت پناہ
ناصرالدین **شاہ قاچار** ہے —
ولادت باسعادت ان کی ۔ ٦ ۔ صفر المظفر
۱۲۴۷ھ ہجری مین ہوئی —
اور اپنے والد ماجد **محمد شاہ بادشاہ**
کے بعد تخت شاہی ایران پر حکمران ہوے
یہہ بادشاہ خاندان **قاچار** ۔ سے
آٹھوین فرمانروا ہین

ایران ایک قدیم سلطنت ہے —

دولت روسیہ یورپکی اکثر سلطنتون سے قدیم سلطنت ہے
زمانہ جہالت مین روسی لوگ بت پرست تھے اوسوقت انکی رسوم
و ایرانکے درمیان کوئی طریقہ سو نسبت کا نتہا آبادی ورسعت
مین ملک روس اعلی درجہ پر ہے جسمین سات کروڑ ۳۶ لاکھہ
تیرہ ہزار چھہ سو دو آدمی رہتے ہین بشمار بموجب مردم شماری
۱۸۹۰ء کی ہے **رقبہ** ۲ لاکھہ میل مربع **فوج** سولہ لاکھہ
نوے ہزار ۔ تعداد گھوڑونکی ایک کروڑ اکسٹھہ لاکھہ
۷۰ ہزار شمار کیجاتی ہے **آمدنی** ۸۸ کروڑ ۴۴ لاکھہ ۴۶ ہزار ۴۴ روبل
روسی سکہ **خرچ** ۸۸ کروڑ ۸۴ لاکھہ ۶۲ ہزار ۴۸ روبل سکہ
شہنشاہ حالکا نام **الکزنڈر** ثانی لقب **سکندر زار**
ہے ۱۸۵۵ء ۲ مارچ کو تخت نشین ہوے تاریخ ولادت ۲۹ اپریل ۱۸۱۸ء

شبیہ عکسی شہنشاہ جرمن



وسعت ملک دو لاکھہ سولہ ہزار میل مربع **مردم شماری** سنہ ۱۸۷۱ء چار کروڑ بتالیس لاکھہ تینتیس ہزار دو سو **تعداد آمدنی** پانچ کروڑ نوی لاکھہ پونڈ **خرچ جہازی** پندرہ لاکھہ ساٹھ ہزار پونڈ **شمار فوج** بارہ لاکھہ تراسی ہزار **مقدار قرضہ** ڈہائی ملین۔ **فوجی خرچ** ایک کروڑ ساٹھہ ہزار پونڈ

شبیہ عکسی شہنشاہ فرانس



وسعت ملک دو لاکھہ بارہ ہزار میل مربع **مردم شماری** سنہ ۱۸۶۶ء تین کروڑ اکسٹھہ لاکھہ دو ہزار **تعداد آمدنی** دس کروڑ ساٹھ لاکھہ پونڈ **خرچ جہازی** چہیاسٹھہ لاکھہ چالیس ہزار پونڈ **شمار فوج** سترہ لاکھہ پچاس ہزار **مقدار قرضہ** ترانوی کروڑ ساٹھہ لاکھہ پونڈ **فوجی خرچ** دو کروڑ دس لاکھہ پونڈ۔

تاریخ ولادت سنہ ۱۸۰۸ء

شبیہ عکسی شہنشاہ آسٹریا



وسعت ملک دو لاکھہ پچاس ہزار میل مربع مردم شماری تین کرور ستر لاکھہ تعداد آمدنی چہہ کرور تیس لاکھہ پونڈ۔ خرچ جہازی نو لاکھہ چالیس ہزار پونڈ شمار فوج دس لاکھہ تیرہ ہزار مقدار قرضہ اٹھتیس کرور اسی لاکھہ پونڈ فوجی خرچ دس کرور ایک لاکھہ پونڈ۔

شبیہ عکسی شہنشاہ چین



فغفور سلطان چین کا لقب ہے یہہ بادشاہ اب نہایت ہی ضعیف ہین تاریخ پیدایش و تخت نشینی کی کسی تواریخ مین نظر سے نہین گزری

مفصل کیفیت دربار دربار قیصری
جو یکم جنوری ۱۸۷۷ء کو بمقام دہلی منعقد ہوا

شائقین نکتہ چین، ناظرین دوربین پر مخفی نرہے کہ اول واسطے اختیار خطاب قیصریہ کے ۱۳ جولائی ۱۸۷۶ء کو پیشگاہ حضور ملکہ معظمہ وکٹوریا دام اقبالہا سے اشتہار مندرجہ ذیل صادر ہوا۔

اشتہار اختیار خطاب

کاتب
نمبر ۷۔ ہند کے دفتر خانہ سے ۱۳ جولائی ۱۸۷۶ء کو تحریر پایا جناب ملکہ معظمہ کے سکرٹری اف سٹیٹ بہادر ہند
گورنمنٹ ہند ——— مکتوب الیہ

مین آپکی گورنمنٹ کی آگاہی کے لئے اسکے ساتھہ ایک نقل جناب ملکہ معظمہ کے اوس اشتہار کی جسمین اعلان اس امر کا ہے کہ جناب ملکہ معظمہ نے لقب قیصر ہند کا اختیار فرمایا ہے ارسال کرتا ہون —
۲- جناب ملکہ معظمہ کے اس فعل سے یہہ مراد ہے کہ جناب محتشمہ باضابطہ اور مستحکم اظہار اپنے اون خوش گمانیون کا فرمائین جو جناب محتشمہ ہمیشہ سے ہند کے رؤسا و رعایا کی نسبت رکھتے ہین اور جنکے اظہار کے لئے جناب محتشمہ کی راے شریف مین یہہ وقت نہایت مناسب ہے - میری گذارش یہہ ہے کہ آپ جناب ملکہ معظمہ کے تمام قلمرو ہند مین اوس اضافہ کا اشتہار جو خطاب و القاب شاہی مین کیا گیا ہے ایسے اسلوب پر کرین جو جناب محتشمہ کے مطالب مرحمت آمیز کے مناسب حال ہون —

اسکے بعد پیشگاہ حضور ویسرا اے لارڈ لٹن صاحب بہادر گورنر جنرل ہند دام اقبالہ سے اسی مہینہ مین بنام نامی تمامی رؤساے ممالک ہندوستان و والیان ریاستہاے خودمختار (جنکے نام نامی ذیل مین درج ہین) و نیز حکام والامقام یورپین و سفیران ملک غیر خرایط و فرمان واسطے شامل ہونے دربار قیصری کے جاری ہوے۔

فہرست اون رؤسائی کی جنکے نام واسطے شرکت دربار دہلی کی خرایط و فرمان جاری ہوی تہی

ہز اکسلنسی سر جنگ بہادر کنور راناجی وزیر نیپال — ہز اکسلنسی امیر شیر علی خان والی کابل — ڈیپوٹیشن ہز ہائی نس نظام صاحب والی حیدرآباد — ہز ہائی نس سیاجی راؤ گائکوار جی سی ایس آئی والی بڑودہ — ہز ہائی نس مہاراجہ صاحب والی میسور — ہز ہائی نس مہاراجہ جیاجی راؤ سیندیہ

جی سی ایس آئی والی گوالیار — ہزہائی نس مہاراجہ تکوجی راؤ ہلکر جی سی ایس آئی والی اندور
ہزہائی نس مہاراجہ رنبیر سنگھ جی سی ایس آئی والی کشمیر — ہزہائی نس شاہجہان بیگم جی سی
ایس آئی والی بھوپال — ہزہائی نس مہاراجہ سیواڑ والی اودیپور — ہزہائی نس مہاراجہ رام ماوریا
جی سی ایس آئی شمشیر جنگ والی ٹراونکور — ہزہائی نس مہاراجہ رام سنگھ جی سی ایس آئی والی
جے پور سع سردار فتح سنگھ صاحب زیر خاص — ہزہائی نس مہاراجہ صاحب والی کولاپور
ڈپوٹیشن منجانب ہزہائنس مہاراجہ ٹیکا جی راجیندر سنگھ والی پٹیالہ سردار دیوا سنگھ ناظم نامدار خان
چودھری چیرت رام کونسل منتظم ریاست — مہاراؤ صاحب والی کوٹہ۔ ہزہائی نس مہاراجہ
صاحب جی سی ایس آئی والی ریوان — ہزہائی نس راؤ صاحب کچھ۔ ہزہائی نس راجہ صاحب
والی کوچین — مہاراجہ صاحب بیکانیر — نواب صاحب بہاولپور — ہزہائی نس پرنس تانجور
مہارانا صاحب دہولپور — مہاراؤ راجہ صاحب بوندی — دیو راجہ صاحب بھوٹان —
مہاراول صاحب جیسلمیر — مہاراجہ صاحب قرولی — مہاراجہ صاحب سکم مہاراج رانا صاحب
جہالاوار — مہاراجہ صاحب بھرتپور — مہاراجہ اورچھا ٹہری — راجہ صاحب پرتابگڈھ —
ہزہائی نس پرنس ارکاٹ — مہاراؤ راجہ صاحب الور — راجہ صاحب دہار — دوراجگان
دیواس — راجہ صاحب اجی گڈہ — سر ڈنکر راؤ کے سی ایس آئی — مہاراجہ صاحب پدوکوٹہ
ٹنڈمان — راجہ صاحب سلانا — راجہ صاحب کہلور — مہاراجہ صاحب دتیا — راجہ صاحب
سیتاموں — خاصان عدن — مہاراجہ صاحب ایدر — راوت صاحب راجگڈہ — سر ڈریسیا سی
سادنب وارہی نواب میر علی مراد خان صاحب خیرپور — راجہ صاحب گہاد — نواب صاحب مالیر کوٹلہ —
راؤ صاحب سہوائی — راجہ صاحب چمبا — راجہ صاحب چھوٹا اودیپور — مہاراول ڈونگرپور
نواب صاحب باؤنی — راجہ صاحب بریا — نواب صاحب رامپور — راجہ صاحب سرمور
رانا صاحب برڈانی — مہاراجہ ایشری پرشاد نارائن سنگھ بنارس — راجہ صاحب سکیٹ
راجہ صاحب ناگود — مہاراجہ صاحب وزیانگرام راجہ صاحب فریدکوٹ — رانا صاحب
علی راجپور — نواب صاحب جاورہ — مہاراجہ جیند جی سی ایس آئی جیند — رانا صاحب لونا وارا
راجہ صاحب کوچ بہار — نواب صاحب ٹونک — راجہ صاحب سوناتھہ — راجہ صاحب بیڑا

راجہ صاحب نابہ - نوابصاحب بلی سانور - راجہ صاحب بگاور - راجہ صاحب مع دیوان متہراداس کپورتھلہ - راجہ صاحب نادون - راجہ صاحب جہتر پور - راجہ صاحب سمتھر - ہز اکسیلینسی الیہ راجہ صاحب کوچین - راجہ صاحب مڈہی - نوابصاحب جوناگڈہ - ہز ہائی نس رام درن اول شاہزادہ ٹراونکور - دیوان صاحب پالن پور - جام صاحب نوانگر - ہز ہای نس اول شاہزادہ صاحب کشمیر - راجہ صاحب راج پیپلا - ٹہاکر صاحب بہونگر - راجہ سکہارام صاحب تانپور - نوابصاحب رادہنپور - راجہ صاحب رتلام - ٹہاکر صاحب لمبری - راجہ صاحب پوربندر - مہاراجہ صاحب پنا - ٹہاکر صاحب موردی - راجہ صاحب درنگدرہ - مہاراجہ صاحب چہرکاری - پرنس پرتاب سنگہ جودہپور -

حسب الحکم سرکار ابدقرار تمامی روساے متذکرہ بالا و دیگر شائقین غیر مطلوبہ ۲۲ - دسمبر ۱۸۷۶ء تک اپنے اپنے خیام گاہ مین داخل ہوگئے ہر ایک رئیس کے رتبہ و درجہ کے موافق گورنمنٹ سے استقبال و اتواپ سلامی ادا کی گئین ۲۲ تاریخ دسمبر ۱۸۷۶ء کے بعد سے تا ۱۵ جنوری ۱۸۷۷ء تک کثرت خلائق سے دہلی کے بازارون مین راستہ چلنا مشکل تہا ۲۳ تاریخ حضور ویسرا سے کے داخلہ کی تہی -

اس مبارک دن یعنے ۲۳ دسمبر ۱۸۷۶ء کو پیش از طلوع آفتاب مقدم حضور ویسراے کے تزک و تجمل کی دہوم گہر گہر - کمپ کمپ - ڈیرہ ڈیرہ مین جابجا طشت از بام ہوگئی - جون جون دن چڑہتا جاتا تہا تماشائیون کا شوق ذوق اور غرور جلال کا فوق بڑہتا جاتا تہا - عمدہ داران عظمت نشان کے دلون مین بڑی بڑی الوالعزمیون کی طیاریون کا جوش پیدا ہوا - روسائے عظام کے خیام حشمت نظام مین اپنی اپنی ارادت دلی اور عظمت جلی کے نمایان ہونے کا وقت آگیا -

سڑکون اور میدانون مین صفائی اور سیرابی کی مصروفیت مکانون اور بازارون سرراہ کی آرائش اور زینت اسٹیشن عظیم الشان ریلوے دہلی کی ارائش کا کیا ٹہکانا تہا گویا پہلا حصہ جملا احباب نے سب سے پہلے اپنے حصہ مین لینے کو اور سب سے اعلی تجملات و تکلفات مین اونہون نے ہی پیش قدمی کی تہی جسکے بیان کرنیکو ایک دفتر چاہیے -

۸ بجے سے اپنے اپنے حوصلہ اور اولوالعزمی مین سب جابجا مصروف رہے - اور ۹ بجے سے جملہ عہدہ داراپنے اپنے اون مراتب اور مطالب کی نمایش مین متوجہ ہوگئے جنپر وہ پہلے سے مدعو کئے گئے تہے - یعنے جلوس وفوج راجگان ومہاراجگان وسرکار انگریزی اپنے قیام گاہون سے روانہ ہوکر مقامات مندرجہ ذیل پر قایم ہوگئے - نہر جمن سے لاتہن روڈ کی دونون طرف وخاص روڈ ومیدان جامع مسجد تک طول غالباً ۲ میل ہوگا فوج رئیسان راجپوتانہ قائم ہوگئی اور شروع جامع مسجد سے دریبہ بازار وچاندنی چوک ہوکر لاہوری دروازہ تک فوج انگریزی صف بستہ ہوگئی اوس سے آگے شروع لاہوری دروازہ سے سبزمنڈی تک راجگان مہاراجگان پنجاب کی فوجین معہ جلوس کے صف بستہ ہوگئین اوراوس سے آگے فوجین سرکار انگریزی کی صفین گرینڈ ہیڈ روڈ سے یادگار مفسدہ تک صف بستہ ہوگئین اوس سے آگے افواج رئیسان ممالک مغربی وبمبئی ومدراس جم گئین اوس سے آگے ہندو راؤ کی کوٹہی اور چوبرجی مسجد تک فوج رئیسان وسط ہند وصوبہ جات وسط ہند معہ جلوس ریاست صف بستہ ہوگئین جہان سے آگے پہر فوج انگریزی کا سلسلہ جما تہا اور اوس سے آگے فلیک اسٹاف تک فوج نوابصاحب نظام حیدرآباد ومہاراجہ میسور وگیکواڑ بڑودہ ورئیسان بنگال معہ جلوس شاہی قدیم کے بڑے تزک اور احتشام کے ساتہہ قایم ہوگئے شرح مفصل اون سڑکون کی یہہ ہے جنپر انتظام مذکور قایم فرمایا گیا تہا -

کوئین روڈ ÷ لاتہن روڈ ÷ خاص روڈ ÷ ودر جامع مسجد ÷ دریبہ بازار ÷ چاندنی چوک فتح پوری بازار ÷ چکر کی سڑک ÷ بیلمٹن روڈ ÷ سڑک اعظم ÷ رج روڈ ÷ کیمپ گورنری روڈ جب سڑکون مذکورہ بالا پر ڈیرہ بجے تک جابجا جملہ فوجین اور جلوس جاکر جم گئے اور جامع مسجد کے رفیع الشان عمارت شرقی پر سلسلہ وار جملہ مدعو رئیسان درجہ اوسط پنجاب وبنگال وممالک مغربی وشمالی واودہ وممالک متوسط وبمبئی ومدراس وغیرہ بمعہ اڈیٹران وریورٹران بذریعہ ٹکٹ ہاے اجازتی کے رونق پذیر ہوگئے - تمام راستے جوشارع عام مقدم مبارک مین حایل ہونے تہے ابتدا سے انتہا تک باہتمام قابل تحسین پولیس کے مسدود ہوگئے اور دو بجے تک قطعہ پرتکلف وتجمل اسٹیشن ریلوے ایسٹ انڈیا دہلی مین جملہ رئیسان عظام ووالیان ملک اپنے

اپنے ملبوسات اور زیورات پر تکلف و تجملات شاہانہ سے آراستہ و پیراستہ معہ منتخب عمایدوارکین متعلقین کے پہونچکر رونق افروز ہوگئے کہ اس عرصہ مین شرق سے دورہ ممالک شمال و دکن وغیرہ طے کرتے ہوے سواری گئی سوگہوڑون کے زور سے چلتے ہوے اوس آفتاب گیتی افروز جہان ستان مجمع صفات ستودہ مخزن حسنات برگزیدہ جہان مطلع عالم مطیع صاحب شوکت و جلال مالک عزواقبال آپہونچے جنکے خیر مقدم کے لئے یہہ جملہ سازوسامان و تزک و تجمل شایان و رفعت و عظمت و شوکت و حشمت دربان بنے ہوے چشم براہ تہے سواری موصوف کے پہونچنے سے اول محاذ گاڑی سواری نواب ویسرائے کے جناب پریزیڈنٹ کونسل لیجس لیٹف انڈیا اور نواب لفٹنٹ گورنران پنجاب و بنگال و ممالک مغربی و شمالی و نواب سپہ سالار بہادر کشور ہند و میجر ڈیوس صاحب بہادر کمشنر دہلی نے پہونچکر جناب ممدوح کا استقبال گاڑی سے فرود ہونے پر کیا اور جو فوج ظفر موج گورہ و ہندوستانی پلٹین و غارم پر بڑی شایستگی سے صف بستہ استادہ تہی اوس نے سلامی پریزنٹ آف آرمز کی اوتاری اور اوسیوقت توپخانہ موجودہ گوڑیاپل سے اتواب سلامی سر ہوئین بعد اوسکے اوسی موقع مین جملہ راجگان مہاراجگان و والیان ملک باختیار سے جنکی سلامیان مقرر ہین رونق افروز تہے بمسرت و میمنت تمام ملاقات فرماکر الطاف خسروانہ کا اظہار فرمایا۔

حضور نواب ویسرائے صاحب بہادر نے ریل کی گاڑی سے اوتر کر جب ہندوستانی والیان ملک اور رؤسائے عظام سے ملاقات فرمائی اوسوقت ایک نہایت پراثر تقریر جس سے محبت و شوق دلی حضور کا ظاہر ہوتا تہا مختصر فقرات مین فرمائی جسکا ترجمہ ذیل مین درج کرکے ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے۔

وہو اہذا

اے والیان و رئیسان و سرداران ہند مین آپکو تمام اقطاع ہند سے اس جلسہ مین شریک ہونیکے واسطے یہان جمع دیکہکر ایسا خوش ہوا ہون کہ جس خوشی کا حصول ہمیشہ نہین ہوتا مین امید کرتا ہون کہ یہہ جلسہ جناب ملکہ معظمہ انگلستان کی گورمنٹ و دیگر ریاستہائے باج گذار و غیر باج گذار کے ربط و اتحاد بڑہانے مین بہت بڑا ذریعہ ہوگا۔ جس خلوص دلی

ساتھہ آپنے میری دعوت قبول کی ہے مین اوسکے لئے آپکا شکر گذار ہوان اور مین امید کرتا ہون کہ ہماری کارروائیونکا انجام بھی اپنے آغاز کیطرح مبارک ہوگا۔ میری دلی کی

مبارکباد قبول کیجئے۔ اسکی بعد سری مہاراجہ صاحب بہادر والی کشمیر کے دونو ہاتھہ دونو ہاتھوں مین لیکر اظہار خوشنودی قلبی واخلاص دلی کا فرمایا۔

اس جلسہ کی کیفت کا بیان فی الحقیقت تاب تحریر سے باہر ہے یہہ موقع مبارک قابل دید تھا نہ کہ لایق شنید بعد ملاقات مسرت آیات رئیسان عظام موصوفہ بالاکے حضور انور جلوس میمنت مانوس کیطرف متوجہ ہوے جو عظمت اور شوکت شاہنشاہی کے ساتھہ اسٹیشن کے باہر سلسلہ وار جما ہوا تھا اور اوسیوقت خود بدولت توفیل کوہ تمثیل لبس آراستہ وپیراستہ باہودج انگریزی طلاکار وجل زردوزی پر معہ جناب شوکت مآب بیگم صاحبہ خود بدولت کے سوار ہوگئے اور دو عہدہ دار خواصی مین مزیب ہوگئے جن مین سے ایک کے ہاتھہ مین چہاتہ طلاکار تھا اور دوسرے کے ہاتھہ مین چنور میمنت اثر۔

جب حضور اس شوکت وعظمت سے سوار ہوگئے تو جملہ رئیسان عظام اپنے اپنے خیام حشمت نظام کو مرخص ہوگئے اور جلوس میمنت مانوس حضور محتشم الیہ بہ ترتیب وتزئین مندرجہ ذیل روان ہوا جسکا طول غالباً دو میل سے کم نہوگا۔

سب سے آگے صاحب ڈپٹی اسسٹنٹ کوارٹر ماسٹر جنرل بہادر کمپ مہتم ولسیرا بہادر اپنے گھوڑے کمال شکیل وبیش بہا پر اپنی پوری اور منصبی پوشاک سے مزیب کوارٹر ماسٹر جنرل صاحب موصوف کے پیچھے گیارہوان رجمنٹ حسار ز اپنی پوری ڈریس سے اوسکے پیچھے توپخانہ ایسی شاہی کمال جلاوت اور خوش نمائی سے مجلاّ ومصفاً جس سے شوکت وہیبت شاہانہ ہی نمایان اوس کے پیچھے رسالہ سواران ہنی اعلے درجہ کی شان وشوکت سے۔

اوس کے پیچھے جناب برگیڈ میجر صاحب بہادر اپنی عمدہ شان اور تو زک سے اسپ سوار اونکے پیچھے چند عہدہ داران اعلے فوج ظفر موج کمال توزک وتجمل سے اسپ سوار۔

اونکے پیچھے دو ہاتھیون رفیع الشان باہودج طلا انگریزی وجل ہاے زربفتی پر دو دو ایڈی کمپ صاحبان جناب ولسیرا بہادر دام اقبالہ۔

اوسنکے پیچھے چیف ہرلڈ صاحب ایک عجیب و غریب دخوشنما پوشاک شاہی خطابی سے آراستہ
وپیراستہ باصولت وسطوت شاہی مع ۶ ترہپ نوازو ۱۲ ہینگہ والون کے اسپ سوار جنمین
ہندوستانی ونیز انگریز گسوار شامل تھے (ان صاحبان کے ہان مین جو پہنکے تھے اس شکل
کے تھے ڈنڈیان شاید عاجی تھین اور پلے سرخ بانات کے جنمین کلابتون تار طلائی
سے معہ کلگاری کچھ علامات شاہی نہایت خوش نما بنائی ہوئین تھین اور اونکے ترتیب روانی
اسطرح تھی کہ سب سے آگے ہرلڈ صاحب تھے (ہرلڈ سے مراد نقیب ہے -
اونکے پیچھے ترہپ نواز اونکے پیچھے پہنکے والے - اونکے پیچھے سواران باڈی گارڈ معہ نیزہ ہائی
اورشمشیر ہا برہنہ جلاوت وتہور کی ہیئت مین اونکے پیچھے کچھ فاصلہ چھوڑکر ہاتھی جلوس میمنت
مانوس جناب فلک رکاب گردون قباب ہز اکسیلنسی دی رائیٹ انریبل ایڈورد رابرٹ لائین
بیولر لیٹن سیرن لیٹن صاحب آف نب ورتہہ جی ایم ایس - آئی - ولیسرائے صاحب
بہادر کشور ہند اور اونکے بیگم عصمت وعفت مآب عظیم الشان عالی خاندان کا اوسی تزک وتجمل
سے جسکا بیان اوپر ہوا -
اوسکے پیچھے ذرہ فاصلہ دیگر دستہ سواران باڈی گارڈ با نیزہ ہا جہنڈی دار شمشیر ہائے
برہنہ لبس شعشان ودرخشان اونکے پیچھے ۶ ہاتہیون باہودج ہائے طلائی ونقرئی وجل ہائے
زربفتی پر صاحبان سٹاف جناب ممدوح الشان رفیع المکان اونکے پیچھے چند ہاتیون اوسی
سج دہج پر صاحبان ہیڈکوارٹر -
اونکے پیچھے دو دستہ سواران دسوین رجمنٹ ہسارز اونکے پیچھے انسپکٹر جزل صاحب بہادر
پولس پنجاب - اسپ سوار اونکے پیچھے عہدہ داران افواج اسٹیشن با اسپ سوار - اسکے
پیچھے جناب مستطاب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب فیل باہودج طلار وجل زربفتی جسکے پیچھے
ایک شخص خواصی مین معہ چنور کے بیٹھا تھا اونکے پیچھے چار ہاتہیون پر عہدہ داران سٹاف
جناب نواب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر ممدوح -
اونکے پیچھے جناب نواب مستطاب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بنگال فیل باہودج وجل خواصی کورہ بالا
اونکے پیچھے اوسی طرح ہاتہیون پر عہدہ داران سٹاف جناب ممدوح -

اونکے پیچھے نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی اوسی شان و شوکت سے فیل سوار۔
اور اونکے پیچھے ہی چار ہاتہیون پر اونکے صاحبان سٹاف اونکے پیچھے جناب معلے القاب
نواب سپہ سالار بہادر کشور ہند یعنے کمانڈر انچیف بہادر کمال تو زک او تجمل سے ویسی ہی ہاتہی
پر شکوہ پر سوار جیسے پر نواب لفٹنٹ گورنر صاحبان سوار تہے۔ اور ۹ ہاتہیون پر صاحبان سٹاف
نواب کمانڈر انچیف صاحب بہادر و صاحبان عظیم الشان گورنران بمبئی و مدراس۔
(واضح ہو کہ جناب گورنر صاحب بہادر بمبئی و مدراس ابہی تشریف نہین لائے تہے)
اونکے پیچھے ایک ہاتہی پر جناب سر ہنری نارمن صاحب بہادر پریزیڈنٹ لیجس لیٹیف کونسل
ہند اور دوسرے ہاتہی پر آنریبل آرتہر ہاب ہوس صاحب بہادر اور ہاتہیون پر کرنیل
آنریبل کلارک صاحب بہادر و آنریبل سر جان اسٹریچی صاحب بہادر و صاحبان جج ہائی کورٹ بنگال
اونکے پیچھے جناب کمانڈر انچیف صاحب بہادر احاطہ بمبئی و صاحب چیف جسٹس بہادر بنگال و صاحب
چیف جسٹس بہادر ممالک مغربی و شمالی و آنریبل آرتہہ نارڈ صاحب آنریبل بیلی صاحب و صاحبان
جج ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی و بمبئی۔ اونکے پیچھے چند اور ہاتہیون پر ممبران لیجس لیٹیف
کونسل ہند اونکے پیچھے تخمیناً پچاس ہاتہیون پر رئیسان منتخب اوسط دو دو احاطہ ہاے پنجاب
بنگال و ممالک مغربی و شمالی و بمبئی و مدراس و نیز اور چند معززین عہدہ دار۔
اونکے پیچھے صاحبان سکرٹری گورنمنٹ ہند۔
اونکے پیچھے رجمنٹ سویم مدراس کے سواران۔
اونکے پیچھے ہندوستانی عہدہ دار و نیز خدمتگاران وغیرہ فیل سوار۔
اونکے پیچھے سواران رجمنٹ چہارم بنگال۔
اونکے پیچھے توپخانہ شاہی رجمنٹ یازدہم جسا زرکا اس توپخانہ کے روانہ ہو جانے کے
بعد سلسلہ اون فوجون اور جلوسون رئیسان دیسی کا روانہ ہونا شروع ہو گیا جو لب سڑک
پہلے سے بطور حاضری صف بستہ استادہ تہے اور اونکے تو زک و احتشام بہی قابل دید
و لایق تعریف و توصیف قدیم وضع و قطع مقررہ پر ہے۔
جلوس مذکور جو صبح کے ۹ بجے سے شروع ہو کر شام کے پانچ بجے تک جاری رہا یعنے

ہوئیلٹین اور فوجین اپنے اپنے مقام سے صبح کے ۹ - بجے سے روانہ ہوئین شام کے ۵ - بجے تک
پھر اپنی اپنی قیامگاہ پر واپس پہونچین اور یہا ہی حال تماشائیون اور مجرائیون کا رہا ——
اور جسوقت کہ سواری نواب محتشم الیہ کی معہ جلوس متذکرہ بالا کے کمپ گورنری کے متصل
پہونچی تھی اوسوقت بھی پانچ ہی بجنے کو تھے الغرض جب سواری موصوف کمپ گورنری کے
متصل پہونچی پرسنل سٹاف اور نواب لفٹنٹ گورنران و کمانڈر نچیف صاحب کشنو پلٹن
کے ہاتھی کے ساتھ گئی اور دیگر عہدہ داران وہمراہی رخصت ہو کر اپنے اپنے کمپ کو چلے گئے
بر وقت پہونچنے خیام حشمت نظام گورنری کے جہان فوج شاہی سلامی پریزنٹ آف آرمز
کے لیئے صف بستہ استادہ تھی اوس نے سلامی ادا کی اور اوسیوقت ایک توپ کلان کے آواز ہونے
پر جو خیام حشمت نظام کے سامنے معہ اور چند توپون کے استادہ تھے جھنڈے گورنری کا پرچم
بلند کردیا گیا ——————————————

۲۵ - تاریخ کو بڑا دن تھا اس لیئے کوئی کاروائی نہوئی - ۲۶ - تاریخ کو حضور ویسرائے اور
گورنر جنرل ہند نے سفیران شاہ سیام اور مہاراج ادہراج والی نیپال و رؤسا مندرجہ
ذیل سے ملاقات کی :- مہاراجہ رائو صاحب بہادر راجہ الور - مہاراجہ گائکواڑ بڑودہ -
مہاراجہ صاحب بنارس - نواب صاحب بہاولپور - مہاراجہ صاحب بھرتپور - مہاراجہ
صاحب بلرامپور - راجہ صاحب بوندی - رانا صاحب دہولپور - عالیجناب والاخطاب
نظام حیدرآباد - عالیجناب والاخطاب مہاراجہ صاحب بہادر والی جیپور - مہاراج
رانا جھلاور - راجہ صاحب جیند - مہاراجہ صاحب جودہپور - مہاراجہ صاحب جموں
و کشمیر - مہاراجہ صاحب قرولی - مہاراجہ صاحب کشنگڈہ - مہاراجہ صاحب میسور
مہاراجہ صاحب نابہ - راجہ صاحب ٹیڑہی - عالیجناب نواب صاحب بہادر ٹونک -
مہارانا صاحب اودیپور - چہارشنبہ یعنی ۲۷ - دسمبر کو رؤسا وسط ہند سے حضور
ویسرائی نے ملاقات کی جنکی نام نامی یہ ہین - مہاراجہ صاحب اجی گڈہ - بیگم صاحبہ بھوپال
مہاراجہ صاحب بجاور - راجہ صاحب چھترپور - مہاراجہ صاحب چرکاری - مہاراجہ صاحب
دیتا - راجہ صاحب دیواس مہاراجہ صاحب ہار - مہاراجہ صاحب سیندھیا والی گوالیار

مہاراجہ صاحب ہولکر اندور ۔ نواب صاحب جاورہ ۔ مہاراجہ صاحب وڑچھا ہڑی ۔
مہاراجہ صاحب پنا ۔ راجہ صاحب رتلام ۔۔ مہاراجہ صاحب ریوان ۔ راجہ صاحب سمتھر
اور اسی روز حضور ویسرائے نے باز دید کی ملاقات رؤسا راجپوتانہ اور پنجاب سے فرمائی
اور اون کے نام نامی یہہ ہین ۔ مہاراجہ صاحب اودیپور ۔ نواب صاحب بہاولپور ۔ مہاراجہ
صاحب بہرت پور ۔ مہاراجہ راؤ بوندی ۔ راناصاحب ہولپور ۔ عالی جناب مہاراجہ
صاحب بہادر جیپور ۔ مہاراج رانا جہلاور ۔ راجہ صاحب جیند ۔ مہاراجہ صاحب جودہپور
مہاراجہ صاحب جمون وکشمیر ۔ مہاراجہ صاحب قرولی ۔ مہاراجہ کشنگڈہ ۔ راجہ صاحب
نابہ ۔ نواب صاحب ٹونک ۔ مہارانا صاحب اودی پور ۔ پنجشنبہ یعنی ۲۸ ۔ دسمبر کو حضور
ویسرائے نے معمولی قاعدہ سے سفیران سلطان مسقط اور رؤسا مندرجہ ذیل سے ملاقات
فرمائی ۔ پرنس ارکاٹ ۔ ٹھاکر بہاونگر ۔ راجہ صاحب کنور واقع بلاسپور ۔ راجہ صاحب
چمبہ ۔ راجہ صاحب فریدکوٹ ۔ نوابصاحب جوناگڈہ ۔ عالی جناب میر علی مراد خان
صاحب والی خیرپور سندہ ۔ نواب صاحب مالیرکوٹلہ ۔ راجہ صاحب منڈی ۔ ٹھاکر صاحب
مروی ۔ راجہ صاحب ناہن سرمور ۔ جام نوانگر ۔ راجہ صاحب راج پیپلا ۔ راجہ صاحب سکیت
اور اسی روز حضور ویسرائے نے باز دید کی ملاقات روسا وسط ہند سے کی اور ان کے
نام یہہ ہین ۔ مہاراجہ صاحب اجی گڈہ ۔ بیگم صاحبہ بہوپال ۔ مہاراجہ صاحب بجاور ۔
مہاراجہ صاحب چرکاری ۔ راجہ صاحب خیرپور ۔ راجہ صاحب دیواس ۔ راجہ
صاحب دہار ۔ راجہ صاحب دیتا ۔ مہاراجہ سیندہیا والی گوالیار ۔ مہاراجہ صاحب
ہولکر اندور ۔ نواب صاحب جاورہ ۔ مہاراجہ صاحب اوروچہا ۔ مہاراجہ صاحب پنا
راجہ صاحب تلام ۔ مہاراجہ صاحب ریوان ۔ راجہ صاحب سمتھر ۔ جمعہ یعنی ۲۹ ۔ دسمبر کو
حضور ممدوح نے خان قلات او برانی صاحبہ تانجور ۔ اور مندرجہ ذیل رئیسون سے ملاقات فرمائی
راجہ صاحب بامرہ ۔ راجہ صاحب بروندہ سلیمان شاہ دیوگڈہ ۔ راجہ صاحب جانوجی
بہوسنلا دیور ۔ نواب دوجانا ۔ راؤ صاحب جگنی ۔ راجہ صاحب کہروند ۔ مہنت کندکا
واقع چینکادون ۔ راجہ صاحب کوچ بہار ۔ سردار کلسیا ۔ نوابصاحب لوہارو ۔

مہنت نانند گاؤن - جاگیردار پالدیو - نواب صاحب پاٹودی - ٹہاکر صاحب پیپلودہ
جاگیردار ٹوری فتحپوری - نانا اہیر راؤ - اور اسی روز خان قلات اور مندرجہ ذیل رئیسون
سے بازدید کی ملاقات فرمائی - مہاراجہ گائیکواڑ بڑودہ - مہاراجہ صاحب بنارس - ٹہاکر
بہاؤنگر - نوابصاحب جوناگڈہ - عالی جناب میر علی مراد خان والی خیرپور سندہ - مہاراجہ
صاحب میسور - جام صاحب نوانگر - راجہ صاحب راج پیپلا - اسکے بعد شام کو حضور
ویسرائے وگورنر جنرل نے نشان اور طلائی تمغہ حضور گورنر مدراس اور لفٹنٹ گورنر بنگال
اور لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی وشمالی اور لفٹنٹ گورنر پنجاب کو عطا کیئے - اور طلائی تمغے
ممبران سپریم کونسل اور صاحب چیف کمشنر اودہ اور چیف کمشنر ملک متوسط اور چیف
کمشنر برٹش برہما اور کمشنر آسام اور چیف کمشنر میسور - اور رزیڈنٹ حیدرآباد - اور
ایجنٹ گورنر جنرل وسط ہند اور ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ اور ایجنٹ گورنر جنرل بڑودہ کو
دیئے - شنبہ یعنے ۳۰ - دسمبر کو وقت دس بجے حضور ویسرائے نے سفیران ملک غیر سے ملاقات
فرمائی - اور نقرئی تمغے اونکو عطا کیئے - اور بعد اسکے حضور گورنر جنرل نے سر لوئیس پلی صاحب
اور آنربیل آٹلی ایڈن صاحب سی ایس آئی سے ملاقات کی اور اونکو طلائی تمغے دیئے اور صاحبان
سکرٹری گورنمنٹ انڈیا اور آرک ڈیکن کلکتہ کو بروقت ملاقات کے نقرئی تمغے دیئے اور
ساڑہے دس بجے صبحکو حضور ویسرائے نے اون سرداروں سے ملاقات کی جنکو لوکل گورنمنٹون
نے اس شہنشاہی دربار مین نیوتہ دیا تھا اور سہ پہر کو حضور ویسرا نے بازدید کی ملاقات
مندرجہ ذیل رئیسون سے کی - شاہزادہ آرکٹ - نظام حیدرآباد - راجہ صاحب ناہن
رانی صاحبہ تانجور - بعد واپسی کنپ کے حضور ویسرا نے گورنر جنرل پرتگال اور گورنر
بمبئی سے ملاقات کی اور اونکو تمغہ طلائی عطا کیا - اور گورنر بمبئی کو نشان دیا - ہر ایک
بڑے رئیس سے جب حضور ویسرائے نے ملاقات کی تو بروقت ملاقات کے ایک ایک نشان
ریشمی رئیسون کو دیا اور نشان کی چوب پر ایک تاج بنایا تہا - اور اوس مین ایک گول تختی لگی
ہتی - اسپر رئیس کا نام لکہا تہا - یہہ جہنڈے (۵۴) تہے - اور رئیسون اور سرداران ہند
کو بموجب اون کے درجون کے طلائی تمغے دیئے - یہہ بطور خاص عطیہ قیصر ہند کے دیئے گئے -

بر وقت دینے تمغے اور نشان کے حضور ولیسرائے رئیسون سے فرمایا کہ مین یہہ نشان آپکو بطور خاص عطیہ جناب ملکہ معظمہ کے عطا کرتا ہون اور امید ہے کہ یہہ جلسہ شہنشاہی کا یادگار رہیگا۔ جناب ملکہ معظمہ کو امید ہے کہ اس نشان کو جب آپ لوگ کہولین گے تو آپ کو یاد ہوگا کہ کسقدر تخت انگلستان اور آپکے خاندان سے قربت ہے اور جناب ملکہ معظمہ کا دلی منشا یہہ ہے کہ آپکا خاندان ایک استحکام کے ساتہہ اپنی ریاست کی حکومت کیا کرے۔ اور مین تمغہ حسب الحکم قیصر ہند کے دیتا ہون اور مجکو امید ہے کہ آپ اسکو ایک مدت مدید تک پہنین گے اور آپ کے خاندان مین یہہ بطور یادگار جلسۂ شاہنشاہی کے رہیگا۔

یکم جنوری ۱۸۷۷ء روز دوشنبہ کو صبح سے گہر گہر مین دہوم مچگئی ہر رئیس اولو العزم عالی جاہ کی افواج معہ جلوس سج دہج کر جلسہ گاہ کو روانہ ہونے لگے ہر خورد و بزرگ ہر مذہب و ملت کے جوش دلی سے اپنے اپنی وضع و قطع سے آراستہ و پیراستہ ہو کر کوئی بگہی مین کوئی جیرٹ مین کوئی ہاتہیون پر کوئی پہلیون اور گاڑیون مین اور اکثر پیادہ پا ہی روانہ ہوگئے اخیر مین جمیع راجگان و مہاراجگان بہی اپنی عظم و شان سے معہ ارکان و اعیان سلطنت تشریف لے گئی حتی کہ گیارہ ساڑہے گیارہ بجے تک جملہ جلسہ گاہ بہہ عنوان بشرح ذیل مرتب ہوگیا۔ مہاراجاس رئیسان عظام کی آرایش وخوش نمائی کی تعریف تاب تحریر سے باہر ہے بقدر تین فٹ کا اونچا آگے سے اور بقدر پانچ فیٹ کا اونچا پیچہے سے چبوترہ ہلالی بمقدار ۱۲۰ فیٹ طول اور ۴۰ فیٹ عرض اوپر سایبان نہایت خوشرنگ سامنے کی طرف جہالر زرکار لگی ہوئے تمام ستون آہنی اور اوپر رنگ آسمانی لگایا ہوا ہزارہ در ہزار رنگارنگ کے بیرق اور پرچم قایم کئیے ہوی اور ہر رئیس کے موٹو کا جہنڈا اوسکی نشست کی کرسی کے ساتہہ ستادہ کیا ہوا اور ادہر اوس کے ایک تختی زرین پر اوس کا نام نامی ہندی فارسی انگریزی مین کندہ کیا ہوا اور نشست بہ ترتیب حروف تہجی ہی تہی جسمین لحاظ نمبر ورتبہ شاید بخیال تکرار کچہہ نہین رکہا گیا البتہ ملک ملک کا حلقہ جدا جدا تہا جیسا پنجاب بنگالہ بمبئی مدراس ممالک متوسطہ راجپوتانہ وغیرہ وغیرہ اور ساتہہ ہی رئیسان کے اونکا ساتھ صاحبان اجنٹ اور لفٹننٹ گورنر و گورنر تہے اور خان قلات اور گورنر بنگال اور ادر غیر ریاستون کے سفیر و اجینٹ وغیرہ ایک علیحدہ

موقع مین بہلائی گئے اونکی پشت کیطرف ہر احاطہ کا رستہ آمد و رفت جدا جدا تہا جسکے سامنے
سلامی کے واسطے سپاہیان پلٹن ہائے ہندوستانی استادہ کیئے گئے تہے اور رستہ آمد و
رفت سواریوں کا چہوڑکر لین ہاتہیون جلوس راجگان مہاراجگان اور نیز سرکاری ہاتہیون
کی جمائی گئی جو تعداد مین غالباً دو ہزار سے کم ہونگے - فہرست رئیسان جو بہ ترتیب حروف
تہجی اجلاس گاہ مین جلوہ افروز ہوئے ذیل مین لکھے جاتے ہین -

وہو ہذا

اے
- اجی گڈہ کے مہاراجہ صاحب
- الی پور کے جاگیردار صاحب
- الور کے مہاراو راجہ صاحب

بی
- بلاسپور کے راجہ صاحب
- بامرا کے راجہ صاحب -
- بڑودہ کے گیکوار صاحب
- بروندہ کے راجہ صاحب
- بجاور کے مہاراجہ صاحب
- بہوپال کی بیگم صاحبہ
- بہرت پور کے مہاراجہ صاحب
- بہاولپور کے نواب صاحب
- بوندی کے مہاراو راجہ صاحب

سی
- چمبہ کے راجہ صاحب
- چرکہاری کے مہاراجہ صاحب
- چہترپور کے راجہ صاحب

ڈی
- دتیا کے مہاراجہ صاحب
- دیواس کے راجہ صاحب
- دہار کے راجہ صاحب
- دہولپور کے رانا صاحب
- دوجانے کے نواب صاحب

ایف
- فریدکوٹ کے راجہ صاحب

جی
- گوالیار کے مہاراجہ صاحب

ایچ
- حیدرآباد کے نظام صاحب

ای
- اندور کے مہاراجہ صاحب

جے
- جیپور کے مہاراجہ صاحب
- جمون و کشمیر کے مہاراجہ صاحب
- جاورہ کے نواب صاحب
- جہالاوار کے مہارانا صاحب
- جیند کے راجہ صاحب
- جگنی کے رانو صاحب
- جودہپور کے مہاراجہ صاحب
- جوناگڈہ کے نواب صاحب

کے
- کلسیہ کے سردار صاحب
- کرولی کے مہاراجہ صاحب
- خیرپور کے امیر صاحب
- کہرونڈ کے راجہ صاحب
- کشنگڈہ کے مہاراجہ صاحب
- کونڈکا کے مہنت صاحب
- کچ بہار کے راجہ صاحب

ایل
- لوہارو کے نواب صاحب

ایم
- میسور کے مہاراجہ صاحب
- مالیرکوٹلہ کے نواب صاحب
- منڈی کے راجہ صاحب
- مروی کے ٹہاکر صاحب -

این
- نابہ کے راجہ صاحب -
- ناہن کے راجہ صاحب
- نندگانو کے مہنت صاحب
- نوانگر کے جام صاحب

پی
- پالن پور کے جاگیردار -
- پنا کے راجہ صاحب -
- پاٹودی کے نواب صاحب

پی — پیلوده کے راجہ صاحب	ایس — سمتھر کے راجہ صاحب	ٹی — ٹوری کے راؤ صاحب
آر — راج پپلا کے راجہ صاحب	سوکیت کے راؤ صاحب	یو — اودے پور کے مہارانا صاحب
رتلام کے راجہ صاحب	ٹی — ٹہیری کے راجہ صاحب	اورچہا کے مہارانا صاحب
ریوان کے مہاراجہ صاحب	ٹونک کے نواب صاحب	

اجلاس گاہ مذکور کے سامنے چبوترہ متمن اجلاس میمنت آساس نواب ویسرائے صاحب بہادر
کا تخمیناً آٹھہ فیٹ رفیع شمال اور جنوب کیطرف رستہ اوترنے چڑہنے کا بنایا ہوا گرداگرد اس رستہ
زینہ دار کے جنگلہ آہنی و طلائی ملمع کا نہایت خوبصورت لگایا ہوا اوپر جہالر طلائی کمال خوشنما
اور گنبد رنگا رنگ کے پارجات ریشمین و زرین سے بشکل چہتر لگایا ہوا اور سب سے اوپر تاج
شاہی زرین قایم فرمایا ہوا چبوترہ مذکور کی پشت پر جانب جنوب نشست رئیسان متوسط
و صاحبان عالی شان و لیڈیان عالی خاندان جو بنائی ہوئی تہین وہ بھی نہایت خوبصورت
بنی تہی اور آگے کی طرف صدہا کرسیان دو لین مین آسمانی پارچہ ولایتی سے منڈہی ہوئی
رکہین تہین اور اون کے پیچھے بنچ چوبی قایم کی ہوئی اور وہ بھی پارچہ ولایتی آسمانی سے
منڈہی ہوئی اور بائین نشست کے انجام مین ایک نشست پردہ دار معہ چلون و پردہ ہای
ریشمین کے بنائی ہوئین۔ اسقدر کہ اوسمین چہہ سات عورتین بیٹھہ جاوین اور اس نشستگاہ
کے اوپر بھی سرسبز سایہ بان خوشنما لگایا ہوا اور راستے آمد و رفت کے جدا جدا بترتیب حروف
تہجی کے بنائے ہوئے۔ ان جملہ نشستگاہون اور اجلاس گاہون مین وقت مذکورہ بالا تک
عموماً جملہ رئیسان بذریعہ ٹکٹون اجازتی کے داخل ہوگئے اور رئیسان متوسط کی نشست
کیطرف جسقدر فوجین پیادہ و سوار سرکاری خواہ رئیسان کی تہین صف بستہ قایم ہوگئین
جو تعداد مین غالباً قریب چالیس ہزار کے ہونگی اور بیچ مین ویمپار اونکی توپ خانہ قایم تھا
اور مردم تماشائی کا کیا ٹہکانا لاکہہ در لاکہہ کوسون مین صف بستہ بکوشش پولیس ستادہ
الغرض بارہ بجے تک یہہ تمام عظیم الشان سامان جب جمع ہوگیا قریب سوا بارہ بجے کے
سواری جناب نواب ویسرائے صاحب بہادر کی بکمال عظمت و شان و جلال و کمال شہنشاہی
چند گاڑیون شاہی مین معہ صاحبان سٹاف کے آپہونچی جسپر سے اوترکر جنوب کیطرف سے

اوس رستہ پر کو جو دروازہ جنوب سے چبوترہ اجلاس گاہ تک سرخ بانات لگا کر بنایا ہوا تھا
گذر کر اجلاس گاہ مین جلوہ افروز ہوئے آگے آگے چند چوبدار عصائی طلا رکار ہاتہہ مین لیے
ہوئے اونکے پیچھے نقیب صاحب پوشاک عجیب و غریب از بس خوشنما دلربا سے سجے ہوئے اونکے
پیچھے خود بدولت وایسرائے صاحب بہادر پوشاک خطابی نایٹ گرینڈ ماسٹر فریب فرما ہوئے
اور ساتھہ ساتھہ جناب میان امر سنگھ صاحب بہادر فرزند ارجمند اقبال بلند سری مہاراجہ
صاحب بہادر والی جمون و کشمیر جنکے جمال باکمال سے چشم بد دور رہے تک دور اپنی اصلی پوشاک
سے سجے ہوئے اور ایک ایسے ہی فرزند ارجمند کسی اور صاحب عالی جاہ کے چوغہ آسمانی اوپر
لیئے ہوئے دامن چوغہ منصبی نواب وایسرا اوٹھائے ہوئے اونکے پیچھے تخمیناً چالیس پچاس اور
صاحبان عالی شان و ڈاکٹر تھارنٹن صاحب سکرٹری اعظم اپنی پوشاک گرینڈ ماسٹری سے
مزیب۔ داخل ہوتی ہی باجہ نوازان نے باجہ سلامی کے بجائی۔ جب وایسرا صاحب اجلاس
گاہ مین جلوہ افروز ہوئے جملہ رئیسان اپنی اپنے اجلاس گاہون مین سروقد استادہ ہوئے
اور جناب ممدوحکو سلام کیا جنکا جواب جناب ممدوح نے اپنے دونو ہاتھون سے دیا اور
کلاہ مبارک کو بھی جنبش دی اور اوسیوقت جملہ رؤسا کو ہاتھون کے ہی اشارت سے
اونکو اپنے اجلاس گاہ مین جلوہ افروز ہوجانیکا اشارہ کرکے سب والا جاہون کے بیٹھہ جانے
پر خود بدولت بھی اپنے اجلاس گاہ میمنت پناہ مین جلوہ افروز ہوگئے۔ اوسوقت چیف
مرلڈ صاحب نے بعد حصول ارشاد فیض بنیاد و آداب و انکسار بجالا کر اور پانچ چار زینے
اوترکر باواز بلند زبان انگریزی مین اشتہار اختیار خطاب پڑہا۔ بعد اوسکے صاحب
سکرٹری اعظم بہادر نے اوٹھکر اور جناب وایسرا صاحب بہادر کو کورنش بجالا کر اور
دو زینہ اوترکر اشتہار متذکرہ صدر کا ترجمہ جو بجنسہ ذیل مین درج کیا جاتا ہے پڑہکر
باواز بلند سنایا اور پہر اپنی جگہہ پر آنکر بیٹھہ گئے۔

باب ۱۰۔ ایکٹ پارلیمنٹ مجریہ ۳۹ سنہ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا

ایکٹ بمراد اسباتکی کہ جناب مرحمت مآب ملکہ معظمہ اوس خطاب و القاب شاہی مین جو سلطنت

متحدہ اور اوسکے تابع ملکون کی بادشاہی کے متعلق ہین ایک اور لقب اضافہ کرین ۔

۱۷-۲ اپریل ۱۸۷۶ع از انجاکہ اوس ایکٹ کے باب ۶۷ کے روسے جو واسطے متحد کرنے برطانیہ عظمی اور آیرلنڈ کے ہٰذا (**باب ۶۷ - ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ سنہ ۳۹ و ۴۰ جلوس بادشاہ جارج سوم سنہ ۱۸۰۰ع**) جلوس بادشاہ جارج سوم متوفی ہین صادر ہوا تہا یہہ حکم ہوا تہا کہ بعد ہونے ویسے اتحاد کے جو اوپر مذکور ہوا خطاب و القاب شاہی جو سلطنت متحدہ اور اوس کے تابع ملکون کے بادشاہی کے متعلق ہین وہی ہوا کرینگے جو بادشاہ اپنے اشتہار شاہی کے ذریعہ سے جو سلطنت متحدہ کے مہر اعظم سے مزین ہو مقرر فرماوین اور از انجاکہ از روئے ایکٹ مذکور اور اشتہار شاہی مزین بمہر اعظم مورخہ یکم جنوری سنہ ۱۸۰۱ ء کے جناب ملکہ معظمہ کے خطاب و القاب بالفعل یہہ ہین ۔ **وکٹوریا بفضل خدا سلطنت متحدہ برطانیہ عظمی اور آیرلنڈ کے ملکہ اور حامیہ دین عیسائی** - اور از انجاکہ اوس ایکٹ کے باب ۱۰۶ کے روسے جو واسطے خوب تر انتظام ہند کے سنہ ۲۱ و ۲۲ جلوس جناب ملکہ معظمہ حال کے اجلاس پارلیمنٹ سے جاری ہوا تہا یہہ حکم ہوا تہا کہ گورنمنٹ ہند جو اوسوقت تک (**باب ۱۰۶ - ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ سنہ ۲۱ و ۲۲ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا**) جناب ملکہ معظمہ کیطرف سے سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کی تفویض مین بطور امانت کے تہی جناب ملکہ معظمہ کی تفویض ہو - اور یہہ کہ اوسوقت سے ملک ہند پر جناب ملکہ معظمہ حکمرانی فرماوین اور جناب محتشمہ کے نام سے اوسپر حکمرانی کیجاے اور قرین مصلحت یہہ ہے کہ یہہ نقل و تحویل گورنمنٹ جو حسب مذکورہ بالا کی گئی اوسکی تسلیم و پذیرائی اس ذریعہ سے ظاہر ہو کہ جناب ملکہ معظمہ کے خطاب و القاب مین ایک اور لقب اضافہ کیا جاے - اس لیئے حسب فرمان واجب الاذعان جناب ملکہ معظمہ اور بصلاح و رضامندی امراے دینی و دنیوی و جماعۂ عمومیہ کے جو اس پارلیمنٹ موجودہ مین مجتمع ہین اور حسب اجازت پارلیمنٹ موصوف کے حکم مفصل الذیل شرف صدور پایا - کہ جناب مرحمت مآب ملکہ معظمہ کو جایز ہوگا کہ نقل و تحویل گورنمنٹ ہند کی تسلیم و پذیرائی مذکورۃ الفوق کی نظر سے اوس خطاب

والقاب مین جو سلطنت (جناب ملکہ معظمہ کا اختیار اپنی پادشاہی
کے خطاب والقاب مین اضافہ کرنے کے باب مین -)
متحدہ اور اوس کے تابع ملکون کی بادشاہی سے بالفعل متعلق ہین بذریعہ اشتہار مشتہرہ
محتشم الیہا مزین بہ مہر اعظم سلطنت متحدہ ایسا اضافہ کرین جو جناب محتشم الیہا کو مناسب
معلوم ہو - حضور پر نور سے جناب علیہا حضرت ملکہ معظمہ کے -

اشتہار
ملکہ معظمہ وکٹوریا

چونکہ پارلیمنٹ کے حال کے اجلاس سے ایک ایکٹ اس نام کا - ایکٹ بمراد اسباب کے
کہ جناب مرحمت قباب ملکہ معظمہ اوس خطاب و القاب شاہی مین جو سلطنت متحدہ او
اوسکے تابع ملکون کی بادشاہی سے متعلق ہین ایک اور لقب اضافہ کرسکین صادر ہوا
ہے اور اوس ایکٹ مین لکھا ہے کہ از روے ایکٹ بابت متحد کرنے ممالک برطانیہ عظمے
اور آیرلنڈ کے یہہ حکم ہوا تھا کہ بعد ویسے متحد ہونے کے سلطنت متحدہ اور اوس کے
تابع ملکون کی بادشاہی کے متعلق خطاب و القاب وہی ہوا کرینگے جو بادشاہ اپنے اشتہار
شاہی کے ذریعہ سے جو سلطنت متحدہ کے مہر اعظم سے مزین ہو مقرر فرماوین اور اوس
ایکٹ مین یہہ بھی لکھا ہے کہ حسب منشاء ایکٹ مذکور اور اشتہار شاہی کے جو مزین بہ
مہر اعظم اور مورخہ یکم جنوری ۱۸۰۱ع ہے مابدولت کے حال کے خطاب اور القاب یہہ ہین -

وکٹوریا بفضل خدا سلطنت متحدہ برطانیہ عظمے اور آیرلنڈ کی ملکہ او حامیہ دین عیسائی

اور اوس ایکٹ مین یہہ بھی لکھا ہے کہ ایکٹ بابت خوبتر انتظام گورنمنٹ ہند کے بموجب یہہ
حکم نفاذ پایا ہے کہ گورنمنٹ ہند جو اوس وقت تک مابدولت کیطرف سے سرکار ایسٹ انڈیا
کمپنی بہادر کے تفویض مین بطور امانت کے تھے مابدولت کے تفویض ہوے - اور یہہ
کہ اب آیندہ کے لیئے ہند پر مابدولت کی حکمرانی ہوگی اور مابدولت کے نام سے اوسپر حکمرانی
کیجایگی - اور قرین مصلحت یہہ ہے کہ نقل و تحویل گورنمنٹ جو حسب مذکور بالا کے کی گئی اوسکی

تسلیم و پذیرائی اس امر پر ظاہر کیجائے کہ مابدولت کے خطاب و القاب مین ایک اور لقب اضافہ
کیا جائے اور اوس ایکٹ مین بعد بیانات مذکور کے یہہ حکم ہوا ہے کہ مابدولت کو جایز ہوگا
کہ نقل و تحویل گورنمنٹ ہند کی تسلیم و پذیرائی مذکور الفوق کی نظر سے اوس خطاب و القاب
مین جو سلطنت متحدہ اور اوسکے تابع ملکونکی بادشاہی سے بالفعل متعلق ہین بذریعہ
اشتہار مشتہرہ مابدولت مہر اعظم سلطنت متحدہ ایسا لقب اضافہ کرین جو مابدولت کو مناسب
معلوم ہو لہذا مابدولت نے حسب صلاح مشیران پریوی کونسل کے یہہ مناسب سمجھا کہ یہہ
تعیین و اعلان کر دین (اور اوس صلاح سے اور اوس صلاح کی بموجب اس تحریر کی رو
سے یہہ تعیین و اعلان کیا جاتا ہے) کہ اب سے جہانتک بسہولت ہوسکے تمام موقعون اور تمام
دستاویزون مین جنمین مابدولت کے خطاب و القاب مستعمل ہون بجز اور باستثنائے
جملہ چارٹر (معاہدات ملکی) اور کمیشن (فرامین مناصب) اور لیٹرس پٹینٹ (مکاتیب عامہ)
اور گرانٹ (ہبات و عطایا) اور ریٹ (پروانجات) اور اپائنٹمنٹ (تقررات) اور اوسیطرح
کے جملہ اور دستاویزات کے جو سلطنت متحدہ کے باہر اثر پذیر نہونا اوس خطاب و القاب مین
جو سلطنت متحدہ اور اوس کے تابع ملکون کی بادشاہی سے بالفعل متعلق ہین زبان لاطینی
مین یہہ لفظین - انڈی امپراٹریکس - اور زبان انگلریزی مین یہہ لفظین - امپرس آف
انڈیا - (قیصر ہند) اضافہ کیجائین ——

سوا اسکے مابدولت کی مرضی اور خوشی یہہ ہے کہ کمیشن اور چارٹر اور لیٹرس پٹینٹ اور
گرانٹ اور ریٹ اور اپائنٹمنٹ اور اوسیطرح کی دستاویزات مین جو اوپر بالخصوص
مستثنے کیگئی ہین وہ اضافہ نکیا جاوے - اور سوا اسکے مابدولت کی مرضی و خوشی یہہ ہے
کہ جملہ سونے اور چاندی اور تانبے کی نقود جو سلطنت متحدہ کے سکہ جات رایج الوقت
اور جایز الرواج ہین اور جملہ سونے اور چاندی اور تانبے کے نقود جو آج یا آج کے بعد
مابدولت کے حکم سے اوسیطرح کے نقوش سے مسکوک ہون بلالحاظ اوس اضافہ کے جو مابدولت
کے خطاب و القاب مین کیا گیا ہے - سلطنت متحدہ مذکور کے سکجات رایج الوقت اور جایز الرواج
متصور ہون اور سمجھے جائین - اور سوا اسکے یہہ کہ جملہ سکہ جو سلطنت متحدہ کے تابع ملکون

سے کسیلئے لیہ اور کسی مین مسکوک اور جاری ہوئے ہین - اور ما بدولت کے اشتہار کی روسے
اون تابع ملکون کے سکجات رایج الوقت اور جایز الرواج قرار دیے گئے ہین اور اونپر ما بدولت
کے خطاب یا القاب یا ون مین سے کوئی جزو یا اجزا منقوش ہوئی ہین اور جملہ نقود جو مطابق
اشتہار مذکور کے بعد ازین مسکوک اور جاری ہون بلا لحاظ ویسے اضافہ کے اون تابع ملکون
کے سکجات جایز الرواج اور رایج الوقت رہا کرین تا وقتیکہ ما بدولت کی اور کوئی مرضی
اوسکی نسبت ظاہر نکیجاوے - ما بدولت کے محکمہ واقع مقام وینڈسر سے ۱۸۷۶ع کی ۲۸ - ماہ
ایریل کو ما بدولت کے جلوس کے اونتالیسوین سال مین صادر ہوا - خداوند کریم جناب ملکہ
معظمہ کو سلامت با کرامت رکہے

حسب الحکم جناب معلے القاب نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل

اسکے بعد خود بدولت جناب ویسرائے صاحب بہادر نے اوٹہکر اور اول زینہ کے سر پر استادہ
ہوکر اور جمیع راجگان مہاراجگان جوادبا کہڑی ہوگئے تہے اونکو ہاتہون کے اشارہ سے
بدستور بیٹہنے کا اشارہ فرماکر جسپر سب بدستور پہر اپنے اپنے جلوس گاہ مین بیٹہ گئی سر جہکا کر ایک
دلچسپ تقریر جسکا ترجمہ زبان اردو مین پہر صاحب سکرٹری بہادر نے اوسیطرح دوسری زینہ
پر استادہ ہوکر سنایا نقل جسکی درج ذیل کی جاتی ہے باواز بلند بفصاحت و بلاغت تمام
بزبان فیض ترجمان خود سنایا

تقریر دلپذیر جناب نواب گورنر جنرل صاحب بہادر نایب السلطنت ہند

۱۸۵۸ع ماہ نومبر مہینے کی پہلی تاریخ ایک اشتہار حضرت ملکہ معظمہ انگلستان کے حضور سے جاری
ہوا تھا جسمین رؤسا اور رعایای ہند کی نسبت ایسے اقرار الطاف و رحمت شاہانہ
کے حضرت ممدوحہ کیطرف سے تہے کہ اوس تاریخ سے آج تک وہ لوگ اوسکو ملکی امور مین
سند بے بہا سمجھتے ہین - اوسوقت جو سب اقرار حضرت ملکہ معظمہ کیطرف سے ہوئی تہے - کہ
جنکے اقرار کو کبہی لغزش نہین ہوئی اب ہماری زبان سے اون اقرارونکا مستحکم کرنا
کچہہ حاجت نہین رکہتا اور اون اٹہارہ برس کی سرسبزی روز افزون سے یہہ اقرار
سب ثابت ہوگئی اور یہہ جلسہ عظمی اون اقرارون کی تکمیل کے ظاہر دلیل ہے - اس سلطنت

کے رؤسا اور رعایا جو کہ اپنے اپنے اعزاز موروثی مین بے خلل متمتع اور اپنے اپنے مصالح واجبی کی پیروی مین محفوظ رہے ہین اونکے لئے گذشتہ زمانکی یہہ سخاوت اور معدلت آیندہ کیواسطے کفیل کامل ہوئی - اب ہم لوگ حضرت ممدوحہ نے جو خطاب قیصر ہند اختیار فرمایا ہے اوسکے اعلان کے لیئے جمع ہوئے ہین اور اس ملک مین حضرت ممدوحہ کے قایم مقام ہونیکی حیثیت سے مجھپر لازم ہے کہ حضرت ممدوحہ کی عنایات دلی کو جنکے باعث یہہ لقب القاب اور منصب موروثی کے اوپر حضرت ممدوحہ نے اضافہ فرمایا ہے بیان کرون - منجملہ ممالک حضرت ممدوحہ جو تمام دنیا مین کرہ ارض کے ساتوین حصہ پر مشتمل ہے اور تیس کڑور باشندگان اوسمین بستے ہین اون مین سے کوئی مملکت پر اس عظیم قدیم سلطنت سے زیادہ تر توجہ نہین رکہتی ہین - ہر وقت اور ہر جگہہ قابل اور کارگذار ملازم لوگ انگلنڈ کے سلاطین کی خدمات بجالاتے رہے ہین لیکن اون سے جنکی دانائی اور شجاعت سے ملک ہند کی سلطنت حاصل ہوئی اور قایم رکہی گئی اور کوئی زیادہ نامآور نہین ہوئی - اس مہم عظیم مین جس مین حضرت ملکہ ممدوحہ کے کل انگریزی و دیسی رعایا اچہی طرح سے اتفاق کیئے ہین حضرت ممدوحہ کے بڑے بڑے متہدان اور متعلقان بہی ہوا خواہی کی راہ سے معین ہوئے - اونکی سپاہ جنگ کی محنت اور فتح مین حضرت ممدوحہ کی افواج کے ساتہہ شریک رہے ہین اور اونکی وفاداری اور دانائی دولت حضرت ممدوحہ کے اس دامان کے فوائد کو قایم رکہنے اور اوسکے عام کرنے کے لیئے کارگر ہوئی ہے اور انکا حاضر ہونا آج جو حضرت ممدوحہ کے خطاب قیصری کے اختیار فرمائی کا روز مبارک ہی اسباتکی دلیل ہے کہ حضرت ممدوحہ کی حکمرانی کی ملایمت اور سلطنت کی یگانگت سے وہ لگاو رکہتے ہین - حضرت ممدوحہ اس سلطنت کو جو اون کے اسلاف سی حاصل اور اونکی ذات مقدس سے قیام پذیر ہوئی ہے ارث جلیل لایق اسکے کہ محفوظ رہے اور اونکی اولاد کو بتمامہ پہنچے سمجہتی ہین اور اوسکو اپنے قبضہ اقتدار مین رکہنے سی اپنے یہہ عین فرض جانتی ہین کہ اپنے بڑے اقتدار کو اس ملک کے رعایا کی بہبودی کے لیئے اور اون کے رؤسائ متعلقان کے حقوق پر نظر دقیق رکہکر کام مین لاوین اسواسطے

حضرت ممدوحہ کا یہہ ارادہ ملوکانہ ہے کہ اپنے القاب پر ایک اور لقب بڑہا وین جو آیندہ کے لیئے سب رؤسا، اور رعایا ہند کیواسطے دائمی اسبات کا نشان ہو کہ مصالح طرفین متحد اور اس دولت کی ہولخواہی اور بیز و حب ہے

وہ سلسلہ خاندان جنکی حکومت ہند کو تبدیل اور ترقی دینے کے لیئے خداوند کریم نے ابتداً سلطنت برطانیہ کو اس ملک مین مقتدر کیا سلاطین عظام اور رینک سے خالی نہ تہا ولیکن اونکے جانشینیو نکی انتظام ملکی سے اونکے ممالک کے امن وامان اندرونی حاصل نہوئی اور علی الدوام تنازعہ برپا رہا اور ہمیشہ اختلال آگیا ضعیف و کمزور لوگ اسیر دام اقویا اور وہ اقویا مغلوب ہوائی نفسانی ہوتے گئے اسیطرح تواتر سیلاب خونریزی اور خصومت درونی کے تنزلزل سے خاندان عالی شان تیموریہ خراب ہو کر بالاخر تباہ ہو گیا کیونکہ ان سے ممالک مشرقی کی کچہہ ترقی نہین ہوسکی

اندنون بسبب حمایت احکام حضرت ملکہ معظمہ جسمین کسی مذہب و ملت کا فرق نہین ہے۔ حضرت ممدوحہ کی ہر ایک رعیت امن و امان کے ساتہہ اپنی گذران کر سکتی ہے ہر فریق کو عدم تعصب سرکار ممدوحہ کے سبب اسباکی اجازت ہی کہ بلا تعرض اپنے اپنے مذہب کی رسومات کو ادا کرین۔ جو دست اقتدار قوت قیصرانہ دراز کیا جاتا ہی وہ مٹانے اور دبانے کے لیئے نہین ہے بلکہ حمایت اور ہدایت کے لیئے ہے کل ممالک کی ترقی اور صوبجات کی سرسبزی روزافزون سے انتظام سرکار انگریزی کا نتیجہ ہر جگہہ ظاہر ہو رہا ہے۔

ای منتظمان برطانی اور وفاداران عہدہ داران سرکار انگریزی آپ لوگونکی دوامی محنتون سے علے الخصوص اکثر اچہے اچہے نتیجے حاصل ہوئے ہین اور مین آپ لوگو بیراولاً حضرت ممدوحہ کیطرف سے اونکی مسرت و اعتماد کو ظاہر کرتا ہون آپ لوگون نے اپنے اپنے سب معزز متقدمین کی مانند اس سلطنت عظمی کے فائدہ کے لیئے محنت اوٹہائی ہی اور اس امر مین آپ لوگ ہمت مستمرہ اور حسن صداقت اور جانفشانی کو جسکی نظیر تواریخ مین نظر نہین آتی برابر کام مین لائے ہین۔ ناموری کے دروازے ہر شخص کے لیئے کہلے نہین ہین لیکن نیک کاری کا موقع اوسکے طالب کو ہمیشہ حاصل ہو سکتا ہی۔ کم اتفاق ہوتا ہی کہ کوئی کام

اپنے ملازمون کے منصب کی ترقی جلد جلد کرسکے ولیکن مجھکو یقین حاصل ہے کہ سرکار انگریز
بہادر کے کارگذاری مین خدمت سرکار اور ذاتی جانفشانی عزت و مواجب شخصی کی امید
ہمیشہ زیادہ محرک ہوگی - ہمیشہ ایسا ہوتا آیا ہے اور آیندہ بھی ایسا ہی ہوگا کہ ہند کے
انتظام مین سب مہمات اور امور فائدہ مند کا بڑا حصہ نہ بڑے بڑے صاحبان منصب جلیلہ
سے متعلق رہا اور نہ کبھی رہیگا مگر اون صاحبان ضلع سے جنکی ہوشیاری اور ہمت پر
کل انتظام کا اچھا ہونا بالخصوص موقوف ہے

حضرت ممدوحہ کی توصیف اور تحسین اپنے ملازمان اہل قلم اور اہل سیف کے حق مین جو تمام
ہندوستان مین ایسے نازک اور مشکل خدمات کو بخوبی بجالائے اور بجالاتے ہین جس سے
اور زیادہ نازک اور مشکل کام سب سے زیادہ رعایائے معتمالیہ کو سرکار کیطرف سے
مفوض نہوسکے ہین اوسکی بیان مین مبالغہ نہین کرسکتا - **اے اہل قلم و اہل
سیف** جو کم سنی مین ایسے مناصب با اختیار پر مقرر ہو کر جان فشانی ورضامندی
کے ساتھہ نظم سخت احکام کی متابعت کرتے ہین اور جو اپنی اپنی ذات سے انتظام کے
امور اہم کو بجالاتے ہین اور ان اقوام کے درمیان جنکے مذہب ورزبان اور رسومات
آپ لوگون سے الگ ہین مین یہہ دعا کرتا ہون کہ آپ لوگ اپنی اپنی خدمات مشکلہ کو بنیات
اور ملایمت کے ساتھہ بجالاتے وقت یہہ خیال رکھین کہ جسوقت اسیطور سے اپنی قوم کی
نیک نامی قایم رکھتے ہین اور اپنے مذہب کے ملایم احکام کی تعمیل کرتے ہین اسوقت بھی کل
دوسری قوم اور مذہب پر جو اس ملک مین موجود ہین حسن انتظام کے فواید بیشمار کو عنایت
کرتے رہین چونکہ مغربی تمدن کے اصول کو دانائی کے ساتھہ جاری کرنے سے اس سلطنت عظمی
کے سرمایہ اور محاصل کو علی الاتصال وسعت ہوتی گئی - اسمین ملک ہند صرف ملازمان سرکار
کا ممنون نہین چنانچہ اگر اس روز مبارک مین حضرت ممدوحہ کی دوسرے رعایای انگریزی
کی جو بلا ملازمت سرکار ہند مین بستے ہین اسیا تکی خاطر جمعی نہ کراون کہ حضرت ممدوحہ بطرح
دلی خوشی کے ساتھہ اونکی ہواخواہی کو بہ نسبت اونکے تخت اور ذات مقدس کے اور یہہ فواید
بھی جو حضرت ممدوحہ کی سلطنت ہند کو اونکی محنت اور جلادت ظاہری و باطنی سے اور اونکے

اخلاق مدنی سے حاصل ہوئی اوسکو جانتے ہین اور اوسکی قدرشناسی فرماتے ہین تو مین حضرت
ممدوحہ کے ارادہ قیصرانہ کی تشریح مین قاصر ہونگا۔ چونکہ حضرت ممدوحہ کی یہہ خواہش ہے
کہ اونکو اون رعایا کے ممتاز کرنے کے لیئے جو اونکی سلطنت کے اس بڑے علاقہ مین خدمات
ملکی اور محاسن ذاتی ظاہر کیئے ہین زیادہ فرصت اور موقع حاصل ہووے اس لیئے بہ طیب خاطر
نہ فقط طبقہ اعلائے ستارہ ہند کو اور طبقہ برٹش انڈیا کو کچہہ بڑہایا چاہتے ہین بلکہ ایک نئی طبقہ
کو جو باسم طبقہ انڈین امپایر کے موسوم ہو مقرر فرمائین ـــــــ

اے لشکر ہند کے انگریزی اور ملکی سردار و سپاہیو۔

آپ لوگ جو سب کام دلیرانہ طور سے باتفاق یک دیگر حضرت ممدوحہ کی فوجی اعزاز کے لیئے
عمل مین لائے اونکو حضرت ممدوحہ فخر و مباہات کے ساتہہ یاد رکہتی ہین اور چونکہ حضرت
ممدوحہ کو یہہ یقین ہے کہ آیندہ بہی ہمیشہ اوسی وفاداری کے ساتہہ اس مراسم کی نیک
بجاآوری مین متفق ہوکر کارگذار ہونگے اسلیئے آپ لوگون ہی کو یہہ خدمات مفوض کیئے جاتے
ہین جس سے حضرت ممدوحہ کے ممالک ہند کا امن و امان اور سرسبزی باقی رہے ـــ

اے والنٹیر سپاہیو

آپ لوگون کی کوششین جو ہوا خواہی اور کامیابی کے ساتہہ ظہور مین آئین ہین تاکہ اگر ضرورت پڑے تو افواج نظامی کے ساتہہ متفق ہون
اس لایق ہین کہ اس روز مبارک مین اوسکی دلی ستایش کیجائے ـــــــ

اے اس سلطنت کے رؤسا و امرا

جنکی خیرخواہی و استواری کا
کفیل اور جنکی بہبودی جلالت کا منبع ہے حضرت ممدوحہ آپ لوگونکی اس آمادگی پر کہ اگر
کبہی کوئی حملہ آور ہندیا سلطنت کی مصالح پر واقعہ ہو تو آپ لوگ اوسکی حفاظت کرینگے
اسپر بڑے اعتماد کے ساتہہ تحسین و آفرین فرماتے ہین۔ مین حضرت ملکہ معظمہ کیطرف
سے اور اونکے نام سے آپ لوگونکو اسمقام دہلی کے آنے پر مرحبا کہتا ہون اور آپ
لوگونکا اس جلسہ عظیم مین شامل شریک ہونیکو دلیل ظاہر آپ لوگونکی عقیدت و خیر
سگالی نسبت سلطنت انگلستان پر جو بوقت تشریف فرمائی جناب پرنس آف ویلس
بہادر کے اس ملک مین اوس واضح طور سے ظہور مین آئی تہی جانتا ہون۔ حضرت

ممدوحہ اپنے مصالح کو عین آپ کے مصالح تصور فرماتے ہین اور واسطے موکد کرنے اخلاص اور دایم کرنے اوس روابط مستحکمہ کے جو اتفاق حسنات مین سلطنت انگلستان اور اوسکے متعلقان اور متعہدان کے ہے حضرت ممدوحہ نے بہ طیب خاطر خطاب قیصری اختیار فرمایا ہے جسکا آج مین اعلان کرتا ہون ——————

اے ملکی رعایای حضرت قیصر ہند اس سلطنت کے حالات موجودہ اور اوسکے مصالح دایماً اسباب پر مقتضی ہین کہ اوسکا اہتمام اور انتظام اعلے ایسے اہلکاران انگریزی کو مفوض ہو جو کہ اوس تدبیر کے اصول سے تعلیم یافتہ ہوئے ہین جسکی تعمیل حکومت قیصرانہ کے تسلسل کے لیئے لازم ہے ان مدبران کے اختراعات عاقلانہ سے ہند کے ترقی متصل تمدن کے امور مین جو کہ اوسکی ملکی عظمت کو لازم ہے اور قوت روز افزونکا منشا وابستہ ہے اور عرصہ دراز تک انہین کے ذریعہ سے فنون اور علوم اور آداب مغربی جو کہ باعث فوقیت حال ممالک یورپ صلح و جنگ مین ہے ممالک مشرقی کیطرف سے اوس کے باشندگان کے فائدہ عام کے لیئے مروج و جاری ہوا کری ؛ لیکن آپ لوگ جو ہند کے رہنے والی ہین جو کچہہ آپکی قوم اور مذہب ہو یہہ مسلم ہے کہ اوس ملک کی انتظام مین جس مین آپ بستی ہین انگریزی رعایا کے ساتہہ اپنے اپنے استعداد کی موافق ایک بڑے حصہ مین شریک ہونیکا حق رکہتے ہین اس حق کی بنیاد عین انصاف پر ہے اور اوسکو بڑے بڑے مدبران برطانیہ اور ہند نے مکرر تسلیم کیا ہی اور یہی ضوابط شاہی پارلیمنٹ سے ثابت ہی اور گورنمنٹ ہند بہی اپنی حفظ توقیر کے ساتہہ اور اپنی تدابیر ملکی کے کل مقاصد کے موافق سمجھکر تسلیم کیا ہے اسلیئے انڈیا گورنمنٹ مسرت اور خوشی کے ساتہہ دیکہتے ہی کہ چند گذشتہ سالون مین مردمان ملکی کی خدمت گذاری کے اوضاع مین خصوصاً جو مناصب اعلے پر مامور ہین بڑی ترقی ہوئی ؛ اس سلطنت عظمی کا انتظام بہت لوگون سے جو اوس مین شریک ہین اسبابکا مقتضی ہی کہ نہ فقط تیز فہمی سی موصوف بلکہ ایسے صفات جسکے واسطے اخلاق حمیدہ اور صدارت مجلس ضرور ہے متصف ہون اسلیئے جو لوگ خاندان اور درجہ

اور اقتدار موروثی کے سبب سے آپ لوگون مین بالطبع مقادم ہین علی الخصوص اونہین پر واجب ہی کہ اوس تعلیم کو قبول کرنے سے جو محض اوس سے اون اصول کو جنہین دولت ملکہ معظمہ قیصر ہند برابر قایم رکھتی ہے سمجھین اور عمل مین لاوین اور خود اور اپنی اولاد کو اس معزز خدمت کے لیئے جنکی راہ اونکے واسطے کھلی ہے سزاوار بنا دین - آپ سب لوگون پر واجب ہے کہ امور سیاست مین اپنے واسطے وفاداری اور بیغرضی اور انصاف اور صدق اور متانت کو جو اخلاق نیکی کی غایت ہے نصب العین رکھین - اس صورت مین حضرت ممدوحہ کی دولت آپ لوگونکی اعانت و امداد انتظام کے امور مین خوشی کے ساتھہ طلب کریگی چونکہ سلطنت مذکور کل کرہ ارض پر جس مین اونکا اقتدار ثابت ہے بہ نسبت اطاعت اون لوگون کے جو رضامندی سے بالاتفاق تخت کے حفاظت مین جانفشانی کرتے ہین اس سبب سے کہ اوسمین اونکے دایمی بہبودی جانتے ہین قوت فوجی پر کم اعتماد رکھتے ہین - حضرت ممدوحہ کمزور ریاستونکی فتح یا ممالک قرب وجوار کے انضمام سے اپنی سلطنت ہند کی ترقی نہین سمجھتی ہین بلکہ اسبات مین کہ اونکی رعایاے ہند اس اقتدار ملایم اور عادلانہ کو بے خلل اور متصل جاری کرنے مین رفتہ رفتہ ہوشیاری و دانشمندی کے ساتھہ شریک ہون بہر حال اونکی غرض اور فرض اونکی اپنی سلطنت پر منحصر نہین - حضرت ممدوحہ بخلوص نیت یہہ خواہش رکھتی ہین کہ اون ممالک کی حکمرانون سے جو اس سلطنت کے حدود پر ہین اور بہ ظل حمایت اس سلطنت امن خواہ کے مدتون سے مستقل ہے ہین کمال موالفت و دوستی کا رابطہ مستحکم رکھین ولیکن اگر کبھی اس سلطنت کی امن و امان کو بیرونی تہدید کا خطرہ ہو تو قیصر ہند اپنے اس ممالک موروثی کی حمایت فرمانے مین کسیطرح قاصر نہین اگر کوئی بیرونی دشمن دولت انگلشیہ ہندیہ پر حملہ کرے تو گویا وہ تمام ممالک شرقیہ کی ترقی و سرسبزی سے عداوت رکھتا ہے اور اوس صورت مین حضرت ممدوحہ کو اپنے ممالک کی سرمایہ غیر محدود سے اور اپنے مستعدان اور متعلقان کی شجاعت و وفاداری اور اون کی رعایا کی محبت و خیر خواہی سے کل اقتدار حاصل اور موجود ہے

کہ ہر ایک حملہ آور کو دفع کرے اور سزا دے - اس ہنگامہ مین اون سلاطین اقصای عالم شرقی کے وکلای مطلق حاضر ہونا جنہون نے اپنی اپنی طرف سے حضرت ملکہ معظمہ کو اس تقریب مبارک کی جو آج ہو رہی ہے تہنیت بھجوائی سرکار ہندیہ کے تدبیر صلح آمیز اور اوسکے کل ممالک قرب وجوار کے ساتھہ ارتباط دوستانہ رکھنے کی دلیل ظاہر ہے مین یہہ چاہتا ہون کہ حضرت ممدوحہ کی سرکار ہندیہ کی طرف سے اس جلسہ قیصریہ مین عالی جناب خان قلات کو اور اون سفیرونکو جو اس مسافت بعید سے آئی ہوئی ہین تاکہ جاہ و دانگریزی مین حضرت قیصر ہند کے متعہدان ایشیا کیطرف سے وکالتاً حاضر ہون اور یہی ہمارے معزز مہمان ہنر اکسلنسی گورنر جنرل مقام گوا اور یہی صاحبان قنسل دول خارجہ کو مرحبا کہتا ہون —

لے سردارو اور رعایائے ہند اب مین مسرت کے ساتھہ آپ لوگونکو یہہ فرمان والاشان جو آپ لوگونکی قیصر ملکہ معظمہ نے اپنی شاہی اور قیصری نام سے آپ لوگونکو آج بھیجا ہے سناتا ہون یہہ عبارت ہی جو آج صبحکو حضرت ممدوحہ کی طرف سے تار کے ذریعہ مجھے پہنچی - مابدولت وکٹوریا بفضل خدا سلطنت متحدہ کے ملکہ قیصر ہندیا اپنے نایب السلطنت کی معرفت اپنی سب سرداران اہل قلم اور اہل سیف کو اور کل امرا اور سارے رعایا کو جو دہلی مین اسوقت مجتمع ہین اپنا شاہی اور قیصری مرحبا مرحمت فرماتی ہین اور اپنے توجہ دلی اور شفقت شاہانہ پر سلطنت ہند کے رعایا کو یقین دلاتی ہین - مابدولت نے نہایت خوشی سے اس باتکو ملاحظہ فرمالیا ہے کہ یہہ لوگ ہمارے فرزند دلبند کے خیر مقدم مین کس درجہ مراسم تہنیت کو عمل مین لائے اور یہہ دلیل ونکی وفاداری اور عقیدت کی نسبت ہمارے خاندان اور تخت سے ہمارے دلمین بہت اثر پیدا کیا ہے مابدولت کو امید ہے کہ اس روز مبارک کی باعث رابطہ محبت ہمارے اور ہماری رعایا کے درمیان زیادہ مستحکم ہون اور ہر ایک اعلے وادنے اس باتکا یقین کرے کہ ہماری تخت حکومت مین آزادگی اور عدل وانصاف اصل اصول اونکے واسطے ٹھہرا گیا اور یہہ کہ مابدولت کی سلطنت مین اونکی خوشی کی افزایش اور اونکے سرسبزی کی ترقی اور اونکی بہبودیکی

زیادتی مدام مد نظر ہے ۔ مین یقین کرتا ہون کہ آپ لوگ اِن الفاظ مرحمت آمیز کے بڑی قدر کرینگے

خداوند کریم جناب وکٹوریا ملکہ معظمہ متحدہ قیصر ہند کو سلامت باکرامت رکھے

اسکے ختم ہوتی ہی جملہ حاضرین کی طرف سے جو پس پشت اجلاس گاہ کے بیٹھے تھے صدائے ہرّے ہرّے چند مرتبہ بلند ہوئی اور اوسکے ساتھ جو صفین فوج ظفر موج کے پس پشت اوس نشستگاہ کے کھڑی تھین نوبت بہ نوبت باآواز بلند اونھون نے بھی صدا خوش ہرّے ہرّے کی چند چند بار کی اور جو توپخانہ یمین و یسار کی فوج کے اوسی صف مین جمے ہوئے تھے اون سے دفعہ بدفعہ اس ترتیب سے شلکین ہونی شروع ہوئین کہ اول توپخانہ یمین سے تین تین توپ ایک ساتھہ چھوڑی گئین ۔۔ اونکی شلکون کے بعد پلاٹن پیادہ نے داہنے سے بائین تک اور بائین سے دائین تک دو دو فیر بندوقون کے سر کیئے اونکے بائین طرف کے توپخانہ سے مثل دائین طرف کے توپخانہ کے تین تین توپ کے فیر ایک ساتھہ ہوئے ۔ اور پھر داہنی طرف کے توپخانہ سے اوسیطرح اور فیرین بندوقون اور شلکین بندوقونکی بھی سر ہوئین اور نیز بائین طرف کے توپخانہ سے پھر تین تین توپ کے ایک ایک فیر ہوئے اسی طرح تیسری دفعہ فیرین ہوئین ۔

بعد سر ہو چکنے فیرون مذکور کے نواب ویسرائے اپنے اجلاس گاہ سے اوٹھہ کھڑی ہوئے اور رئیسان کیطرف مخاطب بسلام ہو کر بفتح و فیروزی معہ جملہ ارکان دولت کے خیام حشمت نظام کو تشریف لے گئے اور اوسیوقت نوبت بہ نوبت نمبر وار سواریان راجگان مہاراجگان کی بتزک و احتشام تمام روانہ ہونی شروع ہوگئین اور ایک بجے سے تین بجے تک تمام میدان خالی ہوگیا ۔ اس ہجوم کی تعداد دیکھنے والے دس لاکھ تک سب قسم کے آدمیونکی کہتے ہین ۔ اور دو ہزار کے قریب ہاتھی اور دس بارہ ہزار تک بگھی چرٹ گاڑی ۔ بہلی ۔ یکہ ۔ وغیرہ تھے

اس کے بعد یعنے بتاریخ دوسری جنوری ۱۸۷۷ء سے کھیل اور تماشے شروع ہوئے جنکا حال آیندہ لکھا جاوے گا ۔

ذیل مین اون تمام مراتب واحکام کی ایک فہرست مرتب کرکے مشتہر کیجاتی ہی جو شروع ۱۸۷۷ء مین حسب الحکم جناب معلے القاب ملکہ معظمہ انگلستان وقیصر ہندوستان و گورنر جنرل و وایسرائے کشور ہند ذوی الاقتداران ہندوستان و حکام وغیرہ کی متعلق دربار انڈیا د مراتب مثل التواپ سلامی و خطابات وغیرہ عطا ہونیکی صادر ہوئی اور آئندہ سے اون کے بموجب عملدرآمد ہوگا

شاہی سلامی کے التواپ ہندستانین

آئندہ سے برٹش انڈیا مین جناب عظمت مآب ملکہ معظمہ انگلستان وقیصر ہندوستانکی سلامی ایک سو ایک فیر توپ کی اور شاہی جھنڈے اور وایسرائے و گورنر جنرل صاحب کی سلامی اکتیس ۳۱ توپ کی ہوا کرے گی +

نام	[illegible]	[illegible]	خطابات جو حال مین عطا ہوئے	[illegible]
مہاراجہ صاحب بہادر گائیکوار والی ریاست بڑودہ۔	۲۱	۲۱	فرزند خاص دولت انگلیشیہ	
نواب نظام صاحب بہادر والی حیدرآباد دکہن۔	۲۱	۲۱		
مہاراجہ صاحب بہادر والی میسور۔	۲۱	۲۱		
ہز ہائنیس نواب عالیجاہ امیر الملک شوہر ہائنیس بیگم صاحبہ والیہ بہوپال		۱۷		
ہز ہائنیس قدسیہ بیگم صاحبہ ولیعہدہ بہوپال۔		۱۵		
جناب بیگم صاحبہ (یا نواب) والیہ بہوپال۔	۱۹			
ہز ہائنیس جیاجی راؤ صاحب بہادر جی۔ سی۔ ایس۔ آئی مہاراجہ گوالیار	۱۹	۲۱	مشیر قیصر ہند حامی السلطنت	
ہز ہائنیس تکوجی راؤ ہلکر صاحب بہادر جی سی ایس آئی مہاراجہ اندور	۱۹	۲۱	مشیر قیصر ہند۔	

نام	[illegible]	[illegible]	خطابات جو حالیہ عطا ہوئے	کیفیت
ہز ہائینس مہاراجہ رنبیر سنگھ صاحب بہادر جی سی ایس آئی والی جموں و کشمیر۔	۱۹	۲۱	قیصر ہند - اندر سپر سلطنت مشیر	[illegible]
خان صاحب بہادر والی قلات۔	۱۹			
ہز ہائینس شبھو جی چھترپتی صاحب بہادر راجہ کولاپور۔	۱۹		نائٹ کمانڈر طبقہ ستارہ ہند	
ہز ہائینس سجان سنگھ صاحب بہادر مہارانا اودیپور متعلقہ میوار۔	۱۹	۲۱		
ہز ہائینس سر رام ورمہ صاحب بہادر جی سی ایس آئی مہارانا ٹراونکور۔	۱۹	۲۱	مشیر قیصر ہند	
نواب صاحب بہادر والی بہاولپور۔	۱۷			
ہز ہائینس مہاراجہ جسونت سنگھ صاحب بہادر والی بھرتپور۔	۱۷		نائٹ گرینڈ کمانڈر طبقہ ستارہ ہند	
مہاراجہ صاحب بہادر والی بیکانیر۔	۱۷			
ہز ہائینس مہاراؤ رام سنگھ صاحب بہادر والی بوندی۔	۱۷		مشیر قیصر ہند گرینڈ کمانڈر طبقہ ستارہ ہند	
راجہ صاحب بہادر والی کوچین۔	۱۷			
ہز ہائینس سوائی رام سنگھ جی سی ایس آئی مہاراجہ جیپور۔	۱۷	۲۱	مشیر قیصر ہند۔	
مہاراجہ صاحب بہادر قرولی۔	۱۷			
مہاراؤ صاحب بہادر کوٹہ۔	۱۷			
راؤ صاحب بہادر کچھ۔	۱۷			
ہز ہائینس جسونت سنگھ صاحب بہادر جی سی ایس آئی والی جودھپور مارواڑ	۱۷	۱۹		
مہاراجہ صاحب بہادر پٹیالہ۔	۱۷			
ہز ہائینس رگھوراج سنگھ صاحب بہادر جی سی ایس آئی مہاراجہ ریوان۔	۱۷	۱۹		
مہاراجہ صاحب بہادر الور۔	۱۵			
راجہ صاحب بہادر کلاں دیواس۔	۱۵			
راجہ صاحب بہادر خورد دیواس۔	۱۵			
ہز ہائینس راجہ اند راؤ پوار صاحب بہادر والی دھار۔	۱۵		مہاراجہ نائٹ کمانڈر طبقہ ستارہ ہند	[illegible]
رانا صاحب بہادر والی دھولپور۔	۱۵			
مہاراول صاحب بہادر ڈنگارپور۔	۱۵			
مہاراجہ صاحب بہادر والی دتیا ممالک وسط ہند	۱۵		لوکندرا	

نام	تعداد توپ	ذاتی	خطابات جو حال میں عطا ہوئے	کیفیت
مہاراجہ صاحب بہادر والی ایدر۔	۱۵			
مہاراول صاحب بہادر والی جیسلمیر	۱۵			
مہارانا صاحب بہادر جہالاوار	۱۵			
میر علی مراد خانصاحب بہادر والی خیرپور سندھ۔	۱۵			
ہز ہائنیس پرتھی سنگھ صاحب بہادر مہاراجہ کشنگڈہ۔	۱۵	۱۷		
راجہ صاحب بہادر والی پرتاب گڈہ۔	۱۵			
راؤ صاحب بہادر والی سروہی۔	۱۵			
مہاراجہ صاحب بہادر والی سکیم۔	۱۵			
ہز ہائنیس مہندر پرتاب سنگھ صاحب بہادر والی اورچہ (ٹیہری)	۱۵	۱۷		
ہز ہائنیس مہاراجہ ایشری پرشاد نراین سنگھ صاحب بہادر مہاراجہ بنارس	۱۳		نایٹ گرینڈ کمانڈر طبقہ ستارہ ہند	
نواب صاحب بہادر جاورہ۔	۱۳			
راجہ صاحب بہادر کوچ بہار۔	۱۳			
ہز ہائنیس محمد کلب علی خان صاحب بہادر جی سی ایس آئی نواب رامپور	۱۳	۱۵	مشیر قیصر ہند۔	[illegible] خطاب عطا ہوا۔
راجہ صاحب بہادر رتلام۔	۱۳			
راجہ صاحب بہادر ٹپیرہ۔	۱۳			
مہاراجہ صاحب بہادر اجی گڈہ۔	۱۱		سوائی۔	
مہاراول صاحب بہادر بانسواڑہ۔	۱۱			
نواب صاحب بہادر باؤنی۔	۱۱			
ہز ہائنیس تخت سنگھ جی صاحب بہادر ٹھاکر بہاؤنگر۔	۱۱	۱۵		
مہاراجہ صاحب بہادر بجاور (ممالک وسط ہند)	۱۱		سوائی۔	ایضاً
نواب صاحب بہادر کمبھی۔	۷			
مہاراجہ صاحب بہادر چرکاری (ممالک وسط ہند)	۱۱		سپہدار الملک۔	ایضاً
راجہ صاحب بہادر چینہ۔	۱۱			
راجہ صاحب بہادر چہترپور۔	۱۱			

نام	[illegible]	[illegible]	خطابات جو حال میں عطا ہوئے	کیفیت
ہز ہائینیس مان سنگھ جی راجہ صاحب بہادر درنگدرہ۔	۱۱	۱۵	نائٹ کمانڈر طبقہ ستارۂ ہند	
راجہ صاحب بہادر فرید کوٹ۔	۱۱			
راجہ صاحب بہادر جھابوا۔	۱۱			
ہز ہائینیس راجہ رگھبیر سنگھ صاحب بہادر جی سی ایس آئی راجہ جیند	۱۱	۱۳	مشیر قیصر ہند۔	
ہز ہائینیس نواب مہابت خان صاحب بہادر کے۔سی۔ایس آئی۔نواب جوناگڈھ۔	۱۱	۱۵		
راجہ صاحب بہادر کالر۔(ناہاسپور)	۱۱			
راجہ صاحب بہادر کیوںتھلہ۔	۱۱			
راجہ صاحب بہادر منڈی۔	۱۱			
ہز ہائینیس راجہ ہیرا سنگھ صاحب بہادر والی نابھہ۔	۱۱	۱۳		
ہز ہائینیس شری بہاجی جام صاحب بہادر نوانگر۔	۱۱	۱۵	نائٹ کمانڈر طبقہ ستارۂ ہند	
راجہ صاحب بہادر نرسنگڈھ۔	۱۱			
دیوان صاحب بہادر پالن پور۔	۱۱			
رانا صاحب بہادر پوربندر۔	۱۱			
ہز ہائینیس سرائودر پرتاب سنگھ بہادر کے۔سی۔ایس۔آئی۔مہاراجہ پنا۔	۱۱	۱۳		
نواب صاحب بہادر رادھن پور۔	۱۱			
نواب صاحب بہادر راجگڈھ۔	۱۱			
راجہ صاحب بہادر راج پیپلا۔	۱۱			
راجہ صاحب بہادر ستیامئو۔	۱۱			
راجہ صاحب بہادر سلانہ۔	۱۱			
راجہ صاحب بہادر سرمور (ناہن)	۱۱			
راجہ صاحب بہادر سموکیت۔	۱۱			
راجہ جیتر سنگھ صاحب بہادر رئیس سمتھر	۱۱		مہاراجہ۔	بطور امتیاز ذاتی۔

نام	[illegible]	[illegible]	خطابات جو حال میں عطا ہوئے	کیفیت
ہز ہائنیس محمد ابراہیم خانصاحب بہادر نواب ٹونک۔	۱۳	۱۷		
راناصاحب بہادر والی علی راجپور۔	۹	٠		
بابی صاحب بہادر رئیس بلاسنپور۔	۹			
راجہ صاحب بہادر باریہ۔	۹			
راناصاحب بہادر باروانی۔	۹			
راجہ صاحب بہادر راودیپور خورد۔	۹			
سلطانصاحب بہادر فدہلی۔	۹			
سلطانصاحب بہادر لہج۔	۹			
راناصاحب بہادر لوناورہ۔	۹			
نواب محمد ابراہیم علیخانصاحب بہادر والی مالیرکوٹلہ۔	۹	۱۱		
راجہ صاحب بہادر ناگودی۔	۹			
سروسیائی صاحب بہادر رئیس سادنت واری۔	۹			
راجہ صاحب بہادر سونتھہ۔	۹			
ہز ہائنیس مہاراجہ صاحب بہادر دلیپ سنگہ صاحب جی سی ایس آئی	،	۲۱		
ہز ہائنیس نواب منصور علیخان صاحب بہادر ناظم بنگال		۱۹		
مہاراجہ سر جنگ بہادر جی سی بی و جی سی ایس آئی وزیر اعظم نیپال		۱۹		
نواب صاحب سر سالار جنگ بہادر جی سی ایس آئی۔ وزیر حیدرآباد دکہن		۱۷		
نواب امیر کبیر شمس الامرا بہادر وزیر حیدرآباد دکہن۔		۱۷		
ہز ہائنیس شہزادہ صاحب عظیم جاہ ظہیر الدولہ بہادر ارکاٹ۔		۱۵	نائٹ گرینڈ کمانڈر طبقہ ستارہ ہند۔	
ہز ہائنیس مہاراج ادہراج مہتاب چند صاحب بہادر بردوان۔		۱۳		
ہز ہائنیس شہزادی دجانا مہیمر کتا بائی النوانی رانی صاحبہ تخور		۱۳		
ہز ہائنیس مہاراجہ مرزا وزیارام گجاپتی راج مانا سلطان بہادر کی سی ایس آئی رئیس وزیانگرام۔		۱۳		
عمر بن صالح بن محمد لغیب مکلہ۔		۱۲		

نام	[illegible]	[illegible]	خطابات جو حال مین عطا ہوئے	کیفیت
عود بن عمر الخیاطی جمعدار شاہار-		۱۲		
واگھجی ٹہاکر صاحب بہادر موردی-		۱۱		
ہزہانیس راجہ پرتاب شاہ صاحب بہادر ٹیری-		۱۱		
شری نراین دیوجی رامدیوجی مہاراول بانداد-		۹		
راجہ رگھبر دیال سنگھ صاحب بہادر راجہ برہونده-		۹	راجہ بہادر	[illegible]
مہاراجہ سر دگبجی سنگھ صاحب بہادر والی بلرامپور-		۹		
شری گلاب سنگھ جی امر سنگھ جی مہاراول دہرمپور-		۹		
جی سنگھ جی ٹہاکر صاحب دہرول-		۹		
بھگوت سنگھ جی صاحب بہادر ٹہاکر گوندل-		۹		
سدی ابراہیم خان صاحب بہادر نواب جنجرہ-		۹		
اودت پرتاب دیو صاحب بہادر راجہ گروئڈ-		۹	راجہ بہادر	ایضاً
راو امر سنگھ صاحب بہادر رئیس کلچی پور-		۹		
جسونت سنگھ جی صاحب بہادر تہارمری-		۹		
راجہ رگھبیر سنگھ صاحب بہادر راجہ جہیر-		۹		
ہرسنگھ جی صاحب ٹہاکر پالیٹانہ-		۹		
باوجی ٹہاکر صاحب بہادر راجکوٹ-		۹		
سلطان صاحب بہادر سقوطرہ-		۹		
سید عبدالقادر محمد یعقوب خانصاحب بہادر نواب سوچین-		۹		
ڈاجیراج صاحب بہادر ٹہاکر دوان-		۹		
بینی سنگھ جی صاحب بہادر راج ڈنگاشیر		۹		

اعلے درجہ کے والیان ہندوستانی کو جہنڈیان عطا ہوئین جنکے ریشمین پرچمون پر ہر ایک ریاست کے سنہری علامات منقوش تہین- اور یہہ پرچمین جو بون کر ساتہہ لگی ہوئی تہین جنکے اوپر کے سرون پر تاج قیصری کی شکلیں لگی ہوئی تہین- اور اون چون کے ساتہہ ایک ایک تختی معلق تہی جسپر اوس رئیس کا نام لکہا ہوا تہا جسکو وہ ملی اور جناب ملکہ قیصر ہند کیطرف سے

بطور تحفہ کی طور پر اپنے اپنے درجہ کے مطابق تمام والیان و امراء و شرفاء ہندوستانی کو نقرہ وطلائی تمغے ہی عطا ہوئے۔
جھنڈیون اور تمغونکے دیتے وقت جناب ویسرائے ہر ایک رئیس سے اسطرح مخاطب ہوئے
مین جناب ملکہ معظمہ کیطرف سے بیادگار اختیار خطاب قیصر ہند تحفتاً یہہ جھنڈی آپکو دیتا ہون
جناب موصوفہ امید کرتی ہین کہ جب کبھی اس جھنڈے کا پرچم کھولا جاوے آپکو نہ صرف
وہ گہرا تعلق ہی یاد آوے جو درمیان سلطنت انگلستان اور آپ کے جان نثار شاہی
خاندان کے موجود ہے بلکہ یہہ بھی یاد آوے کہ طاقت اعلی گورنمنٹ انگریزی کی دلی خواہش
ہے کہ آپکے خاندان کو طاقتور اور اقبالمند اور مستحکم دیکھے ٭ مین بحکم جناب ملکہ معظمہ
و قیصر ہند اس تمغے سے آپکے بھی زیب و زینت بڑہاتا ہون خدا کرے عرصہ دراز تک آپ خود اسکو
زیب بدن فرماوین اور اوس مبارک تاریخ کی یادگار مین جو اسمین لکھی ہے مدت مدید تک
بطور تبرک موروثی آپکے خاندان مین محفوظ رہے ٭

کیفیت	خطابات جو حالین عطا ہوئے	نام
تمغہ طلائی عطا ہوے		ممبران سپریم کونسل
ایضاً		چیف کمشنر صاحب بہادر اودہ۔
ایضاً		چیف کمشنر صاحب بہادر ممالک وسط ہند۔
ایضاً		چیف کمشنر صاحب بہادر برٹش برہما۔
ایضاً		چیف کمشنر صاحب بہادر آسام۔
ایضاً		چیف کمشنر صاحب بہادر میسور۔
ایضاً		رزیڈنٹ صاحب بہادر حیدرآباد دکھن۔
ایضاً		اجنٹ گورنر جنرل صاحب بہادر ممالک وسط ہند۔
ایضاً		اجنٹ گورنر جنرل صاحب بہادر راجپوتانہ۔
ایضاً		اجنٹ گورنر جنرل صاحب بہادر بڑودہ۔
تمغہائی نقرہ عطا ہوے		کانسلان ممالک غیر
تمغہ طلائی عطا ہوا		سر لوئیس پیلی صاحب بہادر

نام	خطابات جو حالمین عطا ہوئے	کیفیت
آنریبل ایشلی ایڈن صاحب بہادر۔ سی ایس آئی۔ سکریٹریان گورنمنٹ ہند دفتر پبلک ارکید بکین کلکتہ۔ گورنر جنرل بہادر یورپ و گمینز انڈیا۔		تمغہ طلائی معہ نشان عطا ہوا تمغہائی نقرہ عطا ہوئے تمغہ طلائی عطا ہوا
آنریبل سر ای۔ جی۔ آر ہنباٹ صاحب بہادر۔ کی۔ سی۔ ایس آئی ممبر کونسل گورنر جنرل (علاوہ ملازمت سرکار)	مشیر قیصر ہند۔	
آنریبل ای سی بیلی صاحب اسکوائر سی ایس آئی بنگال سول سروس معمولی ممبر سوم کونسل گورنر جنرل (علاوہ ملازمت سرکار)	نائٹ کمانڈر طبقہ ستارہ ہند مشیر قیصر ہند	
ہز اکسلنسی ڈی موسٹ نوبل رچرڈ بلین ٹامپل کیمبل صاحب بہادر جی سی ایس آئی ڈیوک آف بکنگھام اینڈ چانڈوز گورنر مدراس (علاوہ ملازمت سرکار)	مشیر قیصر ہند	تمغہ طلائی معہ نشان عطا ہوا۔
آنریبل کرنیل سر ای کلارک کے سی ایم جی و سی بی ممبر کونسل گورنر جنرل (علاوہ ملازمت سرکار)	مشیر قیصر ہند	
آنریبل سر جارج ای ہیرز ولسن کوپر صاحب بہادر بیرونٹ بیرسٹر ایٹ لا سی بی بنگال سول سروس لفٹنٹ گورنر اضلاع شمالی و مغربی (علاوہ ملازمت سرکار)	مشیر قیصر ہند نائٹ کمانڈر طبقہ ستارہ ہند	تمغہ طلائی معہ نشان عطا ہوا
آنریبل سر رابرٹ ہنری ڈیوس صاحب بہادر کی سی ایس آئی۔ لفٹنٹ گورنر پنجاب (علاوہ ملازمت سرکار)	مشیر قیصر ہند	تمغہ طلائی معہ نشان عطا ہوا۔
ہز اکسلنسی جنرل سر ایف پی ہینز کے سی بی کمانڈر انچیف ہند۔ (علاوہ ملازمت سرکار)	مشیر قیصر ہند	
آنریبل ای ہاب ہوس صاحب بہادر اسکوائر کیو سی و معمولی ممبر کونسل گورنر جنرل (علاوہ ملازمت سرکار)	مشیر قیصر ہند و نائٹ کمانڈر طبقہ ستارہ ہند	
آنریبل میجر جنرل سر ایچ ڈبلیو نارمن صاحب بہادر کے سی بی ممبر کونسل گورنر جنرل (علاوہ ملازمت سرکار)	مشیر قیصر ہند	
آنریبل سر جی سٹریچی صاحب بہادر کی سی ایس آئی ممبر کونسل گورنر جنرل (علاوہ ملازمت سرکار)	مشیر قیصر ہند	
آنریبل سر آرٹیل صاحب بہادر بیرسٹر ایٹ لا کی سی ایس آئی لفٹنٹ گورنر بنگال (علاوہ ملازمت سرکار)	مشیر قیصر ہند	تمغہ طلائی معہ نشان عطا ہوا۔

نام	خطابات جو حال میں عطا ہوئے	کیفیت
ہز اکسلنسی سر جی ای ٹو ڈہوس صاحب بہادر جی سی ایس آئی وکی سی بی گورنر بمبئی (علاوہ ملازمت سرکار)	مشیر قیصر ہند	تمغہ طلائی معہ نشان عطا ہوا
ہز رائیل ہز ہانیس آرتھر ولیم پیٹرک البرٹ ڈیوک آف کانٹ سٹریٹرن وارل آف اسکینس صاحب بہادر	اکسٹرا نائٹ گرینڈ کمانڈر طبقہ ستارہ ہند	
جیمس فتز جیمس سٹیفن صاحب بہادر سکوائر مشیر جناب عظمت مآب ملکہ معظمہ وسابق ممبر کونسل گورنر جنرل ہند۔	نائٹ کمانڈر طبقہ ستارہ ہند	
ریر اڈمرل ریجنیلڈ جان مکڈانلڈ صاحب بہادر سپہ سالار افواج بحری جزایر شرقی ہند۔	نائٹ کمانڈر طبقہ ستارہ ہند	
سید فتح علیخان صاحب بہادر نواب بنگانہ پلی۔	کمپین طبقہ ستارہ ہند	از ترجمہ مصاحب طبقہ ستارہ ہند
جان ہنری مارس صاحب بہادر سکوائر بنگال سول سروس چیف کمشنر ممالک وسط ہند۔	ایضاً	
دیوان جوالا سہائے صاحب بہادر دیوان ریاست کشمیر	ایضاً	
وہائیٹلی سٹوکس صاحب بہادر سکوائر سکرٹری گورنمنٹ ہند محکمہ واضع قانون۔	ایضاً	
راو صاحب بہادر وشوا نراین منڈلیک ممبر کونسل گورنر بمبئی و اضع قانون آئین	ایضاً	
جارج تہارن ہل صاحب بہادر سکوائر مدراس سول سروس ممبر اول بورڈ آف رونیو مدراس۔	ایضاً	
بی کرشنا لنگر صاحب بہادر قایم مقام ڈپٹی کمشنر۔	ایضاً	
آگسٹن ریوارس تامسن صاحب بہادر سکوائر و بنگال سول سروس قایمقام چیف کمشنر برٹش برہما۔	ایضاً	
ازم گوری شنکر اودے شنکر صاحب بہادر جائنٹ ایڈمنسٹریٹر بھاؤنگر	ایضاً	
تامس ہنری تہارنٹن صاحب بہادر بنگال سول سروس قایمقام سیکرٹری گورنمنٹ ہند صیغہ ممالک غیر۔	ایضاً	

نام	خطابات جو حال میں عطا ہوئے	کیفیت
شاستشیا شاستری صاحب بہادر دیوان ٹراونکور	کمپینین طبقہ ستارہ ہند	
الگزنڈر ریسکلاین مانیتھ صاحب بہادر اسکوائر بنگال سول سروس ڈائرکٹر جنرل ڈاک خانجات۔	ایضاً	
بخشی خونان سنگھ صاحب بہادر سپہ سالار افواج ریاست اندور۔	ایضاً	
تھیوڈور کراکرافٹ ہوپ صاحب بہادر اسکوائر بمبئی سول سروس قایم مقام سکرٹری گورنمنٹ ہند صیغہ مال زراعت و تجارت۔	ایضاً	
حضرت نور خانصاحب بہادر وزیر ریاست جاورہ	ایضاً	
چارلس تھیوفلس مٹکاف صاحب بہادر سکوائر بنگال سول سروس قایمقام کمشنر پولیس کلکتہ۔	ایضاً	
گوبند داس صاحب سیٹھ متھرا۔	ایضاً	
میجر ٹامس کنیڈی صاحب بہادر بمبئی انوالیڈ اسٹابلشمنٹ	ایضاً	
داسابھائی فراجی پولیس مجسٹریٹ دوم بمبئی۔	ایضاً	
میجر رابرٹ گرد وسینڈ ہن صاحب بہادر بنگال اسٹاف کارپس	ایضاً	
کپتان لیوپولڈ جان ہربرٹ گری صاحب بہادر بنگال اسٹاف کارپس	ایضاً	
کپتان پیری لوئیس نیپولین کیوگنری صاحب بہادر بنگال اسٹاف کارپس ڈپٹی کمشنر کوہاٹ۔	ایضاً	
جارج کرسٹوفر السورتھ برڈوڈ صاحب بہادر سکوائر ایم ڈی ایڈنبرا سابق متعلقہ میڈیکل سروس بمبئی	ایضاً	
جارج ولیش کلنر صاحب بہادر اکونٹنٹ جنرل محکمہ فوجی کلکتہ	ایضاً	
ایڈون آرنولڈ صاحب بہادر سکوائر سابق پرنسپل پونا کالج بمبئی	ایضاً	
دہانرجای نراین بھنج دیو صاحب قلعہ کیونجھار الملک اڈیسہ	مہاراجہ	بطور امتیاز ذاتی
دیویا سنگھ دیپ صاحب راجہ پوری الملک اڈیسہ	مہاراجہ	ایضاً

نام	خطابات جو حال میں عطا ہوئے	کیفیت
جگندر و ناتھ رائے صاحب بہادر (از شاخ کلان خاندان ٹھاکر)	مہاراجہ	بطور امتیاز ذاتی
راجہ جوتندر و موہن صاحب ٹیگور۔	مہاراجہ	ایضاً
کشن چند صاحب رئیس مہابھنج (متعلقہ ملک اڑیسہ)	مہاراجہ	ایضاً
موہیت سنگھ صاحب بہادر رئیس پٹنہ	مہاراجہ	ایضاً
افضل راجہ نراندر کرشن صاحب بہادر سوبہا بازار کلکتہ	مہاراجہ	ایضاً
راج کرشن سنگھ صاحب بہادر راجہ سوسنگ متعلقہ میمن سنگھ	مہاراجہ	ایضاً
راجہ رام ناتھ صاحب بہادر ٹیگور کلکتہ	مہاراجہ	ایضاً
رانی ہیرانندری دیبا ریہ سرسال (متعلقہ بردوان)	مہارانی	ایضاً
رانی سنگین کماری ریہ پاینڈرج (متعلقہ مان بھوم)	مہارانی	ایضاً
رانی سورت سندری دیبا ریہ راج شاہی	مہارانی	ایضاً
راجہ سر دنکر راؤ صاحب بہادر کے سی ایس آئی۔	راجہ مشیر خاصی بہادر	بطور امتیاز شخصی
راجہ کہلل سنگھ صاحب بہادر رئیس سریلہ۔	راجہ بہادر	ایضاً
راجہ شبشیر مالیار صاحب بہادر رئیس سیارسول (متعلقہ بردوان)	راجہ بہادر	ایضاً
راجہ ہرلبب سنگھ صاحب بہادر رئیس بہار	راجہ بہادر	ایضاً
راجہ ہرناتھ چودہری صاحب بہادر رئیس دبل ہی (متعلقہ تہباہی)	راجہ بہادر	ایضاً
راجہ منگل سنگھ صاحب بہادر رئیس بہنائی (متعلقہ اجمیر)	راجہ بہادر	ایضاً
راجہ رام رتن صاحب بہادر جگرتی رئیس بہیر بہوم	راجہ بہادر	بطور امتیاز ذاتی
بابو اجینیا سنگھ صاحب بہادر رئیس بٹرول متعلقہ پرتاب گڈہ	راجہ بہادر	ایضاً
بابا بلونت راؤ صاحب بہادر رئیس جبلپور	راجہ	ایضاً
راجہ بلونت سنگھ صاحب بہادر رئیس گنگوانہ	راجہ	ایضاً
داموکمار ادین کٹیا نیود صاحب بہادر زمیندار کلاہستی متعلقہ ضلع شمالی ارکاٹ۔	راجہ	ایضاً
راجہ دیبا سنگھ صاحب بہادر رئیس راجگڈہ	راجہ	ایضاً
دگمبر ایری صاحب بہادر سی ایس آئی۔ رئیس کلکتہ	راجہ	ایضاً
راؤ لنکا دہارا رام راؤ صاحب بہادر زمیندار تیاپور ضلع گوداوری	راجہ	ایضاً
راؤ چیر سنگھ صاحب بہادر جاگیردار کنیا دہانہ	راجہ	ایضاً

نام	خطابات جو عالیین عطا ہوئے	کیفیت
ہرشچندر صاحب بہادر چودہری رئیس سیمن سنگھ	راجہ	بطور امتیاز ذاتی
کالی کرشنا صاحب بہادر سوبہا بازار کلکتہ	راجہ	ایضاً
کہیتر موہن سنگھ صاحب بہادر رئیس دیناج پور	راجہ	ایضاً
کنور ہرنراین سنگھ صاحب بہادر رئیس ہاترس ضلع علی گڑھ	راجہ	ایضاً
لچھمن سنگھ صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر بلند شہر	راجہ	ایضاً
سر ٹی مادھو راؤ صاحب بہادر کے سی ایس آئی - دیوان بڑودہ	راجہ	ایضاً
ٹھاکر مادھو سنگھ صاحب بہادر رئیس ساور (متعلقہ اجمیر)	راجہ	ایضاً
راجہ پرتاب سنگھ صاحب بہادر رئیس پیسنگن (متعلقہ اجمیر)	راجہ	ایضاً
رام نراین سنگھ صاحب بہادر رئیس کھیڑہ متعلقہ مونگھیر	راجہ	ایضاً
شاہ تندری صاحب بہادر رئیس بلاسور	راجہ	ایضاً
شام شنکر راؤ صاحب بہادر رئیس ملوٹہ	راجہ	ایضاً
سردار صورت سنگھ صاحب بہادر مجیٹھیہ سی ایس آئی۔	راجہ	ایضاً
راؤ صاحب بہادر ٹرسیک جی نانا دہیر راؤ ناگپور	راجہ	ایضاً
کندو کشور صاحب بہادر ہٹی زمیندار سوکنڈ متعلقہ اوڑیسہ	راجہ	ایضاً
لولاب راؤ صاحب بہادر زمیندار اول ملکا اوڑیسہ	راجہ	ایضاً
راؤ بخت سنگھ صاحب بہادر رئیس بیدلہ متعلقہ میوار	راؤ بہادر	ایضاً
یابت سنگھ صاحب بہادر ٹھاکر لوکاران متعلقہ راجپوتانہ	راؤ بہادر	ایضاً
بھگونت راؤ صاحب بہادر وشیاندی رئیس ایلچپور	راؤ بہادر	ایضاً
واجی نیلکنٹ صاحب بہادر نگرکار پروفیسر انجنیر کالج بمبئی	راؤ بہادر	ایضاً
گوپال راؤ ہری صاحب بہادر جج عدالت مطالبہ خفیفہ مقام الہ باد	راؤ بہادر	ایضاً
گوکل جی صاحب بہادر جہالا رئیس جوناگڈہ متعلقہ کاٹھیاوار	راؤ بہادر	ایضاً
جگ جیون داس خوشحال داس صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر سورت	راؤ بہادر	ایضاً
راؤ صاحب بہادر ہری نراین انسپکٹر پولیس احمد نگر	راؤ بہادر	ایضاً
راد جیرتی صاحب بہادر جاگیردار علی پورہ	راؤ بہادر	ایضاً
کیسری سنگھ صاحب بہادر ٹھاکر گیجادن متعلقہ راجپوتانہ	راؤ بہادر	ایضاً

نام	خطابات جو حاملین عطا ہوے	کیفیت
کیر دلکشمن صاحب بہادر چتبری پروفیسر علوم ریاضی دکہن کالج	راؤبہادر	لبطور امتیاز ذاتی
کہنڈی راؤصاحب بہادر وشوا ناتہہ عرف راؤصاحب راستی سردار درجہ دوم دکہن	راؤبہادر	ایضاً
کیشو راؤصاحب بہادر بہبکر ڈپٹی اسسٹنٹ پولیٹیکل یجنٹ کاٹہیاوار	راؤبہادر	ایضاً
خوشابہاے سر بائی صاحب بہادر دفتردار ایوان کانٹا۔	راؤبہادر	ایضاً
دیوان لال سنگہ صاحب بہادر مختار تعلقہ گنی ضلع حیدرآباد سندہ	راؤبہادر	ایضاً
لکیمن سنگہ صاحب بہادر راوجگنی	راؤبہادر	ایضاً
مادہو راؤ سسو دیو بروی کر سرصاحب بہادر کولاپور	راؤبہادر	ایضاً
ماکاجی دلیجی صاحب بہادر سابق کرہبری در نگدرہ۔	راؤبہادر	ایضاً
نندشنکر تلجہ شنکر صاحب اسسٹنٹ پولیٹیکل یجنٹ جنا ورہ وسونہہ ضلع ایوان کانٹا۔	راؤبہادر	ایضاً
نرائن راؤ صاؤ صاحب بہادر منت سہا لک کرا دستہرا	راؤبہادر	ایضاً
نرائن بہائی ونڈیکا صاحب بہادر ڈایرکٹر سررشتہ تعلیم ملک برار	راؤبہادر	ایضاً
پریم بہائی ہیم بہائی صاحب بہادر آلہ آباد	راؤبہادر	ایضاً
راؤ سرتہی سنگہ صاحب جاگیردار توڑی فتحپور	راؤبہادر	ایضاً
شیونا تہہ سنگہ صاحب بہادر ٹہاکر کہیروا اسلک راجپوتانہ	راؤبہادر	ایضاً
شیورام صاحب بہادر سنیدر نگ رئیس بمبئی	راؤبہادر	ایضاً
سداشیو رگناتہہ صاحب بہادر جوشی کرہبری مدہول	راؤبہادر	ایضاً
شریوار لنگیا گاڈا صاحب بہادر مورتہلی کنارہ	راؤبہادر	ایضاً
ترمیل راؤ ونیکا ملیش صاحب بہادر سابق جج عدالت مطالبہ خفیفہ دہار وار	راؤبہادر	ایضاً
وناایک راؤ جنار دن کرتالی صاحب بہادر نایب دیوان بڑودہ	راؤبہادر	ایضاً
وہیر مدہوجو بہائی ویسائی صاحب بہادر تریا دکا یڑہ بمبئی	راؤبہادر	ایضاً
وامن راؤ تمبر جنیکس صاحب بہادر سررشتہ دار مقام سانت وادی	راؤبہادر	ایضاً

نام	خطابات جو حاصلین عطائے	کیفیت
واسدیو باپوجی صاحب بہادر اسسٹنٹ انجینیر صیغہ تعمیرات بمبئی۔	راؤ بہادر	بطور امتیاز ذاتی
ارکاٹ نراین سوامی صاحب بہادر پلیڈر بنگلور۔	رائی بہادر	ایضاً
بابو الوادیپرشاد رائی صاحب بہادر رئیس مرشد آباد۔	رائی بہادر	ایضاً
بابو بیدیوناتھ پنڈت صاحب بہادر زمیندار قلعہ دریان ضلع کٹک	ایضاً	ایضاً
لالہ بدری داس صاحب بہادر مقیم جناب ویسرائی۔	ایضاً	ایضاً
اشامدی صوبیہ صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر کورگ۔	ایضاً	ایضاً
داس مل صاحب بہادر سابق تحصیلدار ہوشیارپور	ایضاً	ایضاً
بابو درگا پرشاد سنگھ صاحب بہادر زمیندار مدہور بارسن متعلقہ چمپارن	ایضاً	ایضاً
بابو گولک چند صاحب بہادر چودہری چہٹا کانگ۔	رائی بہادر	ایضاً
بابو گوپال موہن صاحب بہادر سر کار خزانچی گورنمنٹ مدراس۔	رائی بہادر	ایضاً
ہری چند یدوجی صاحب بہادر ہیڈ کلرک پریسڈنسی پے آفس بمبئی۔	رائی بہادر	ایضاً
یلہ ملاپاچیتی صاحب بہادر بنگلور۔	رائی بہادر	ایضاً
رائی کلیان سنگھ صاحب بہادر آنریری مجسٹریٹ امرتسر۔	رائی بہادر	ایضاً
آنریبل بابو کرسٹو داس پال صاحب بہادر ممبر کونسل واضع قوانین بنگال	رائی بہادر	ایضاً
کنہیا لعل صاحب بہادر اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس پنجاب	رائی بہادر	ایضاً
لچھمن راؤ صاحب بہادر اڈیکانگ ہز ہائینس جناب مہاراجہ صاحب بہادر میسور۔	رائی بہادر	ایضاً
بابو نراین چندر صاحب بہادر چودہری زمیندار چورامن متعلقہ دیناجپور راجشاہی	رائی بہادر	ایضاً
بابو شمای چرن بہوس صاحب بہادر زمیندار کوٹھار متعلقہ بلاسور	رائی بہادر	ایضاً
ٹھاکر منگل سنگھ صاحب بہادر ممبر کونسل ریجنسی الور	رائی بہادر	ایضاً
بخشی نرسپہ صاحب بہادر اڈیکانگ ہز ہائینس جناب مہاراجہ صاحب بہادر میسور	رائی بہادر	ایضاً
رام رتن صاحب بہادر سیٹھہ منٹگمری میان میر۔	رائی بہادر	ایضاً
ڈاکٹر راجندر لال صاحب بہادر متر کلکتہ۔	رائی بہادر	ایضاً
آنریبل بابو رام سنگھ سین صاحب بہادر ممبر کونسل واضع قوانین بنگال	رائی بہادر	ایضاً
بابو چودہری رودر پرشاد صاحب بہادر زمیندار نابنر متعلقہ مینامرہے۔	رائی بہادر	ایضاً

نام	خطابات جو حال میں عطا ہوئے	کیفیت
پنڈت روپ نراین صاحب بہادر ممبر ریجنسی کونسل الور	رائے بہادر۔	بطور امتیاز ذاتی
بابو راد ہا لب سنگہ دیو صاحب بہادر زمیندار بنکورہ	رای بہادر	ایضاً
رائے صاحب سنگہ بہادر آنریری مجسٹریٹ دہلی۔	رای بہادر	ایضاً
بابو سرجا کانیٹ اچارجیا صاحب بہادر زمیندار ٹرگاچی میمنک	رای بہادر	ایضاً
رای امراؤ سنگہ صاحب بہادر انریری مجسٹریٹ دہلی۔	راؤ صاحب	ایضاً
بابو داگرانلرین سنگہ صاحب بہادر زمیندار سوپل بہا گلپور	راؤ صاحب	ایضاً
ٹھاکر بہادر سنگہ صاحب رئیس مسودہ متعلقہ اجمیر	راؤ صاحب	ایضاً
گوبند راؤ دکرشنا صاحب بہا سکٹ نیمر۔	راؤ صاحب	ایضاً
ٹھاکر سری سنگہ صاحب رئیس ونولیہ متعلقہ اجمیر	راؤ صاحب	ایضاً
ٹھاکر کلیان سنگہ صاحب رئیس جونیان متعلقہ اجمیر	راؤ صاحب	ایضاً
مادہو گنگا وار جیتوا نیس صاحب ناگپور۔	راؤ صاحب	ایضاً
ٹھاکر مادہو سنگہ صاحب رئیس کہاورہ متعلقہ اجمیر۔	راؤ صاحب	ایضاً
راجہ ماموتی صاحب ناگپور۔	راؤ صاحب	ایضاً
ٹھاکر رنجیت سنگہ صاحب رئیس ہند لوارہ متعلقہ اجمیر	راؤ صاحب	ایضاً
بہا۔ ل رحوات برآر متعلقہ مہیرواڑہ راجپوتانہ۔	راؤ	ایضاً
جدو راؤ پانڈی رئیس بہنا۔ ارہ۔	راؤ	ایضاً
امارا وت کرکہ متعلقہ مہیرواڑہ راجپوتانہ۔	راؤ	ایضاً
اندردہ سنگہ جاگیردار بال دیو ممالک وسط ہند	راؤ	ایضاً
بشن سروپ صاحب نیکر نویس اجمیر۔	رائے	ایضاً
سیٹھہ چاندمل صاحب انریری مجسٹریٹ اجمیر۔	رائے	ایضاً
کوٹھاری چگن لعل صاحب افسر اعلے صیغہ مال و مہتمم خزانہ ریاست میواڑ	رائے	ایضاً
مہتا پنا لعل صاحب جونیر منسٹر ریاست میواڑ۔	رائے	ایضاً
سیٹھہ سمرمل صاحب انریری مجسٹریٹ اجمیر۔	رائے	ایضاً
رای منشی امین چند صاحب بہادر جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر اجمیر	سردار بہادر	ایضاً
رتن سنگہ صاحب رئیس ہتیاس ضلع جہلم ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ممالک وسط ہند	سردار	ایضاً

نام	خطابات جو حالیہ عطا ہوئے	کیفیت
ٹھاکر ہیرا صاحب رئیس دلوہیر پرگنہ مہیر دارہ متعلقہ راجپوتانہ۔	ٹھاکر راؤت۔	
لچھمی نراین سنگھ رئیس کیرہ متعلقہ سنگبھوم۔	ٹھاکر۔	
احسن اللہ خانصاحب رئیس ڈھاکہ	نواب۔	
سید عبد الحسین صاحب بہادر رئیس منگیر۔	نواب۔	
محمد علیخانصاحب بہادر رئیس چھتاری ضلع بلندشہر	نواب	
آنریبل میر محمد علیخانصاحب رئیس فریدپور متعلقہ بنگال	نواب	
عبد الرحیم خانصاحب بہادر خلف شاہ نواز خان رئیس عیسے خیل ضلع بنوں۔	خان بہادر	
عبد الحسن صاحب بہادر رئیس پیہرسار ریاست بھرتپور اسسٹنٹ کمشنر ممالک وسط ہند	خان بہادر	
عبد القادر کلان صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ شہر میسور	خان بہادر	
مولوی عبد اللطیف خانصاحب بہادر ڈپٹی مجسٹریٹ کلکتہ	ایضاً	
علی خانصاحب بہادر زمیندار منگیر۔	ایضاً	
نواب الہ داد خانصاحب بہادر رئیس ضلع کراچی۔	ایضاً	
بھیکن خانصاحب بہادر زمیندار پیروسانی متعلقہ مغربی بہت	ایضاً	
ہومن جی ہرا جی صاحب بہادر اسسٹنٹ انجنیر پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ بمبی۔	ایضاً	
حسین شاہ صاحب بہادر اسسٹنٹ سرجن پشاور	ایضاً	
کرسیٹجی رستم جی صاحب بہادر چیف جسٹس بڑودہ۔	ایضاً	
دادور رستم جی خورشید جی صاحب بہادر مودی سورت۔	ایضاً	
داد محمد صاحب بہادر حکمرانی رئیس جیکب آباد۔	ایضاً	
قاضی ابراہیم محمد صاحب بہادر رئیس بمبی۔	ایضاً	
غوث شاہ صاحب بہادر قادری منکدریہ کوہستان بابا لودن	ایضاً	
امین الدین خانصاحب بہادر رئیس بنگلور۔	ایضاً	

نام	خطابات جو حاصل ہیں عطائے	کیفیت
جمسیٹھ جی دہنجی بہائی صاحب بہادر و دیا ماسٹر بلڈ براد کیارو بمبئی	خان بہادر	
قادر محی الدینصاحب بہادر میسور۔	ایضاً	
سید قابل شاہ صاحب بہادر رئیس درنا ہر علاقہ ننگور سندھ	ایضاً	
میاں محمد جانصاحب بہادر آنریری مجسٹریٹ امرتسر۔	ایضاً	
مولوی معصوم میانصاحب رئیس بالاپور اکولہ	ایضاً	
محمد علیصاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر بنگلور۔	ایضاً	
میر حیدر علیخانصاحب بہادر رئیس میسور۔	ایضاً	
محمد رشید خانصاحب بہادر چودہری زمیندار منٹگور پنجاب	ایضاً	
سید محمد ابو سعید صاحب بہادر زمیندار پٹنہ وگیا۔	ایضاً	
منیجر جی کوانجی صاحب بہادر اسسٹنٹ انجنیر صیغہ تعمیرات بمبئی	ایضاً	
قاضی میر جلال الدین صاحب بہادر رئیس بمبئی۔	ایضاً	
مرزا علی محمد صاحب بہادر رئیس کراچی سندہ	ایضاً	
میر گل حسن صاحب بہادر حیدر آباد سندہ	ایضاً	
سید مراد علیخانصاحب بہادر رئیس روڑہی شکارپور۔	ایضاً	
میر حافظ علیصاحب بہادر متولی درباغ اجمیر	ایضاً	
میر نظام علیصاحب بہادر آنریری مجسٹریٹ اجمیر	ایضاً	
نوشیروانجی کرسیٹجی صاحب بہادر رئیس احمد نگر بمبئی	ایضاً	
بوستونجی جہانگیر صاحب بہادر کمشنر بندوبست بڑودہ	ایضاً	
یارو مل صاحب بہادر حیدر آباد سندہ	ایضاً	
پیر بخش صاحب بہادر تکوہا ور زمیندار شکارپور	ایضاً	
رحمت خانصاحب بہادر انسپکٹر پولیس پنجاب۔	ایضاً	
رستم جی سہراب جی صاحب بہادر رئیس گجرات۔	ایضاً	
قاضی شہاب الدین صاحب بہادر افسر اعلی صیغہ مال بڑودہ	ایضاً	
جمعدار صالح صاحب بہادر ہنڈی رئیس جوناگڈہ بمبئی	ایضاً	

نام	خطابات جو حاصل ہوئے	کیفیت
ولی محمد صاحب بہادر رئیس ڈنگن متعلقہ بھوگری بہ تعلقہ امرکوٹ ملک سندہ۔	خان بہادر	
بادہا خان صاحب بہادر رئیس ہاتن متعلقہ مہیرواڑہ ملک راجپوتانہ	خان	
فتح خانصاحب رئیس جانگ متعلقہ مہیرواڑہ راجپوتانہ۔	خان	
مہاراجہ سری جے منگل سنگہ صاحب بہادر۔ کے سی۔ ایس۔ آئی۔ رئیس گدہور متعلقہ منگیر۔	مہاراجہ بہادر	نسلاً بعد نسل
دہرم جیت سنگہ دیو صاحب بہادر رئیس اودیپور محال چہوٹا ناگپور۔	راجہ	نسلاً بعد نسل یہ خطاب باپ سے منتقل ہوگا
نواب خواجہ عبدالغنی صاحب بہادر رئیس ڈہاکہ سی ایس آئی	نواب	نسلاً بعد نسل۔
دیوان غیاث الدین علیخانصاحب سجادہ نشین اجمیر	شیخ المشایخ	بطور امتیاز ذاتی۔
سردار عطر سنگہ صاحب رئیس بہدوڑ ذیلدار لدہیانہ و ممبر سینٹ پنجاب یونیورسٹی کالج لاہور۔	ملاذ العلما والفضلا	ایضاً
گجراج سنگہ صاحب دیوان جبو متعلقہ ممالک وسط ہند۔	دیوان بہادر	امتیاز ذاتی کے طور سے
پنڈت من پہول صاحب سی۔ ایس۔ آئی۔ و آنریری اسسٹنٹ کمشنر۔	دیوان	ایضاً
نواب عبدالمجید خانصاحب بہادر آنریری مجسٹریٹ۔	آنریری اسسٹنٹ کمشنر	بطور امتیاز ذاتی
سردار جیت سنگہ صاحب بہادر اٹاری والہ امرتسر	ایضاً	ایضاً
آغا کلب عابد خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	ایضاً	ایضاً
کرنیل دہنراج صاحب رئیس کنجاہ ضلع گجرات اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	ایضاً	ایضاً
سید ہادی حسین خانصاحب رئیس دہلی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	ایضاً	ایضاً
سید قایم علیصاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	ایضاً	ایضاً
رای مول سنگہ صاحب آنریری مجسٹریٹ رئیس گجرانولہ۔	ایضاً	ایضاً
سوڈہی مان سنگہ صاحب رئیس فیروزپور مجسٹریٹ و آنریری اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔	ایضاً	ایضاً
	ایضاً	ایضاً

نام	خطابات جو ہالیمن عطا ہوئے	کیفیت
محمد سلطان خانصاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	انریری اسسٹنٹ کمشنر	لبطور امتیاز ذاتی
مرزا اعظم بیگ صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	ایضاً	ایضاً
پنڈت موتی لعلصاحب کانجو اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	ایضاً	ایضاً
نواب نوازش علیخانصاحب قزلباش رئیس لاہور	ایضاً	ایضاً
دیوان شنکرناتھ صاحب انریری مجسٹریٹ لاہور	ایضاً	ایضاً
مسٹر ایچ آر کوک صاحب رجسٹرار صیغہ امور خارجیہ	انریری اسسٹنٹ سکرٹری امور خارجہ	لصلہ حسن خدمات
مسٹر ڈی بینائٹی صاحب رجسٹرار محکمہ پرائیوٹ سکرٹری گورنر جنرل بہادر	انریری اسسٹنٹ پرائیوٹ سکرٹری ویسرائے گورنر جنرل ہند	لصلہ حسن خدمات

یکم جنوری ۱۸۷۷ء کی شام کو حضور ویسرائی نے گورنر بمبئی کی دعوت کی اور اسی تاریخکو ہندوستان کے جیلخانون سے پندرہ ہزار نوسو اٹہاسی قیدی رہائی کئے (۲) کو وقت شام گہوڑ دوڑ ہوئی جسکا ٹکٹ فی گاڑی ایک اسپہ دس روپیہ اور دو اسپہ بیس اور فی سوار پانچروپیہ تہا۔

(۳) کو عجایب تماشے دیکہے اس تاریخ ویسرائے نے مختلف لوگون کے ایڈریس اور سپاسنامہ لیئے اور ہر ایک کا جواب نہایت خندہ پیشانی اور ممنونی سے دیا۔

(۴) کو جناب لیڈی لٹین صاحبہ نے انہون نے گہوڑ مین کرتب دکہائے انعام دیا۔

(۵) کو جامع مسجد دہلی مین روشنی چراغان ہوئی کہ جس سے دنکو خجالت ہو۔ کوئی شخص اس شب بدون ٹکٹ کے جامع مسجد مین نجانے پاتا تہا برج اور ہر جہونپڑے کے تارونمین شیشہ کے کنول لٹکائے گئے تہے اور زیر جامع مسجد محرابون اور احاطہ کے محرابونمین بہی آتشبازی عجیب و غریب یورپین آتشبازون نے چہوڑی۔ گولے چہوٹتے وقت انمین سے طرحطرح کے ستارے زرد۔ سرخ۔ سبز۔ آبی۔ وغیرہ پیدا ہوتے تہے اور گولہ چہوٹتے وقت دو آوازین پیدا ہوتی تہین ایک جسوقت چہوٹتا تہا اور دوسری آواز اوپر

جا کر اور گولہ کی آواز مثل توپ کے ہوتی تھی بعض گود کے چھوٹنے پر ایسی روشنی معلوم ہوتی تھی کہ دریا کی لہرون مین مچھلیان روان معلوم ہوتی تھین - ٹیٹونکے چھوٹنے پر یہہ کیفیت تھی کہ درخت کا نمودار ہونا اور اوسکی ہر شاخ کھجور کا پیڑ معلوم ہوتا تھا - اور کسی ٹٹی کے روشن ہونے پر حضور ملکہ معظمہ اور شاہزادہ ویلز کی تصویر معلوم ہوتی تھی اور ایک ٹٹی کے روشن ہونے پر ایک فیل عماری دار نمایان ہو جسپر کوئی مرتبہ مسلح سوار تھا - ایک ٹٹی کے روشن پر یہہ بات معلوم ہوئی کہ کسی نہر مین کوئی چہال گر رہی ہے اور شان شان پانی گرنے کی آواز آتی ہے -

(۶) کو کمپ شکست ہوا و یسرائے ہند جانب پٹیالہ روانہ ہوے اور اکثرون نے تیسری اور چوتھی ہی سے کوچ کر دیا تھا - اس دربار قیصری مین بہت سے اڈیٹران اخبارات اردو انگریزی بھی منجانب گورمنٹ مدعو ہوئے تھے اونکو ہر طرحکا آرام رہا - پچاس روپیہ روز کا کھانا اور چالیس روپیہ روز کی کرایہ کی گاڑیان علاوہ دوسرے تکلفات کے سرکار سے ملتی تھین جسمین منشی **بلاقیداس** مالک اخبار سفیر ہند و لٹن گزٹ دہلی بھی شریک تھے - یکم جنوری کو بتقریب قبول لقب قیصر ہند ملکہ معظمہ کے علاوہ شہر دہلی تمام مشہور مقامات ہند مین بھی دربار منعقد ہوئے رعایا نے خوشی سے جابجا روشنی کی - نواب ویسرائے نے بطور عمل ایک خاص عنایت کی مسلمانان شہر دہلی کو بتقریب خطاب جدید اختیار فرمانے ملکہ معظمہ کے یہہ حکم دیا کہ واسطے عبادت اہل اسلام کے کے لیئے زینت المساجد واقع دریا گنج اور دوم مسجد فتحپوری واقع چاندنی چوک حوالہ کیجاوین - پہلے مسجد کی نسبت یہہ شرط کی گئی ہے کہ اگر عبادت کے لیئے گروہ کثیر اہل اسلام کا جمع ہو تو اطلاع اوسکی صاحب کمان افسر کو دیجاوے کیونکہ مسجد مذکور چھاؤنی مین واقع ہے دوسری مسجد اہل اسلام کی نگاہ مین نہایت متبرک ہے اوسکی عمارات متعلقہ تبک راؤ امراؤ سنگہ رئیس دہلی کے قبضہ مین تھی - **فیروزشاہ** اور قاتل ایام غدر اور سرغنہ کے جو غدر ۱۸۵۷ء سے علاقہ رکھتے تھے کل مجرمین کا قصور معاف ہوا - پنجاب یونیورسٹی کالج کے سنڈٹ کی درخواست حضور ممدوح نے منظور فرمالی - اور فرمایا کہ کالج مذکور یونیورسٹی کردیا جاویگا اور اوسکے لیئے قانون بنایا جائیگا -

فوجی افسرونکو بھی بہت سے خطاب دیے گئے ہین - وہ بسبب طوالت کے قلم انداز کیے گئے -
فوج کے ہر ایک افسر اور ادنی جہازرانون اور شاہی جہازون نون کمیشن افسر اور
سپاہیونکو جو سجر ہند مین نوکر ہین ایک ایک روز کی تنخواہ عطا ہوئی - اور ہندوستانکی
فوج نون کمیشن اور انگریزی اور ہندوستانی سپاہیونکو اور فوج والنٹیر کے نون
کمیشن اور سپاہیونکو جو دربار شاہی مین موجود تھے ایک دنکی تنخواہ معہ تنخواہ نیک چلنی
عطا فرمائی

ترجمہ ایڈریس جو اڈیٹران اخبارات اردو کیطرف سے حضور ویسرائے ہند کی خدمت مین پیش ہوا --

بخدمت فیضدرجت جناب ہز اکسلینسی رائٹ آنریبل ایڈورڈ رابرت لٹن بلور لٹین برن لیٹن بیورتہ جی ایم ایس آئی ویسرائے وگورنر جنرل بہادر ہند -
ہم ہنٹو پریس ایسوسیئیشن کے ممبران مفصلہ ذیل بموجب اوس رزولیوشن کے جو ہماری مجلس ۲۷ ماہ گذشتہ کے جلسے سے صادر ہوا اسموقعپر کہ حضور ملکہ معظمہ نے قیصر ہند کا خطاب قبول فرمایا حضور کیخدمت مین بباعث اوس عنایت کے جو حضور نے ہمپر بابت شریک کرنے دربار دہلی کے فرمائی شکریہ ادا کرتے ہین **دوسرے** یہ اول ہی موقع ہے کہ گورمنٹ ہند نے ہمکو ایک جدا اور مختار فرقہ گردانا جس سے بخوبی ہماری خدمتونکا صلہ ظہور مین آیا -
تیسرے اسموقعپر کہ حضور نے ہماری مہمان نوازی فرمائی اور عظیم الشان دربار شہنشاہی کے مشاہدہ کرنیکی اجازت عطا کی -- اگر ہم شکریہ ادا نکرین تو حقیقت مین بڑی بے انصافی ہے
چوتھے چونکہ ہم لوگ اخبار نویس ہین اسلیئے اکثر اوقات ہم گورمنٹ کی امورات مین کسیقدر سختی سے نکتہ چینی کیا کرتے ہین لیکن ہم اپنی اور نیز تعلیم یافتہ اہل وطن کیطرف سے حضور کو یقین دلاتے ہین کہ ہم تخت انگلستان اور جناب ملکہ معظمہ کے ساتھ وفاداری اور اطاعت پر سر جھکاتے ہین **پانچوین** فی الجملہ ہم امید رکھتے ہین کہ حضور ہماری حقوق اور فرایض جنپر ہم عمل

کرتے ہین جاری رکہین گے بلکہ بنظر رفاہ ملکی اور اضافہ فوائد قومی کے اون کی وسعت کرنا
حضور کے عاجز وفادار ایڈیٹران دیسی اخبارات

خلاصہ سپیچ حضور ویسرای ہند بجواب ایڈریس

جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند نے جو سپیچ بجواب دیسی ایڈیٹرون کی فرمائی خلاصہ اوسکا یہ ہے

۱ اگرچہ بہت کچھہ کہنے کو جی چاہتا ہے لیکن کیا کیجئے کہ وقت تنگ ہے بمجبوری کہتا ہون کہ آپ لوگونکے ایڈریس پیش کرنیکا شکریہ ادا کرتا ہون ۲ گورمنٹ پر جو کچھہ آپ نکتہ چینی کرتے ہین وہ ہمکو ناگوار نہین ہے اسلیئے کہ اوس سے اچھا نتیجہ حاصل ہوتا ہے بلکہ تشفی خاطر کا باعث ہے ۳ مجھہ کو یقین ہے کہ آپ لوگ گورمنٹ کے سچے خیر خواہ ہین اور آپ کا لکھنا سلطنت کی بہلائی کے واسطے ہے ۴ مین بحیثیت قایمقامی جناب ملکہ معظمہ قیصر ہند کے آپ لوگونکا پہر شکریہ ادا کرتا ہون

مفصل کیفیت اون رؤسا کی

جو دربار قیصری دہلی مین رونق افروز ہوئی تہی مع تعداد مصاحبین وغیرہ

خیمہ گاہ نظام دکن جناب میر محبوب علیخان صاحب بہادر نظام حیدر آباد دیار صوبہ دکن - نواب سر سالار جنگ مختار الملک شجاع الدولہ بہادر کے - سی ایس آئی - مدار المہام میر لایق علی خان بہادر - میر سعادت علی خان بہادر - نواب وقار الامرا بہادر - نواب خورشید جاہ بہادر - نواب اقبال الدولہ بہادر - نواب بشیر الدولہ بہادر - راجہ نریندر بہادر - کپاٹن کلارک - نظام یار جنگ بہادر - شمشیر جنگ بہادر - شہاب جنگ بہادر - تہنیت یاور الدولہ بہادر - رشید الدولہ بہادر - سراج الدولہ بہادر - مستحکم جنگ بہادر - آرام جنگ بہادر - قوت جنگ بہادر - قادر جنگ بہادر - تہمتن جنگ بہادر - شہسوار جنگ بہادر مولوی مسیح الزمان خانصاحب بہادر - احسان الدولہ بہادر - سلیمان یار جنگ بہادر صوارم جنگ بہادر - ارسلان جنگ بہادر - مقدم جنگ بہادر - احکام الدولہ بہادر - برق جنگ بہادر - آغا مرزا بیگ خانصاحب - سید ابراہیم بیگ خانصاحب - راجہ گوپال راو محمد مظفر الدین صاحب - حکیم محمد علی صاحب - مسیح الدولہ خان بہادر - حکیم غلام دستگیر - محمد معز الدین

صاحب میٹر الیفنٹ ـ سید حسین بلگرامی ـ مسٹر کرد ہو ـ میر تہور علیصاحب ـ میر ریاست علیصاحب
محمد صدیق صاحب ـ صالح عبد الوہاب صاحب ـ صالح بکر علیخانصاحب ـ میر ناصر علیصاحب
میر عابد علیصاحب ـ رائی گردہاری پرشاد ـ سدی عنبر مسٹر یج ـ گلوے ـ میجر بالاک کمانڈنگ فوج

خیمہ گاہ گائکواڑ بڑودہ جناب مہاراجہ سواجی راؤ گائیکواڑ بہادر بڑودہ ـ جناب مہارانی جمنا بائی مادر گائکواڑ موصوفہ ـ سرٹی مادہو راؤ کے سی ایس آئی ـ آنند راؤ ـ سو اسرا ؤ مانی کاسی راؤ سرکے ـ بلونت راؤ مانے ـ انند راؤ گائکواڑ ـ ونایک راؤ کی نانی ـ مہادیو راؤ ـ رام چندرہ ـ گنپت راؤ ـ میر کمال الدین حسین خان ـ نواب میر صوبہ کنٹی جنٹ ـ کپتان جی ٹی سی ـ جنگ دیورا ؤ جگنات ـ دولت راؤ مانے ـ بلونت راؤ ـ چنتامن راؤ جمعدار گنا ڈ ساؤ

خیمہ گاہ مہاراجہ میسور جناب مہاراجہ جام رام چندرہ وزیا بہادر راجہ میسور ارسوس یعنی ہمراہیان مہاراجہ ـ مسٹر رنگا چارلو ـ مسٹر رام سامی ـ مسٹر نرسا مینگار ـ

خیمہ گاہ خان قلات جناب خان قلات سردار ۵۴ ـ افیسران درجہ اعلے ۲۵ ـ و تابعین ۲۴۵ ـ انگریزی افیسر میجر سانڈیمان

خیمہ گاہ نیابت سیام ایلچی شاہ سیام جسکے ہمراہ ۱۲ مصاحبین اور ۲۰ شخص اور کپتان لیرٹ ٹا بہی ہیں

خیمہ گاہ نیابت نیپال جنرل دھیر شمشیر رانا بہادر ـ نایب راجہ نیپال جسکے ہمراہ ـ ۶ سردار اور ایک بدرقہ تہا ـ

خیمہ گاہ نیابت مسقط نیابت خان مسقط حسین مدار المہام اور ایک رکن خاندان حاکم حال مسقط تہا

خیمہ گاہ مہاراجہ سیندھیہ جناب مہاراجہ جیاجی راؤ سیندھیہ بہادر کے سی ایس آئی راجہ گوالیار ـ سر گنپت راؤ کے سی ایس آئی مدار المہام جنرل بابو صاحب ابا در ـ انوجی راؤ سیندھیہ ـ وٹہل راؤ سیندھیا ـ شنکر راؤ کرسائی ـ بابو صاحب ـ تاپتا صاحب ـ کہالو اکر سنتوبہ دادا صاحب ـ حسین علی صاحب ـ میجر گاشتی راؤ سوروی ـ کپتان شمشیر خان ـ

خیمہ گاہ مہاراجہ ہلکر جناب مہاراجہ توکا جی راؤ ہلکر بہادر کے سی ایس آئی راجہ اندور سواجی راؤ ہلکر فرزند کلان ـ سیونت راؤ ہلکر فرزند خورد ـ سرکاشی راؤ اور اس کے سی ایس آئی رام راؤ نرائن ـ دیوان ارگناڈ ہ راؤ مدار المہام ـ بہوانی شنکر میر نوبت ـ رائے نانک چند ـ

گھوماں سنگھ بوزی - کرنل سکارام مارتند - بابو صاحب باندی - اپا صاحب ہلکر - کوندراؤ خرچی
راجچند ر وہیتیل - واین راؤ - محمد عظیم خان - کنوجی کنٹ - سکارام گوپال - سداسوا باڈی -
مولوی صیدالدین - بہکاجی شبوناوی مادھوراؤ - ڈاکٹر کنہیال - واپوجی مادہوسکارام +

خیمہ گاہ بیگم صاحبہ بھوپال جناب نواب شاہ جہان بیگم صاحبہ جی سی ایس آئی بیگم
صاحبہ بھوپال - نواب صدیق حسن خان صاحب شوہر بیگم صاحبہ بھوپال - منشی جمال الدین صاحب مدار المہام

خیمہ گاہ ریوہ جناب مہاراجہ راگو راج سنگھ بہادر - جی سی ایس آئی راجہ ریوہ پنڈت مانسنگھ دیوان

خیمہ گاہ مہاراجہ اوڑچھا مہاراجہ پرتاب سنگھ بہادر اوڑچھا عرف ٹہری - راوکشن جو
راؤسریا - سوائی گمیران بہادر - جہان بیگ - کمندان سردار بیگ - کنور منگل سنگھ - کنور تخت سنگھ
منشی شادی لال - پانڈے بھگوان داس - پاہاڑی گندل - لالہ لچھمن سنگھ - قلعہ دار رام پرشاد
راؤ داسو بائی - انند کشور - رام بخش لالہ کندم - وزارت حسین - لالہ ہر پرشاد - + کشو

خیمہ گاہ مہاراجہ دتیا مہاراجہ بھوانی سنگھ بہادر راجہ دتیا - دیوان منی لال - منشی نند کشور
راؤ بہادر بہادر سنگھ - دیوان بہادر - سبدل سنگھ کنور رنجیت سنگھ - کنور مہد... سنگھ - کنور ہردیو سنگھ
آنند سنگھ - منشی جائی لال - پرشیٹ تلاک سنگھ - حکیم آغا محمد - رائے کلیان سنگھ +

خیمہ گاہ مہاراجہ دہار راجہ انند راؤ پور راجہ دہار - گوپال وسواس راؤ - کاربارکوند
وسواسہ راؤ - مہادک صاحب - بابا باتر کیا - پانڈیصاحب - داموردنپت - رام بہاؤ -
گنپتی شاستری پورانک - بالم ہبت بہاؤ صاحب - منکی کر - +

خیمہ گاہ مہاراجہ دیوس راجہ کرشناجی راؤ باباصاحب راجہ دیواس - جواجی راؤ پوار
بلکنت راؤ - اوستاد بالکشن - +

خیمہ گاہ سمتھر راجہ بند دیت بہادر راجہ سمتھر - +

خیمہ گاہ جاورہ نواب محمد اسمعیل خان بہادر نوابصاحب جاورہ - حضرت نور ونر خان وزیر
جائی لال دیوان - پنڈت وشیشر ناتھ - +

خیمہ گاہ رتلام راجہ جسونت سنگھ راجہ رتلام - میر شہامت علی خان بہادر سی ایس آئی
پولیٹکل ایجنٹ وسو بزنا نٹ ٹھاکر انسنگھ - مہاراجہ اہل ٹپا - ٹھاکر تخت سنگھ - منیر الدین - +

خیمہ گاہ پنا مہاراجہ رودر پرتاب سنگھ بہادر کے۔سی۔ایس۔آئی۔راجہ پنا۔

خیمہ گاہ چرکاری مہاراجہ جائی سنگھ دیو بہادر راجہ چرکاری۔شیخ محمد عثمان وزیر۔چھیان لال۔ یاقت حسین

خیمہ گاہ اجی گڈھ مہاراجہ رنجور سنگھ بہادر راجہ اجی گڈھ۔

خیمہ گاہ بجاور مہاراجہ بہاؤ پرتاب بہادر راجہ بجاور۔

خیمہ گاہ چھتر پور راجہ بشناتھ بہادر راجہ چھتر پور۔

خیمہ گاہ بروندا راجہ رگھبیر دیال سنگھ راجہ بروندا۔

خیمہ گاہ توڑی دیوان پرتھی سنگھ جاگیر دار توڑی۔

خیمہ گاہ جگنی راؤ بھوپال سنگھ جاگیر دار جگنی۔

خیمہ گاہ علی پورہ راؤ چھترپتی جاگیر دار علی پورہ۔

خیمہ گاہ پالدیو چوبے انرود سنگھ راجہ پالدیو۔

خیمہ گاہ پیلاوا ٹھاکر دوبے سنگھ راجہ بھیپ لودہ۔

خیمہ گاہ راج بھرت پور مہاراجہ جسونت سنگھ بہادر راج بھرت پور۔

خیمہ گاہ راجہ کشن گڑھ مہاراجہ بردی سنگھ بہادر راجہ کشن گڑھ۔

خیمہ گاہ راج دھولپور جناب مہاراجہ رانا نہال سنگھ بہادر راجہ دھولپور۔کنور ہردوا سنگھ۔
لالہ لچھمن سنگھ۔جمعدار خان۔زین الدین۔لالہ نارائن سنگھ۔

خیمہ گاہ قرولی مہاراجہ ارجان پال دیو بہادر راجہ قرولی۔ٹھاکر مالک پال۔نگر پال چودہری شام لال
جمعدار دیپ سنگھ۔جمعدار افضل رسول خان۔بیجناتھ پال۔دیوان بلدیو سنگھ۔راجہ بہادر۔ٹھاکر سرجان پال

خیمہ گاہ بوندی جناب مہاراجہ رام سنگھ بہادر راجہ بوندی۔ارجان سنگھ اندرسال۔امرت سال
درجان سال۔گوبردم سنگھ۔ناہت سنگھ۔بھگونت سنگھ۔

خیمہ گاہ نواب صاحب ٹونک۔نواب محمد ابراہیم خان بہادر نواب صاحب ٹونک۔صاحبزادہ حافظ
محمد عبداللہ خان بہادر مدار المہام۔محمد اکرام خان۔عبدالرحمن خان۔احمد خان۔احمد اللہ خان۔محمد خان (فرزند
محمد جمال خان) حامد خان۔عبدالرحیم خان۔عبدالماجد خان۔محمد شفیع اللہ خان۔نورالدین خان۔احمد
یار خان۔عبدالرؤف خان۔احمد علیخان۔عبداللہ خان۔حافظ محمد عنایت اللہ خان۔محمد خان (فرزند

عبدالکریم خان ۔ حافظ محمد اسحاق خان ۔ حافظ عبدالوہاب خان ۔ عبدالصمد خان ۔ عبداللہ خان ۔ محمد ستار خان ۔ محمد اسفندیار خان ۔ امداد اللہ خان ۔

خیمہ گاہ الور مہاراؤ راجہ منگل سنگھ بہادر راجہ الور ۔ ٹہاکر سلطان سنگھ تہانہ ۔ پنڈت ربنارائن ۔ راؤ گوپال سنگھ ۔ ٹہاکر کیرت سنگھ ۔ ٹہاکر ہاتہی سنگھ ۔ رسالدار بہوپال سنگھ ۔ ٹہاکر منگل سنگھ ۔ ارکین شورۂ سلطنتی ۔ ٹہاکر بری لال ۔ ٹہاکر بلدیو سنگھ ۔ بخشی راؤ ہار بخش ۔ مسٹر تہامسن میڈری ۔ ڈپٹی کلکٹر ۔ رسالدار امراؤ سنگھ ۔ رسالدار کمار سنگھ ۔ خوص شیو بخش

خیمہ گاہ جودہپور جناب مہاراجہ جسونت سنگھ بہادر جی سی آئی ۔ راجہ جودہپور ۔ مہاراج کشور سنگھ ۔ ٹہاکر ... فیض اللہ خان صاحب ۔ مہاراج بہادر سنگھ صاحب ۔ ٹہاکر اسونت ۔ وزیر علی ۔

خیمہ اودی پور ہزہائنیس مہاراجہ سجن سنگھ بہادر اودی پور ۔ معہ چالیس مصاحبین بدلی راوت جی ۔ بہجی راوت جی ۔ انند راوت جی ۔ ہمیر گور راوت جی ۔ تین راج ۔ پردہان ۔ بدلی کنور جی ۔ پرسولے کنور جی ۔ باباتی سی سنگہ جی ۔ ماما بختاور سنگہ جی ۔ بندور راوت جی ۔ سینا ۔ توپخانہ والہ کا بیٹا ۔ دولت گڈہ والو نکا بیٹا ۔ بورج ۔ کرن سنگہ جی ۔ ترکن ۔ راٹہور پرتی سنگہ جی ۔ سنگٹ ۔ آرام لال جی دوودارام ۔ اوٹرجی ۔ بارہٹہ جیز بہج جی ۔ بیدام راوجی ۔ پرسول راوجی ۔ کرجالی باباجی ۔ لیوی ٹہاکر ۔ کلوی ٹہاکر ۔ گوگدی کنور جی ۔ پالری خیرآباد والے کا بیٹا ۔ ماما امر سنگہ جی ۔ کاکا راوی راٹہور جی ۔ بختاور جی ۔ اور باقی آٹہہ مصاحب اور ۔

خیمہ گاہ جہالراوا مہاراجہ رائو ظالم سنگھ بہادر والی جہالراوار معہ آٹہہ امرای ذیل ٹہاکر ... سنگہ ۔ ٹہاکر نریت سنگہ ۔ ٹہاکر گہمن سنگہ ۔ سیٹہ بہترکہ چند ۔ راج گوپال داس ۔ ٹہاکر اندر سنگہ ۔ بابی ہنوکا ناتھ ...

خیمہ گاہ جیپور ہزہائنیس مہاراجہ سوائی رام سنگھ بہادر جی سی ایس آئی معہ ... امرا ذیل ٹہاکر گوبند سنگہ ۔ ٹہاکر اوندا ۔ رائو راجہ سیکر ۔ ٹہاکر نولگڈہ ۔ رائو راجہ دولہا راو فی بجی سنگہ ۔ رائو راجہ کتری ۔ ٹہاکر ڈگی ۔ ٹہاکر فتح سنگہ مدار المہام ۔

رؤسای راجپوتانہ بہیلی راجہ صاحب ۔ سیواڑ کی ٹہاکر ۔ مسودہ کی ٹہاکر ۔ بینگن کے راجہ ۔ جونیین کے ٹہاکر ۔ دیولا ٹہاکر ۔ خرواکے ٹہاکر ۔ بندن وارا کی ٹہاکر ۔ راج گڈہ کے راجہ ۔ دیوان جی خواجہ صاحب کی درگاہ کے ۔ سیٹہہ سیمرمل ۔ سیٹہہ چندمل ۔ میر نظام علی

نواب میر علیم اد خان بہادر والی خیرپور سندہ ۔ ہزہائنیس ۔ مہابت خان بہادر کے

سی ایس آئی والی جونا گڈہ - مہارانا گبیر سنگہ جی بہادر راجہ راج پیپلی - ہز ہائینس جام سری وبہاجی
جام نوانگر - ہز ہائینس تخت سنگہ جی ٹہاکر بہونگر - ٹہاکر صاحب مروی

خیمہ گاہ دیگر رؤسای پریسیڈنسی بمبئی آنریبل راؤ صاحب - ویشوانا تہہ نراین منڈلک
آنریبل نکودا محمد علی روگی - سر جمسیٹ جی جی جی بہائی بارٹ سی ایس آئی - حاجی اسمعیل - حاجی حبیب اللہ
اسکوایر - بہرام جی جی جی بہائی سی ایس آئی - سیتا رام نراین - رگوناتہ نراین - سر منگلداس نتہو بہائی سی
ایس آئی - سوراجی گوکلداس - آنریبل راؤ بہادر - بیچرداس سی ایس آئی - راؤ بہادر - گوپال داس - گہنشی
راؤ صاحب بستی - میر سید عالم خانصاحب نواب بٹی - جگجیونداس خوشحال داس - میر غلام بابا - راؤ بہادر
شنبہو پرشاد - بابو صاحب -

ہز ہائینس عظیم جاہ **پرنس آف کارنٹ** معہ عمدۃ الدولہ بہادر و فخرالدولہ بہادر برادران کرم اللہ خان
پسر حیدر جنگ بہادر سکرٹری - ہز ہائینس مہارانی تنجور معہ راؤ لکہورام تنوبہران ایام مین مہارانی صاحبہ کی
مترجمی کا کام سپرد ایک لیڈی کی ہوا تہا - جنکا نام مس فرتہہ صاحبہ تہا - زمیندار رتنا پور - گیتی راؤ - زمیندار منگیر
زمیندار علی پور - ہمایون قدر بہادر - مستحکم یار بہادر

خیمہ گاہ رؤسای با اختیار پنجاب ہز ہائینس راجہ رگبیر سنگہ بہادر جی سی ایس آئی راجہ جیند معہ
۵ امصاحبین مندرجہ ذیل - ہر سروپ - رحیم بخش - شنبہو ناتہہ - عباس علی - چندو لال - رام گوپال - اتم سنگہ
جگت سنگہ - رتن سنگہ - سوہن سنگہ - عمر خان - فیض محمد خان - نجف علی - بیر سنگہ - سمپت سنگہ -

راجہ بیر سنگہ بہادر والی **نابہہ** معہ امصاحبین مندرجہ ذیل - دیوان بشن سنگہ - میر وزیر علی -
دیوان سنگہ ایجنٹ - سندر سنگہ شتہ دار - سردار شام سنگہ - حکیم احمد بخش - رایا لال میر منشی - بدرالدین
خان بخشی - منور علی - خان ناظم - صدر الدین حکیم -

خیمہ گاہ سفیر یارقند ہز اکسلنسی سید یعقوب خان سفیر یارقند -

خیمہ گاہ دیگر رؤسای پنجاب یہہ وہ رؤسای نامدار ہین جو مختلف اضلاع سی شمولیت دربار
شہنشاہی کی لیئی طلب کئی گئی تہی - انکی تعداد ۵۵ تہی - راجہ ہرہنس سنگہ صاحب بہادر والی شیخوپورہ
سردار رام سنگہ - راجہ صاحب بیال سنگہ صاحب بہادر - راجہ رامچندر صاحب والی نادون - کنور نام سنگہ
صاحب رئیس کپورتہلہ - سردار بکرما سنگہ صاحب بہادر رئیس کپورتہلہ - شہزادہ شاہپور رئیس لودیانہ -

نواب سرفراز خان صاحب بہادر سدوزی رئیس ڈیرہ اسمعیلخان۔ نواب محمد اکرام خان صاحب سی ایس
آئی رئیس ہزارہ۔ باباکہیم سنگہ صاحب بیدی رئیس راولپنڈی۔ سردار جیت سنگہ صاحب ٹاریوالہ رئیس امرتسر
سردار صورت سنگہ مجیٹھیہ۔ نواب نوازش علیخان صاحب قزلباش رئیس لاہور۔ کپتان گلاب سنگہ صاحب اٹاریوالہ
سردار جیون سنگہ صاحب رئیس بوریہ۔ سردار محمد حیات خان صاحب بہادر سی ایس آئی اسسٹنٹ کمشنر کانگڑہ و
رئیس راولپنڈی۔ بہادر شیر خان بنگش خان بہادر رئیس کوہاٹ۔ سردار اوتم سنگہ رئیس رامپور
میر باقر علیخانصاحب رئیس کوٹہ ضلع انبالہ۔ ملک فتح شیر خانصاحب خان بہادر رئیس شاہپور۔ بہائی جرمجیت
سنگہ صاحب رئیس لاہور۔ گوردفتح سنگہ صاحب رئیس کوٹ۔ ہرسہائی ضلع فیروزپور۔ فتح خانصاحب
کہیبہ رئیس راولپنڈی۔ پنڈت من پہول صاحب سی ایس آئی۔ نواب عبد المجید خان صاحب ملتانی
رئیس لاہور۔ غلام قادر خان خاکوانی رئیس ملتان۔ میان شاہ نوازخان سرائے رئیس ڈیرہ غازیخان
راجہ جہانداد خان صاحب گہکر رئیس ہزارہ۔ ملک صاحب خان سی ایس آئی ٹوآنہ رئیس شاہپور۔ محمد
سرفراز خان صاحب مہمند رئیس پشاور۔ علی وردی خانصاحب رئیس ڈیرہ جات۔ مظفر خانصاحب
ہنگو بنگش رئیس کوہاٹ۔ ملک اولیا خانصاحب رئیس راولپنڈی۔ ملک فتح خانصاحب رئیس راولپنڈی
ایاز خانصاحب رئیس بنون۔ امام بخش خانصاحب مزاری رئیس ڈیرہ غازیخان۔ جمال خان
صاحب لغاری رئیس ڈیرہ غازیخان۔ غلام حیدر خانصاحب گورچانی رئیس ڈیرہ غازیخان۔
فیض علیخانصاحب کرسانی رئیس ڈیرہ غازیخان۔ فضل علیخان خضرانی رئیس ڈیرہ غازیخان۔
دوست محمد خان بزدار رئیس ڈیرہ غازیخان۔ بوڑہی خانصاحب کہتران رئیس ڈیرہ غازیخان فقیر
سید ظہور الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر رئیس لاہور۔ فتح خان صاحب رئیس راولپنڈی۔ رای مول
سنگہ صاحب رئیس راولپنڈی۔ رای مول سنگہ رئیس لاہور۔ خان محمد شاہ صاحب رئیس امرتسر۔
میان محمد جان صاحب رئیس امرتسر۔ رای صاحب سنگہ صاحب رئیس دہلی پنڈت موتی لال صاحب
کاتہہ جو اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر لاہور مقیم کمپ حضور نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب۔
راجہ بجی سین صاحب بہادر والی **منڈی** معہ وزیر اوتم سنگہ۔ سردار بہاگ سنگہ۔ سردار جی سنگہ ڈسٹرکٹ
راجہ شمشیر پرکاش صاحب بہادر کی سی ایس آئی والی **ناہن سرمور** معہ سردار صورت سنگہ و منشی کشن لال اتالیق
نواب ابراہیم خان صاحب بہادر والی **مالیر کوٹلہ** معہ پنڈت موہن لال۔

راجہ بکرم سنگہ صاحب بہادر والی **فریدکوٹ** معہ سردار سنگہ - سردار نراین سنگہ ۔

راجہ ہیرا سنگہ صاحب بہادر والی **بلاسپور** ۔

راجہ رام سنگہ صاحب بہادر والی **چمنبہ** ۔

راجہ ردور سین صاحب بہادر والی **سکیت** ۔

خیمہ جات سردار کلسیہ صاحب - نواب صاحب پالودی - نواب صاحب لوہارو - نواب صاحب دوجانہ - راجہ صاحب گلیر

خیمہ گاہ مہاراجہ جموں و کشمیر ہزہائینس مہاراجہ رنبیر سنگہ صاحب بہادر جی سی ایس آئی والی جموں و کشمیر معہ چہہ مرای مندرجہ ذیل - دیوان جوالا سہای - دیوان اننت رام - دیوان گوبند سہای - وزیر پنہو چرن جو دہا سنگہ کپتان - دیوان کرم چند ۔

خیمہ گاہ بہاولپور ہزہائینس نواب صادق محمد خان صاحب بہادر والی بہاولپور معہ مصاحبین مندرجہ ذیل - کپتان جی برا صاحب - مسٹر جی سی ڈورن صاحب اتالیق نواب صاحب - میجر ڈبلیو بارنس صاحب - نور محمد خان ناظم - دیوان چتیومل صوبہ دار وکپتان شیر شاہ - میجر گاما شاہ - پنڈت لال جی پرشاد صاحب جج - شیخ فریدالدین ناظم ۔

خیمہ گاہ رؤسا با اختیار اضلاع شمال و مغرب ہزہائینس نواب کلب علیخان صاحب بہادر جی سی ایس آئی والی رامپور - گو دربار مین حضور ممدوح کی صاحبزادہ تشریف لائی تہی انہین کو جہنڈا و تمغہ حضور ممدوح کا عطا ہوا اور خطاب مشیر خاص قیصر ہند سنایا گیا اور بجائی ۱۳ توپ کی ۱۵ - توپ کی سلامی کا حکم صادر ہوا یہ صاحب ولیعہد سلطنت ہین ۔

ہزہائینس مہاراجہ ایسری پرشاد نراین سنگہ صاحب بہادر والی **بنارس** ۔

خیمہ گاہ دیگر رؤسای اضلاع شمال و مغرب راجہ سٹر ڈنگراؤ - مہندا مہندر سنگہ بدہاو - حیدر علی شاہ نواب سردہنہ - راجہ بلم سنگہ سی ایس آئی - راجہ مرسان - راجہ شیو پرشاد و پرتاب سنگہ - راجہ مین پوری - الکہہ رای راجہ بلرام - نورتن سنگہ ایکہ - مشیو راج سنگہ سی ایس آئی راجہ کانتی پور - جگن ناتہ سنگہ راجہ بوان - راجہ کالکا پرشاد - جگا سنگہ راجہ تاجپور - روست سنگہ راجہ کہتیرا - کیشوراؤ - ڈنگر راجہ گورسری - رگوناتہ راجہ کوڑا - رام چندر سنگہ راجہ رہو - راجہ جی کشن داس سی ایس آئی - عظمت علیخان نواب کرنال - محمد فیض علی خان نواب پہاسو - رام سنگہ راجہ بلبنی ۔

بھیمن سنگھ راجہ استھر- کشن پرتاب بہادر راجہ شنکلو- اودی نراین مل راجہ تگنولی- مہیش سیتا بشن راجہ بستی- بھوانی گردلمانی پال راجہ مھولی- لال ارم پرتاب سنگہ راجہ بازار- تیج پال سنگہ راجہ ایا- راجہ شبونراین سنگہ- راجہ شیوا پرشاد صاحب سی ایس آئی- ٹھاکر پرشاد نراین راجہ ہلدی ÷

خیمہ گاہ رؤسای وسط ہند- راجہ کلان ندی- راجہ سون پور راجہ میرا- راجہ جونی بہادر اہیر راؤ- ایل جی اہیر راؤ- راجہ ملینگاں- راجہ نندگاؤں- کرشنا راؤ گوجر- راجہ بررا و- رگھونا بہیتا نانا چیت راؤ- آفری چندرای بہادر- راجہ سلیمان شاہ- راجہ کامران شاہ- زمیندار بیری حسن- بدھو راؤ- پانڈبی- راجہ تلیکا- بابو بلونت راؤ- رام راؤ- کرشنا راؤ- ÷

خیمہ گاہ رؤسای بنگال مہاراجہ کرشنا پرتاب سہای بہادر والی ہتوارہ معہ ۱۱ مصاحبین مندرجہ ذیل بابو جگوتن پرشاد- نراین سنگہ- کور داوجہا- دینی پاتک- راموگرا سنگہ شیر پرتاب نراین- رگھبیر شیوراج لال- خواجہ احمد حسن- رام گوپال سنگہ- دیبی پنڈی- چورنی- ÷

خیمہ گاہ دیگر شرفای بنگال نواب امیر علی خان بہادر معہ فضل الدین احمد- واجد بین گھوڑے تھمن- ڈاکٹر ہاشم- ÷

خیمہ گاہ بہاگلپور- راجہ جی منگل سنگہ بہادر کی سی ایس آئی- راجہ بہاگلپور معہ ۱۲ مصاحبین مندرجہ ذیل- راجہ شیو پرشاد سنگہ- کنور ہر پرشاد سنگہ- کنور ایسری پرشاد سنگہ- کنور گور پرشاد سنگہ لالہ ہر یسری پرشاد سنگہ- لالہ سر دہا پرشاد سنگہ- بان علی خان- بہکلدی لال شنوسہائے حاجی محمد مجی شیخ عبد المجید

نواب سید اصغر علی خان بہادر دلیر جنگ بہادر سی ایس آئی- معہ نواب احمد علی خان بہادر- محمد شریف ÷

مہاراجہ مہیشر بخش سنگہ بہادر معہ ۷ مصاحبین راجہ رادہا پرشاد سنگہ- جی پرکاش لال- الہ ڈولال- وحید الدین- رندہیر پرشاد بابو راماین سنگہ ÷

راجہ سرمندر نراین ہوپ صاحب راجہ کوچ بہار- مہ جو چندر نراین کنور- جون کنیلر ÷

راجہ ہر بلب نراین سنگہ بہادر والی سنبرسہ ÷

مہاراجہ سکہ یہیشر سنگہ بہادر والی **دربہنگہ**- معہ بابو رہنیر سنگہ- لول شبو سنگہ ÷

راجہ ہرندرا کرسنا بہادر- راجہ جتندر موہن ٹیگور بہادر- بابو جگو بندہ مکر جی ÷

خیمہ گاہ شرفای بنگال مولوی عبد اللطیف خان بہادر- نواب محمد امیر علیخان بہادر-

نواب حسن علیخان بہادر۔ انور شاہ خلف الصدق شاہ اودہ

رؤسای اودہ نواب مرزا محمد مصطفےٰ علی حید بہادر۔ نواب مرزا سلیمان قدر بہادر۔ نواب ممتاز الدولہ بہادر

تعلقہ داران اودہ آنریبل سر ڈگبجی سنگھ صاحب بہادر کی سی ایس آئی مہاراجہ بلرامپور۔ لال ترلوکی ناتھ والی شاہ گنج۔ راجہ ہنوت سنگھ صاحب بہادر والی کالاکنکر۔ راجہ ہردیو بخش بہادر سی ایس آئی والی کٹارہی۔ راجہ رودر پرتاب سنگھ والی ڈمیرہ۔ راجہ امیر حسن خان بہادر والی محمود آباد رانا شنکر بخش بہادر۔ والی خاجرگن۔ راجہ فرزند علی خان بہادر والی جہانگیر آباد۔ راجہ جنگ بہادر خان بہادر والی نان پارہ۔ محمد کاظم خان۔ والی پانتی پور۔ راجہ جی موہن سنگھ والی کمروان۔ راجہ انودہ سنگھ بہادر۔ راجہ جی موہن سنگھ بہادر والی چاند اپور۔ راجہ اندرا بکرمان شاہ والی خیرگدہ۔ راجہ منشیر بخش والی ملاپور۔ ٹھاکر سرب جیت سنگھ والی رام نگر۔ راجہ شیر بہادر سنگھ بہادر والی کنیر۔ دیوان ہتین دت دیوان اجہر دل والی بوندی۔ سردار عطر سنگھ۔ والی بیلا ہیلا۔ محمد دہری محمد خصلت حسین خان بہادر والی ککریتی۔ ٹھاکر شنا تھ بخش والی حسنا پور۔ بابو سرجیت سنگھ والی ٹکوکی۔ ٹھاکر بلدیو بخش بہادر والے انھوئی۔ کاظم حسین خان والی ہتھوامو۔ رائی ابراہیم علی والی رامپور۔ سیٹھ سیتارام والی مرزان پور ٹھاکر اجودھیا بخش بہادر والی نراین پور حریار۔ نواب علی خان والی سیلہ رای گنج۔ مرزا عباس بیگ بہادر والی بڑاگون۔ مرزا کلب علی خان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر

تفصیل مقامات خیمہ گاہ

کمپ حضور وسیرای و گورنر جنرل بہادر ہند روبرو برج جہنڈی دار سٹاف **کمپ** دیگر گورنران لفٹنٹ گورنران وصاحبان چیف کمشنر جانب شرق و غرب کمپ حضور وسیرای۔ **کمپ** افواج اردلی حضور وسیرای ہر دو جانب سڑک علی پور و جانب مغرب تا بہ مبارک باغ۔ **سپاہ** پیدل و سواران سڑک کرنال قریب سرای بادلی۔ **کمپ** رؤسای وسط ہند سڑک علی پور و سڑک کرنال موضع آزاد پور **کمپ** ہای متفرق جانب جنوب۔ **کمپ** مہاراجہ گائکواڑ بڑودہ قریب میگزین کہنہ واقع چہاونی۔ **کمپ** مہاراجہ میسور جانب جنوب ایضاً۔ **کمپ** نظام حیدر آباد۔ کوٹھی ٹکاف صاحب **کمپ** ہای خان قلات و ڈیپوٹشن سیام و نیپال و مسقط جانب مغرب کوٹھی ہندو راؤ جنوب ملہا گنج **کمپ** روسای بمبئی بفاصلہ سوامیل جانب مغرب شہر بر شمال

ومغرب ایضاً - ایضاً وسط ہند - ایضاً کمپ رؤسا پنجاب جانب مغرب وجنوب شہر کمپ رؤسای راجپوتانہ - ہر دو طرف سڑک درہ نو کمپ تعلقہ داران اودہ - سڑک قطب صاحب کمپ راجگان ورؤسای بنگال - جانب شمال چہاؤنی کہنہ قریب موضع وزیرآباد کمپ راجگان ورؤسای مدراس سڑک کرنال -

خیمہ جات حکامان والاشان صاحبان یورپین

حضور ویسرای وگورنر جنرل ہند ہز اکسیلنسی دی رایٹ آنریبل لارڈ رابرٹ لٹن بی ایم ایس آئی - معہ لیڈی صاحبہ جانب راست خیمہ گورنری کے ۲۰ - اور خیمہ جات صاحبان اسٹاف اور رؤسای ہندوستان کے ہین - رؤسای ہندوستانی حسب ذیل ہین -

نمبر ۱ ہز ہائنس مہاراجہ ایسری پرشاد نرائن سنگہ بہادر والی بنارس - نمبر ۲ ہز آنریبل مہاراجہ سر دگبجے سنگہ بہادر کی سی ایس آئی والی بلرامپور نمبر ۳ ہز آنریبل راجہ نرندا کرشنا بہادر

۲ - گورنر مدراس - ڈیوک آف بکنگہم جی سی ایس آئی معہ ۱۱ صاحبان اسٹاف و دیگر حکام عالیشان

۳ - گورنر بمبئی - سر فلپ رمنڈ وڈہوس صاحب کی سی بی - جی سی ایس آئی معہ ۱۱ مصاحبان اسٹاف و دیگر حکام

۴ - لفٹنٹ گورنر بنگال - آنریبل سر رچرڈ ٹمپل صاحب معہ لیڈی صاحبہ و دیگر اعزہ و ۴ صاحبان اسٹاف وغیرہ

۵ - لفٹنٹ گورنر شمال ومغرب - آنریبل سر جارج کوپر صاحب بارٹ سی بی معہ لیڈی صاحبہ و ۴ صاحبان اسٹاف و دیگر حکام

۶ - لفٹنٹ گورنر پنجاب - آنریبل سر رابرٹ ہنری ڈیوس صاحب کے سی ایس آئی معہ ۹ صاحبان اسٹاف و دیگر حکام

۷ - کمانڈر انچیف ہند - سر فریڈرک پال ہینز صاحب کے سی بی معہ ۶ صاحبان اسٹاف و دیگر حکام عالیشان

و ۱۷ مصاحبان کمانڈر انچیف کی مصاحبان دیسی حسب ذیل ہین - آنریری میجر ہدایت علی خان بہادر سردار بہادر - نواب حسین خان علیزی خان بہادر سی ایس آئی - رسالدار میجر بانسنگہ سردار بہادر صوبہ دار میجر امدر سیر لالہ سردار بہادر - صوبہ دار میجر نہال سنگہ سردار بہادر - رسالدار میجر مرزا عطاء اللہ خان سردار بہادر - صوبہ دار میجر بساون سنگہ بہادر - صوبہ دار میجر دیبی دین سردار بہادر - کمپ کمانڈر انچیف افواج مدراس کمپ کمانڈر انچیف افواج بمبئی -

۸ - چیف کمشنر اودہ - آنریبل جان انگلس صاحب سی ایس آئی معہ لیڈی صاحبہ و ۴ صاحبان اسٹاف

۹ - چیف کمشنر وسط ہند - جان ہنری مارس صاحب معہ لیڈی صاحبہ و ۱۲ - صاحبان اسٹاف

۱۰ چیف کمشنر برہما ۔ مسٹر ای آر طامسن صاحب معہ ۱۲ ۔ صاحبان سٹاف ۔

۱۱ چیف کمشنر آسام کرنل آر ایچ کٹینگ صاحب سی ایس آئی وی سی ۔ معہ ۸ صاحبان سٹاف

۱۲ چیف کمشنر میسور و کورگ ۔ سی بی سانڈرس صاحب بہادر معہ ۱۹ ۔ صاحبان سٹاف ۔

۱۳ صاحب رزیڈنٹ حیدر آباد ۔ سر رچرڈ میڈ صاحب کے سی ایس آئی معہ ۱۱ صاحبان سٹاف ۔

۱۴ ۔ ایجنٹ گورنر جنرل وسط ہند میجر جنرل سر ایچ ڈیلی صاحب کے سی بی معہ ۲۴ صاحبان ہمراہین

۱۵ ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ ۔ کرنل سر لونیس پیلی صاحب کے سی ایس آئی معہ ۲۰ صاحبان سٹاف و دیگر حکام

۱۶ ایجنٹ گورنر جنرل بڑودہ ۔ فلپ سا بڈنی میلول صاحب بہادر سی ۔ ایس ۔ آئی ۔ ۔

کیمپ کانسل ہای سلطنت غیر

۱ ۔ کانسل یونائیٹڈ سٹیٹ آف امیریکا ۔ ۲ ۔ کانسل سلطنت جرمنی ۔ ۳ ۔ کانسل سلطنت نیدرلینڈ ۔ ۴ ۔ کانسل سلطنت اٹلی ۔ ۵ ۔ کانسل سلطنت چین ۔ ۶ ۔ کانسل سلطنت فارس ۔ ۷ ۔ کانسل سلطنت آسٹریا ۔ ۸ ۔ کانسل سلطنت ڈینمارک ۔ ۹ ۔ کانسل سلطنت بلجیم ۔ ۱۰ ۔ کانسل سلطنت سیام ۔ ۔

کیمپ ایڈیٹران اخبار ہای انگریزی

مسٹر گرئین گیری صاحب ۔ اڈیٹر اخبار ٹائمز آف انڈیا بمبئی ۔ مسٹر جیمس ولسن صاحب اڈیٹر انڈین ڈیلی نیوز کلکتہ ۔ مسٹر جی بی سانڈرس صاحب اڈیٹر انگلشمین کلکتہ ۔ مسٹر ای الف سلیٹ صاحب اڈیٹر پاینیر الہ آباد ۔ مسٹر ڈبلیو نیپیر رڈل صاحب اڈیٹر سٹیٹسمین کلکتہ ۔ مسٹر آر کے سٹیٹ لینڈ صاحب اڈیٹر فرنڈ آف انڈیا سی رامپور ۔ مسٹر سی ای لاسن صاحب اڈیٹر مدراس میل ۔ مسٹر جی جیمسن صاحب اڈیٹر مدراس ٹائمز ۔ مسٹر ڈبلیو دہایٹ ہیڈ صاحب اڈیٹر بمبئی گزٹ ۔ میجر فینوک صاحب اڈیٹر سول ملٹری گزٹ لاہور ۔ مسٹر ایس جارج رٹ فورڈ صاحب اڈیٹر انڈین پبلک اوپنین لاہور ۔

کیمپ اخبارات دیسی انگریزی و بنگالی و گجراتی

اڈیٹر ہندو پیٹریاٹ ۔ اڈیٹر انڈین مرر کلکتہ ۔ اڈیٹر مدہارنی جنسورہ ۔ اڈیٹر ڈہاکہ پرکاش ڈہاکہ ۔ اڈیٹر امرتا بازار پتر کا کلکتہ ۔ اڈیٹر بہار گلپور گزٹ ۔ اڈیٹر میٹو اوپنین بمبئی ۔ اڈیٹر راست گفتار بمبئی ۔ اڈیٹر پربہاکر بمبئی ۔ اڈیٹر انڈو پرکاش بمبئی ۔ اڈیٹر بمبئی سماچار ۔ اڈیٹر کاشی پترکا بنارس ۔ اڈیٹر برآر سماچار حیدر آباد ۔

کیمپ ایڈیٹران اخبارات اردو

مولوی کبیر الدین احمد صاحب اڈیٹر اردو گائیڈ کلکتہ

منشی ہرسکھ رایصاحب مالک و مہتمم کوہ نور لاہور - اڈیٹر پنجابی اخبار لاہور - اڈیٹر انجمن پنجاب لاہور
مولوی خواجہ علیصاحب مالک و اڈیٹر آگرہ اخبار - مولوی غلام محمد صاحب اڈیٹر اودھ اخبار لکھنو -
منشی سداسکھ لال صاحب مالک نورالابصار الہ آباد - مولوی محمد امان علی صاحب مالک کشف الاخبار
بمبی - مولوی سید جمیل الدین صاحب مالک و اڈیٹر لارنس گزٹ میرٹھ - حاجی مولوی امداد علی خانصاحب
بہادر صدر الصدور (پنشن خوار) مہتمم اخبار سینٹیفک سوسائٹی علیگڈہ - مولوی غلام حسین صاحب اڈیٹر جام جہان نما
اڈیٹران اخبارات دہلی محمد مرزا خان مالک اشرف الاخبار - سید محمد نصرت علی مالک ناصر الاخبار
مصنف کتاب منشی بلاقی داس مالک اخبار سفیر ہند و اکمل گزٹ - منشی مہانراین صاحب مالک
[illegible] - اڈیٹر سید الاخبار - اڈیٹر صاحب اکمل الاخبار

فہرست رؤسای ہندوستان جنکو گورنمنٹ ہند سے القاب خطاب

جسطرح پر لکھا جاتا ہے درج ذیل ہے

واضح ہو کہ یہہ فہرست ابتدای ۱۸۷۳ع سے پہلے کی ہے اب جو اضافہ القاب و خطاب مین بعض
رؤسا ہای ہند کی ہوا ہے وہ جدول صفحہ ۹۴ سے لغایت صفحہ ۹۹ تک واضح ہوسکتا ہے -

گورنمنٹ آف انڈیا سنٹرل پراونس و راجپوتانہ

اجیگڑھ	راو ہندوپت جاگیردار علی پور	متصور بسیت مشہور خاطر مہربانان دوستان زاد	بمطالعہ ساطعہ موصول باد کاغذ سادہ
مہاراجہ بہجے سنگہ بہادر جیگڑھ	پروانہ	شرح خط - مہربانی نامہ تودد افزا -	**بہیٹ**
مہاراجہ صاحب بامہربان مستظہر دوستان سلامت	شجاعت و تہور دستگاہ شرافت و کمالات	خاتمہ زیادہ حد بطراز د	راو گوبند داس جاگیردار - بہیٹ
شرح خط - مکاتبہ مسرت افزا	پناہ راو ہندوپت جاگیردار علی پور محفوظ باشند	کاغذ افشان خریطہ کمخواب	پروانہ
خاتمہ - زیادہ حد بطراز د	**کالپی و بادونی**	بمطالعہ ساطعہ موصول باد	شجاعت شعار راو گوبند داس جاگیردار
کاغذ افشان خریطہ کمخواب	اعظم الامراء عماد الدولہ رشید الملک صاحب	**برونڈا**	بہیٹ بعافیت باشند
مطالعہ ندارد	مبین الدولہ نواب مہدی حسن خان بہادر فیروز جنگ	راجہ سرجیت سنگہ - برونڈا	**بیری**
علی پور	نواب صاحب مشفق مہربان مخلصان سلامت	راجہ صاحب مشفق مہربان مسلم الجناب سلامت	راو بجی سنگہ جاگیردار - بیری
	بعد شرح شوق ملاقات آیات فرحت آیات مرقوم	بعد ملاقات بہجت آیات واضح خاطر باد	پروانہ

شجاعت شعار ... بحر سنگه جاگیردار ...

بھسوندا

چوبی ترتهه پرشاد جاگیردار بهسوندا

پروانه

شجاعت شعار چوبی ترتهه پرشاد جاگیردار

بهسوندا بعافیت باشند

بجاور

راجه بهان پرتاب سنگه - بجاور

راجه صاحب بسیار مهربان استظهار دوستان سلامت

شرح خط مکاتبه مسرت افزا

خاتمه زیاده چه بطراز د

کاغذ افشان خریطه کمخواب

مطالعه ندارد

بجنا

دیوان مکند سنگه جاگیردار بجنا

پروانه

شجاعت شعار دیوان مکند سنگه جاگیردار

بجنا بعافیت باشند

بهوپال

نواب شاهجهان بیگم صاحبه بهوپال

نواب بیگم صاحبه مشفقه مکرمه سلمها الله تعالی

شرح خط مهربانی نامه مودت طراز

خاتمه زیاده چه بطراز د

کاغذ نقلی دار خریطه کمخواب

مطالعه ندارد

آخر نام رئیس الا ... معظم طبقه علیا ...

چرکاری

مهاراجه دهیراج جی سنگه بهادر چرکاری

مهاراجه صاحب بسیار مهربان استظهار

دوستان سلامت

شرح خط مکاتبه مسرت افزا

خاتمه زیاده چه بطراز د

کاغذ افشان خریطه کمخواب

مطالعه ندارد

چهتر پور

راجه جگت راج چهتر پور

راجه صاحب مهربان دوستان سلامت

شرح خط مکاتبه مسرت افزا

خاتمه زیاده چه بطراز د

کاغذ افشان خریطه کمخواب

مطالعه ندارد

دهورواری

دیوان رگهو سنگه جاگیردار دهورواری

پروانه

شجاعت شعار دیوان رگهو سنگه جاگیردار

دهورواری بعافیت باشند

دتیا

راو مهاراجه بهوانی سنگه بهادر دتیا

مهاراجه صاحب مهربان دوستان سلامت

شرح خط مکاتبه مسرت افزا

خاتمه زیاده چه بطراز د

کاغذ افشان خریطه کمخواب

مطالعه ندارد

دهار

آنند راو پوار جاگیردار دهار

مهربان دوستان سلمه الله تعالی

خاتمه زیاده چه نگاشته آید

خریطه کمخواب

دیواس

راجه کرشنا جی راو صاحب پوار دیواس

راجه صاحب مشفق مهربان کرمفرمای مخلصان سلامت

بعد اظهار ... راجه صاحب مکشوف ضمیر محبت تخمیر آنکه

خاتمه ایام حشمت کامرانی بر فروغ مدام باد

بمطالعه مباهجه موصول باد

دیواس

راجه ... ناراین راو صاحب پوار - دیواس

راجه صاحب مشفق مهربان کرمفرمای

مخلصان سلامت بعد اظهار ...

مدام راجه صاحب مکشوف ضمیر محبت تخمیر آنکه

خاتمه ایام حشمت کامرانی بر فروغ مدام باد

بمطالعه ساطعه موصول باد

کرولی

دیوان بهادر بابا ... جاگیردار کرولی

پروانه

دیوان صاحب عالی مرتبت معالی منزلت ...

بهادر بابا ... جاگیردار کرولی حفظ الله

کوری بار

راو بهادر راجه ... سنگه جاگیردار کوری بار

راو صاحب مهربان دوستان ... راو بهادر راجه

رودر سنگه جاگیردار کوری بار سلمه الله

خاتمه زیاده چه نگارش رود

کاغذ افشان

بمطالعه مباهجه موصول باد

گوالیار

مهاراجه جیاجی راو سیندهیا بهادر گوالیار

گلشن دولت اقبال از چمن حشمت و اجلال

مهاراجه صاحب مشفق مهربان سمو القدر

بلند مکان از صرصر حوادث زمان مصئون

و محروس بوده سر سبز و شاداب شگفته و

خندان باد

شرح خط مهربانی نامه مودت طراز

خاتمه زیاده چه بطراز د

کاغذ نقلی دار خریطه زربفت

بر لفافه

بمطالعه ساطعه مهاراجه صاحب مهربان مشفق

سمو القدر بلند مکان مختار الملک

عظیم الاقتدار رفیع الشان ... شکوه

محتشم دوران عمدة الامراء مهاراج

دیراج عالیجاه مهاراجه جیاجی راو

سیندهیا بهادر ... منصور زمان

فدوی حضرت ملکہ معظمہ رفیع الشان
انگلستان رئیس والا و اعظم طبقہ
اعلا ستارہ ہند
سلمہ اللہ تعالی موصول باد

اندور

مہاراجہ تکوجی راؤ ہلکر بہادر اندور
مہاراجہ صاحب مشفق مہربان مخلصان سلامت
شرح خط مہربانی نامہ تودد افزا
خاتمہ زیادہ چہ برطراز د
کاغذ نکلی ار خریطہ زربفت
بر لفافہ
بمطالعہ ساطعہ مہاراجہ صاحب مشفق مہربان
مخلصان مہاراجہ راج راجندر سوائی
تکوجی راؤ ہلکر بہادر رئیس والا و اعظم طبقہ
اعلا ستارہ ہند سلمہ اللہ تعالی
موصول باد

جگنی

راؤ بھوپال سنگہ جاگیردار جگنی
پروانہ
شجاعت شعار راؤ بھوپال سنگہ جاگیردار
جگنی بعافیت باشند

جسو

دیوان ستر جیت سنگہ جاگیردار جسو
پروانہ
شجاعت شعار دیوان ستر جیت سنگہ
جاگیردار جسو بعافیت باشند

جاوڑا

احتشام الدولہ نواب محمد اسمعیل خان
بہادر فیروز جنگ جاوڑا
نواب صاحب مشفق مہربان مخلصان سلامت
شرح خط مہربانی نامہ تودد افزا
خاتمہ زیادہ چہ بطراز د
کاغذ افشان خریطہ کمخواب
بمطالعہ موصول باد

کوٹی

لعل ابدہوت سنگہ رئیس کوٹی
پروانہ
شجاعت شعار لعل ابدہوت سنگہ رئیس
کوٹی بعافیت باشند۔

کنیا دہانا

پروانہ
شجاعت شعار راؤ دلمان سنگہ جاگیردار
کنیا دہانا بعافیت باشند

کامتا رجولا

راؤ گوپال لال جاگیردار کامتا رجولا
پروانہ
شجاعت شعار راؤ گوپال لال جاگیردار
کامتا رجولا بعافیت باشند

لوگاسی

راؤ بہادر دیوان ہیرا سنگہ جاگیردار لوگاسی
پروانہ
شجاعت شعار راؤ بہادر دیوان ہیرا سنگہ
جاگیردار لوگاسی بعافیت باشند

مہیر

ٹھاکر رگھوبیر سنگہ رئیس مہیر
خط بر کاغذ سادہ
ٹھاکر صاحب بسیار مہربان سلامت

ناگود

راجہ رگھوبند سنگہ بہادر ناگود
کاغذ سادہ
راجہ صاحب مشفق مہربان دوستان سلامت
بعد اشتیاق ملاقات مسرت آیات
مشہود رای محبت پیرای باد
بمطالعہ موصول باد
بضبط در آمد نیاگانون (ریواہی)

نگوان ربی

کنور جگت سنگہ جاگیردار نگوان ربی
پروانہ
شجاعت شعار کنور جگت سنگہ جاگیردار
نگوان ربی بعافیت باشند

اوچہہری

مہاراجہ مہندر سنگہ بہادر رئیس اوچہیرہ
شہامت و عوالی مرتبت مہاراجہ صاحب
مہربان اعتضاد دوستان سلمہ اللہ تعالی
شرح خط مکاتبہ مسرت افزا
خاتمہ زیادہ چہ نگاشتہ آید
کاغذ افشان خریطہ کمخواب

پہاڑی بنکا

دیوان بنکا بجی بہادر جاگیردار
پہاڑی (بنکا)
پروانہ
شجاعت شعار دیوان بنکا بجی بہادر
جاگیردار پہاڑی بعافیت باشند

پہارہ

چوبے مقصود پرشاد جاگیردار پہارہ
پروانہ
شجاعت شعار چوبے مقصود پرشاد
جاگیردار پہارہ بعافیت باشند

پالدیو

چوبے شیو پرشاد جاگیردار پالدیو
پروانہ
شجاعت شعار چوبے شیو پرشاد جاگیردار
پالدیو بعافیت باشند

پنا

مہاراجہ نرپت سنگہ ۔ پنا
مہاراجہ صاحب بسیار مہربان مستظہر
دوستان سلامت
شرح خط مکاتبہ مسرت افزا
خاتمہ زیادہ چہ برطراز د
کاغذ افشان خریطہ کمخواب

مطالعه ندارد

ریوان

مهاراجه رگهوراج سنگه بهادر ریوان
مهاراجه صاحب مشفق مهربان سلامت
شرح خط مکاتبه مسرت افزا
خاتمه زیاده چه برطرازد
کاغذ افشان خریطه کمخواب
بمطالعه موصول باد

سمتهر

راجه هندوپت بهادر سمتهر
راجه صاحب بسیار مهربان مشفق مهربان
دوستان سلامت
شرح خط مکاتبه مسرت افزا
خاتمه زیاده چه برطرازد
کاغذ افشان خریطه کمخواب
مطالعه ندارد

سریله

راجه هندوپت بهادر سریله
خط کاغذ ساده
راجه صاحب مشفق مهربان سلامت
بعد اشتیاق ملاقات بهجت آیات
مشهود خاطر باد
بمطالعه موصول باد

سوهاول

لال شیو سنگه رئیس سوهاول
پروانه
شجاعت شعار لال شیو سنگه رئیس
سوهاول بعافیت باشند

تراون

چوبی رام چند جاگیردار تراون
پروانه
شجاعت شعار چوبی رام چند جاگیردار
تراون بعافیت باشند

توری فتح پور

دیوان پرتهی سنگه جاگیردار توری
فتح پور.
پروانه
شجاعت شعار دیوان پرتهی سنگه
جاگیردار توری فتحپور بعافیت باشند
برلفافه [illegible]
بمطالعه مهاراول صاحب بسیار مهربان
دوستان اعزایان مهاراول سری
لچهمن سنگه بهادر سلمه الله تعالی موصول باد
اندر خط
مهاراول صاحب بسیار مهربان دوستان سلامت
شرح خط مکاتبه مودت طراز
خاتمه زیاده چه برطرازد
کاغذ افشان خریطه کمخواب
بمطالعه موصول باد

بیکانیر

برلفافه بیکانیر
بمطالعه مهاراجه صاحب مشفق مهربان مخلصان
راجر راجیشور سرومن سری بهادر
سلمه الله تعالی موصول باد
اندر خط
مهاراجه صاحب مشفق مهربان مخلصان سلامت
شرح خط مهربانی نامه مودت افزا
خاتمه زیاده چه برطرازد
کاغذ افشان خریطه کمخواب

بهرت پور

برلفافه بهرت پور
بمطالعه مهاراجه صاحب مشفق مهربان مخلصان
مهاراجه برجندر سوائی جسونت سنگه
بهادر بهادر جنگ سلمه الله موصول باد
اندر خط
مهاراجه صاحب مشفق مهربان مخلصان سلامت
شرح خط مهربانی نامه مودت افزا
خاتمه زیاده چه برطرازد
کاغذ افشان خریطه کمخواب

بوندی

برلفافه بوندی
بمطالعه مهاراو راجه صاحب مشفق
مهربان مخلصان مهاراو راجه رام سنگه
بهادر سلمه الله تعالی موصول باد
اندر خط
مهاراو راجه صاحب مشفق مهربان مخلصان
سلامت شرح خط مهربانی نامه مودت افزا
خاتمه زیاده چه برطرازد
کاغذ افشان خریطه کمخواب

دهولپور

برلفافه دهولپور
بمطالعه مهاراجه صاحب مشفق بسیار
مهربان مخلصان رئیس الدوله سپهدار الملک
مهاراج دهیراج سری سوائی رانا
لوکندر بهادر دلیر جنگ جی دیو
سلمه الله تعالی موصول باد
اندر خط
مهاراجه صاحب مشفق بسیار
مهربان مخلصان سلامت
شرح خط مهربانی نامه مودت افزا
خاتمه زیاده چه برطرازد
کاغذ افشان خریطه کمخواب

ڈونگرپور

برلفافه ڈونگرپور
بمطالعه مهاراول صاحب بسیار مهربان
دوستان مهاراول اودی سنگه بهادر
سلمه الله تعالی موصول باد
اندر خط
مهاراول صاحب بسیار مهربان دوستان
سلامت شرح خط مکاتبه مودت طراز
خاتمه زیاده چه برطرازد
کاغذ افشان خریطه کمخواب

جیپور

برلفافه جیپور
بمطالعه مهاراجه صاحب مشفق بسیار

مہربان استظہار مخلصان گرامی راجہای
ہندوستان راجہ راجندر سری مہاراجہ
دہیراج سوائی رام سنگہ بہادر رئیس
دلاور عظیم طبقہ اعلای ستارۂ ہند
سلمہ اللہ تعالی موصول باد

اندر خط

مہاراجہ صاحب مشفق بسیار مہربان استظہار
مخلصان سلامت بعد اظہار
باشتیاق ملاقات مسرت آیات مشہود
خاطر خصوصیت آثر گردانیدہ می آید
شرح خط مہربانی تودد افزا
خاتمہ زیادہ چہ بر طراز د
کاغذ نکلی دار خریطہ زربفت

جیسلمیر

برلفافہ جیسلمیر
بمطالعہ مہاراجہ صاحب مشفق مہربان
مخلصان مہاراجہ دہیراج مہاراول
بیری سال سنگہ بہادر سلمہ اللہ تعالی موصول باد

اندر خط

مہاراجہ صاحب مشفق مہربان مخلصان سلامت
شرح خط مہربانی نامہ تودد افزا
خاتمہ زیادہ چہ بر طراز د
کاغذ فشان خریطہ کمخواب

جہالاوار

لفافہ جہالاوار

مہاراج رانا صاحب بسیار مہربان
دوستان مہاراج رانا پرتہی سنگہ بہادر
سلمہ اللہ تعالی موصول باد

اندر خط

مہاراج رانا صاحب بسیار مہربان
دوستان سلامت
شرح خط مکاتبہ مودت طراز
خاتمہ زیادہ چہ بر طراز د
کاغذ فشان خریطہ کمخواب

جودہپور

برلفافہ جودہپور
بمطالعہ مہاراجہ صاحب مشفق بسیار مہربان
استظہار مخلصان راجہ راجیشور مہاراجہ دہیراج
تخت سنگہ بہادر رئیس دلاور عظیم طبقہ
اعلای ستارۂ ہند سلمہ اللہ تعالی موصول باد

اندر خط

مہاراجہ صاحب مشفق بسیار مہربان استظہار
مخلصان سلامت بعد اظہار اشتیاق ملاقات
مسرت آیات مشہود خاطر خصوصیت
آثر گردانیدہ می آید
شرح خط مہربانی نامہ تودد افزا
خاتمہ زیادہ چہ بر طراز د
کاغذ نکلی دار خریطہ زربفت

قرولی

برلفافہ قرولی

بمطالعہ مہاراجہ صاحب مشفق مہربان
مخلصان عزت مآب مہاراجہ جدکل چند
مہاراجہ سنگہ پالجی دیو بہادر سلمہ اللہ تعالی
موصول باد

اندر خط

مہاراجہ صاحب مشفق مہربان مخلصان
سلامت شرح خط مہربانی نامہ تودد افزا
خاتمہ زیادہ چہ بر طراز د
کاغذ افشان خریطہ کمخواب

کشنگدہ

برلفافہ کشنگدہ
بمطالعہ مہاراجہ صاحب مشفق مہربان
مخلصان مہاراجہ مہاراجہ سری پرتہی سنگہ بہادر
سلمہ اللہ تعالی موصول باد

اندر خط

مہاراجہ صاحب مشفق مہربان مخلصان
سلامت شرح خط مہربانی نامہ تودد افزا
خاتمہ زیادہ چہ بر طراز د
کاغذ افشان خریطہ کمخواب

کوٹہ

برلفافہ کوٹہ
بمطالعہ مہاراؤ صاحب مشفق مہربان
مخلصان مہاراؤ چہتر سال سنگہ بہادر
سلمہ اللہ تعالی موصول باد

اندر خط

مہاراؤ صاحب مشفق مہربان مخلصان سلامت
شرح خط مہربانی نامہ تودد افزا
خاتمہ زیادہ چہ بر طراز د
کاغذ افشان خریطہ کمخواب

اودیپور

برلفافہ اودیپور
بمطالعہ مہارانا صاحب عالی شان مشفق
مہربان مصدر لطف و احسان مہارانا
دہیراج سجن سنگہ سلمہ اللہ تعالی موصول باد

اندر خط

مہارانا صاحب عالی شان مشفق
مہربان مصدر لطف و احسان سلامت
بعد از تبلیغ مراسم آرزوے گرامی ملاقات
سراسر عاطفت کہ گنجایش بیرون
تحریر خامہ و زبان و تقریر بیان
وسیع البیان نیست مشہود
ضمیر منیر گردانیدہ می آید
شرح خط مہربانی نامہ شفقت
خاتمہ زیادہ چہ بر طراز د
کاغذ امیری خریطہ زربفت

پرتابگدہ

برلفافہ پرتاب گدہ
بمطالعہ راجہ صاحب بسیار مہربان
دوستان راجہ اودی سنگہ
بہادر سلمہ اللہ تعالی موصول باد

اندر خط
راجه صاحب بسیار مهربان دوستان
سلامت - شرح خط مکاتبه
مودت طراز -
خاتمه زیاده چه برطرازد
کاغذ افشان خریطه کمخواب

سروہی

برلفافه سروہی
بمطالعه راو صاحب بسیار
مهربان دوستان راو
امید سنگه بهادر سلمه
موصول باد
اندر خط
راو صاحب بسیار مهربان دوستان سلامت
شرح خط مهربانی نامه تودد افزا
خاتمه زیاده چه برطرازد
کاغذ افشان خریطه کمخواب

ٹونک

برلفافه ٹونک
بمطالعه نواب صاحب مشفق مهربان
مخلصان نواب امین الدوله وزیر
الملک نواب محمد ابراهیم علیخان
بهادر صولت جنگ سلمه الله تعالی موصول باد
اندر خط
نواب صاحب مشفق مهربان مخلصان سلامت
شرح خط مهربانی نامه تودد افزا
خاتمه زیاده چه برطرازد

کاغذ افشان خریطه کمخواب -

الور

برلفافه الور
بمطالعه راو راجه صاحب مشفق مهربان
مخلصان مهاراو راجه سوائی منگل سنگه
بهادر سلمه الله تعالی موصول باد
اندر خط
مهاراو راجه صاحب مشفق مهربان مخلصان سلامت
شرح خط مهربانی نامه تودد افزا
خاتمه زیاده چه برطرازد
کاغذ افشان خریطه کمخواب

اہیری

عفت پناہی لچھمی بائی زمیندارن حفظہا الله

بستار

راجه صاحب مشفق مهربان دوستان راجه
بهیرو دیو راجه بستار سلامت

دیور

راجه صاحب مشفق مهربان دوستان راجه
جاترجی صاحب [illegible] راجه دیور سلامت

کاروندہ

راجه صاحب مشفق مهربان دوستان راجه
اودت پرتاب دیو راجه کاروندہ سلامت
ایضاً بکرالی

گورنمنٹ بنگال

انگر

مهربان دوستان راجه سری [illegible]
بیوراٹیاپٹ زمیندار قلعه انگر سلمه

اتماک

عزت آثار جوگندر ساونت زمیندار
قلعه اتماک بعافیت باشند

بوڈسیا

مهربان دوستان راجه گوپی ناته
بیر بنسنگ راج مهاپاتر زمیندار قلعه بوڈسیا سلمه

بوڈ

مهربان دوستان راجه پتمبر دیو زمیندار
قلعه بوڈ سلمه

دہنکانل

مهربان دوستان راجه بهاگیرتی مهندر
بهادر زمیندار قلعه دہنکانل سلمه

دسپلہ جمہو

مهربان دوستان راجه نیرو سنگه دیو [illegible]
زمیندار قلعه دسپله جمہو سلمه

ہندول

مهربان دوستان راجه ایسر سنگه مردراج
جگدیپ زمیندار قلعه ہندول سلمه

کینجہر

مهربان دوستان مهاراجه فلان راجه
کینجهر سلمه الله تعالی

کہندپارا

مهربان دوستان راجه کنجبهاری
مردراج بهرمر برراے
زمیندار قلعه کهندپارا سلمه

موہربھنج

مهربان دوستان راجه سری ناته
بهنج دیو زمیندار قلعه موہر
بهنج سلمه

نیلگری

مهربان دوستان راجه کرشن چندر
مردراج ہری چندن زمیندار
قلعه نیلگری سلمه

نرسنگه پور

مهربان دوستان راجه برجو سندر
مانسنگه ہری چندن مهاپاتر
زمیندار قلعه نرسنگه پور سلمه

نیاگڈه

مهربان دوستان راجه نودو کشور سنگه
مان دہاتا زمیندار قلعه نیاگڈه سلمه

پال لہرا

عزت آثار منی پال زمیندار قلعه
پال لہرا بعافیت باشند

رنپور

مهربان دوستان راجه بانودہبر جگدیو
نرندر مهاپاتر زمیندار قلعه رنپور سلمه

تالچر

مشفق مهربان دوستان راجه دیاندہی
بیربر ہری چندن مهندر بهادر
زمیندار قلعه تالچر سلمه

تگریه

مهربان دوستان راجه بیر کہتری
برجهتی سنگه مهاپاتر زمیندار
قلعه تگریه سلمه

گورنمنٹ نارتھ و سٹرن پراونس ممالک مغربی و شمالی

بنارس

مہاراجہ ایسری پرشاد نراین سنگھ بہادر
رفعت و عوالی پایہ معتضد دوستان سلامت
شرح خط عرضی مرسلہ
خاتمہ - بقیہ زیادہ چہ نگاشتہ آید
کاغذ افشان

گدھوال

سرستی سری راجہ صاحب مشفق مہربان
کرمفرمای مخلصان راجہ بھوانی سا[illegible]
صاحب بہادر سلمہ اللہ تعالی

کیٹرا

راجہ صاحب مشفق مہربان مستار جیہ
رنمست سنگہ سلامت

رامپور

بر لفافہ رامپور
بمطالعہ سامعہ نواب صاحب مشفق
بسیار مہربان کرمفرمای مخلصان
فرزند دلپذیر نواب محمد کلب علیخان
بہادر سلمہ اللہ تعالے موصول باد
اندر خط
نواب صاحب مشفق بسیار مہربان کرمفرمای
مخلصان سلامت - بعد شرح شوق
ملاقات مسرت آیات مشہود خاطر الفت
ذخائر میدارد
شرح خط مہربانی نامہ تودد افزا
خاتمہ زیادہ چہ بر طرازد
کاغذ نگلی دار خریطہ کمخواب

شاہ پور

راجہ صاحب مشفق مہربان راجہ دھیراج
لچھمن سنگھ جیو سلامت

گورنمنٹ پنجاب

بہاگل

رانا کشن سنگھ بہاگل
رانا صاحب بسیار مہربان سلامت

بیجا

ٹھاکر اودی چند بیجا
ٹھاکر صاحب مہربان سلامت

بھجی

رانا رن بہادر سنگھ بھجی
رانا صاحب بسیار مہربان سلامت

بلاسپور

راجہ ہیرا چند بلاسپور
رفعت و عوالی مرتبت اعتضاد
دوستان سلمہ اللہ تعالے
شرح خط مکاتبہ مودت افزا
خاتمہ زیادہ چہ نگاشتہ آید
کاغذ افشان

بگھاٹ

رانا دلیپ سنگھ بگھاٹ
رانا صاحب بسیار مہربان سلامت

بلسن

رانا جوگراج بلسن
رانا صاحب بسیار مہربان سلامت

بوشہر

راجہ شمشیر سنگھ بوشہر
راجہ صاحب مشفق مہربان دوستان
سلامت بعد اشتیاق ملاقات
مسرت سمات کہ متجاوز از الحد است
مکشوف خاطر صفا مآثر باد
شرح خط خط مسرت نمط
بمطالعہ مباہجہ موصول باد

چمبا

راجہ سری سنگھ چمبا
راجہ صاحب مہربان دوستان سلامت
بعد شوق ملاقات مسرت آیات
واضح باد بمطالعہ مباہجہ
موصول باد

دہامی

رانا گوردھن سنگھ دہامی
رانا صاحب بسیار مہربان سلامت

دوجانا

جلال الدولہ نواب حسن علیخان بہادر
مستقل جنگ -
نواب صاحب مشفق مہربان دوستان سلامت
بعد اشتیاق ملاقات بہجت آیات
واضح خاطر اخلاص مآثر میدارد
خاتمہ زیادہ مسرت باد
بمطالعہ مباہجہ موصول باد

درکوٹی

رانا رام سنگھ درکوٹی
رانا صاحب بسیار مہربان سلامت

فرید کوٹ

برار بنس راجہ وزیر سنگھ بہادر فرید کوٹ
رفعت و عوالی مرتبت اعتضاد
دوستان سلمہ اللہ تعالے
شرح خط مکاتبہ مودت افزا
خاتمہ زیادہ چہ نگاشتہ آید

جھیند

فرزند دلبند راسخ الاعتقاد دولت
انگلیشیہ راجہ رگھبیر سنگھ بہادر جھیند
راجہ صاحب اعتضاد دوستان سلمہ
شرح خط مکاتبہ مودت طراز
خاتمہ زیادہ چہ نگاشتہ آید

جبرل

رانا کرم چند جبرل
رانا صاحب مہربان سلامت

کشمیر

مہاراجہ رنبیر سنگھ بہادر کشمیر

اندر خط

مہاراجہ صاحب بسیار مہربان شفیق

دوستان سلامت

شرح خط مکاتبہ مودت افزا

خاتمہ زیادہ چہ بر طرازد

بر لفافہ

بمطالعہ عزت مہاراجہ مہربان شفیق

دوستان مہاراجہ رنبیر سنگھ بہادر

رئیس الاعظم اعلی ستارہ ہند

سلمہ اللہ تعالی موصول باد

کاغذ نکلی در خریطہ مکتوب

کیونتھل

راجہ مہندر سنگھ کیونتھل

راجہ صاحب بسیار مہربان سلامت

بعد از شوق ملاقات واضح باد

کمارسین

رانا پریتم سنگھ کمارسین

رانا صاحب بسیار مہربان سلامت

کونیر

ٹھاکر کشن سنگھ کونیر

ٹھاکر صاحب بسیار مہربان سلامت

کوٹھار

راناجی چند کوٹھار

رانا صاحب بسیار مہربان سلامت

کلسیہ

سردار لہنا سنگھ کلسیہ

سردار صاحب اعتقاد دوستان

سلمہ اللہ تعالی

شرح خط خط محبت نمط

خاتمہ زیادہ چہ نگاشتہ آید

کپورتھلہ

بر لفافہ کپورتھلہ

راجہ صاحب مشفق مہربان مخلصان

فرزند دلبند راسخ الاعتقاد دولت

انگلشیہ راجہ راجگان راجہ کرک سنگھ

بہادر سلمہ اللہ تعالی

اندر خط

راجہ صاحب مشفق مہربان مخلصان

سلامت بعد شرح شوق ملاقات

مشہود خاطر میدارد

شرح خط مسرت نامہ محبت افزا

خاتمہ زیادہ چہ بر طرازد

کاغذ نکلی در خریطہ مکتوب

لوہارو

مرزا امین الدین احمد خان بہادر لوہارو

خانصاحب مہربان مخلصان سلمہ اللہ

خاتمہ زیادہ مستر باد

بمطالعہ مباہجہ موصول باد

مالیر کوٹلہ

نواب ابراہیم علیخان بہادر مالیر کوٹلہ

رفعت وعوالی مرتبت اعتقاد دوستان

سلمہ اللہ تعالی

شرح خط مکتوب

خاتمہ زیادہ چہ نگاشتہ آید

منگل

راناجیت سنگھ منگل

رانا صاحب مہربان دوستان سلامت

میلوگ

رانا دلیپ چند میلوگ

رانا صاحب بسیار مہربان سلامت

منڈی

راجہ بجے سین بہادر منڈی

رفعت وعوالی مرتبت اعتقاد دوستان

سلمہ اللہ تعالی

شرح خط خلوص نمط

خاتمہ زیادہ چہ نگاشتہ آید

کاغذ افشان

نابھہ

فرزند ارجمند عقیدت پیوند دولت

انگلشیہ برار بنس سرمور راجہ

بھگوان سنگھ مالوندر بہادر

راجہ صاحب اعتقادات و دوستان سلمہ اللہ تعالی

شرح خط مکاتبہ مودت افزا

خاتمہ زیادہ چہ نگاشتہ آید

کاغذ افشان

نالہ گڈھ

راجہ دوگر سنگھ نالہ گڈھ اہنڈور

رفعت وعوالی مرتبت اعتقاد دوستان

سلمہ اللہ تعالے

شرح خط مکاتبہ مودت افزا

خاتمہ زیادہ چہ نگاشتہ آید

کاغذ افشان۔

ناہن سرمور

راجہ شمشیر پرکاش ناہن سرمور

رفعت وعوالی مرتبت اعتقاد دوستان

سلمہ اللہ تعالی موصول باد

شرح خط مکاتبہ مودت افزا

خاتمہ زیادہ چہ نگاشتہ آید

کاغذ افشان

پاٹودی

محمد مختار حسین خان بہادر پاٹودی

خانصاحب مشفق مہربان دوستان

سلامت خاتمہ زیادہ مستر باد

بمطالعہ مباہجہ موصول باد

پٹیالہ

بر لفافہ پٹیالہ

بمطالعہ ساطعہ مہاراجہ صاحب مشفق

بسیار مہربان مخلصان فرزند

خاص دولت انگلشیہ منصور زمان

امیرالامرا مہاراجہ دہیراج رجشبور سرمہاراج
راجہ راجگان مہاراجہ صاحب [illegible]
سلمہ اللہ تعالیٰ رئیس لاور اعظم طبقہ
ستارہ ہند موصول باد

اندر خط

مہاراجہ صاحب مشفق بامہربان مخلصان
سلامت - بعد شوق
ملاقات مسرت آیات مشہود خاطر
الفت ذخائر باد
شرح خط مکاتبہ تودد افزا
خاتمہ زیادہ چہ بر طراز د
کاغذ بگلی دار خریطہ مکتوب

سانسی

سردار شمشیر سنگہ بہادر [illegible]
سردار صاحب مہربان دوستان سردار
باوفا رفعت الدولہ سلامت بعد
اشتیاق ملاقات مسرت آیات مکشوف
خاطر باد

سکیت

راجہ اوگرسین سکیت
رفعت وعوالی مرتبت اعتضاد
دوستان سلمہ اللہ تعالیٰ
شرح خط مسرت نمط
خاتمہ زیادہ چہ نگاشتہ آید

تہیروج

رانا رنجیت سنگہ تہیروج
رانا صاحب مہربان سلامت

گورنمنٹ فورٹ سینٹ جارج

بنگاپلی

نواب صاحب مشفق مہربان کرمفرمائی
مخلصان نواب سید غلام علیخان بہادر
دلیر جنگ منصور الدولہ بہادر عالیجاہ
بنگاپلی سلمہ اللہ تعالیٰ - از طرف
کلکٹر ضلع کرنول بعد سلام شوق
ملاقات بہجت انجام مشہود
خاطر ارتباط آثر ساختہ می آید
خاتمہ زیادہ چہ بر طراز د

کوچین

راجا ورما کوچین
شہامت وعوالی مرتبت اعتضاد
دوستان سلمہ
شرح خط مکاتبہ مسرت افزا
خاتمہ زیادہ چہ نگاشتہ آید

ٹراونکور

برلفافہ ٹراونکور
مطالعہ سری پدمان نابہ داس
و نجی بالا رامان ورما کولا
شاگہر اکری داہاہتی منی سلطان
مہاراج راجہ رام راجہ بہادر شمشیر جنگ
رئیس لاور اعظم طبقہ اعلائی ستارہ ہند
در آید

اندر خط

شہامت وعوالی پناہ شوکت
ومعالی دستگاہ مہربان دوستان سلمہ
شرح خط مکاتبہ مسرت طراز
خاتمہ زیادہ چہ نگارش آید
کاغذ افشان خریطہ مکتوب

گورنمنٹ بمبئی

بڑودہ

برلفافہ بڑودہ
راؤ صاحب بامہربان دوستان
مہاراجہ سیاجی راؤ گائکوار بڑودہ
سینا خاص خیل شمشیر بہادر سلمہ

اندر خط

راؤ صاحب بامہربان دوستان سلامت
شرح خط مکاتبہ بہجت طراز
خاتمہ زیادہ چہ بر طراز د
کاغذ افشان خریطہ مکتوب
مطالعہ نماید

کچھہ

مہاراؤ سری مرزا راجہ پراگ مل جی
کچھہ شہامت وعوالی مرتبت رفعت
وشوکت منزلت اعتضاد دوستان
سلمہ شرح خط خط مودت نمط
خاتمہ زیادہ چہ نگاشتہ آید
کاغذ افشان

بہاونگر

دولت واقبال پناہ شوکت وجلال
دستگاہ فخامت ومناعت اکتناد
ذی شان راول شری جسونت سنگہ جی
رئیس لاور اعظم طبقہ اعلائی
ستارہ ہند سلامت

جونگر

نواب صاحب والا مناقب حشمت واجلال
رفعت وشوکت بنیان محبت
ومودت توامان سلمہ اللہ تعالیٰ

نوانگر

گرامی مقدار دوستی شعار محبت
صداقت آثار جام شری ویبھا جی سلمہ

ایڈر

عزت وسعادت نشان محبت و
مودت توامان صداقت ودوستی
بنیان مہاراجہ شری جوانسنگہ جی
سلمہ اللہ المنان

راج پیپلا

گرامی مقدار دوستی شعار محبت
وصداقت آثار مہارانا شری
گنبھیر سنگہ جی سلمہ

پالن پور

عالیجاہ عزت وسعادت دستگاہ
ارادت ومودت آگاہ خلوصیت

و عقیدت ہمراز زور آور خانصاحب بہادر دیوان پالن پور سلمہ اللہ تعالے

رادہن پور

عالیجاہ رفیع جایگاہ ارادت و مودت آگاہ خلوصیت و عقیدت ہمراہ صداقت و موالات اکتناہ نواب زور آور خان صاحب ولد شیر خانصاحب بہادر نواب رادہن پور سلمہ اللہ تعالے

لمبی

رفعت و عوالی مرتبت حشمت و معالی منزلت خان ذی شان رفیع القدر بلند مکان مہربان دوستان یمن یمین خان حفظہ اللہ تعالے

باندراد

محبت پناہ مہربان دوستان اعتضاد مخلصان مہاراول شری ہمیر سنگ جی سلمہ

دہرم پور

گرامی مقدار دوستی شعار محبت و صداقت آثار بہایانا شری نارن دیوجی رام دیوجی سلمہ المنان

سچین

ایالت و امارت مرتبت حشمت و معالی منزلت خان ذی شان رفیع القدر بلند مکان مہربان دوستان سلمہ اللہ تعالے

کولہاپور

شرمین مہاراج راجہ صاحب شیواجی راجہ بہونسلی چہترپتی نویس لاور طبقہ اعلای ستارہ ہند دام الطافہ

جمکھنڈی

راؤ صاحب مشفق و مہربان کرمفرمای دوستان رام چندر راؤ آپا سلامت

کورندوار

راؤ صاحب مشفق و مہربان کرمفرمای دوستان رگہناتہ راؤ دادا سلامت

میرج اپاصاحب

راؤ صاحب مشفق و مہربان کرمفرمای دوستان لکہشمن راؤ نا سلامت

میرج تاتیا صاحب

راؤ صاحب مشفق و مہربان کرمفرمای دوستان گنپت راؤ تاتیا سلامت

مودہولی

صاحب مشفق مہربان کرمفرمای دوستان و نیکٹ راؤ راجہ گہورپرے سلامت

رام دورگ

راؤ صاحب مشفق مہربان دوستان رام راؤجی رام دورگ سلامت

سانگلی

راؤ صاحب مشفق و مہربان کرمفرمای دوستان دہونڈی راؤ تاتیا سلامت

اکل کوٹ

صاحب مشفق قدردان مہربان کرمفرمای دوستان مالوجی راجہ بہونسلی اکل کوٹ سلمہ اللہ تعالے

بہور

راؤ صاحب مشفق قدردان کرم گستر فیاض مہربان دوستان چمناجی راؤ صاحب پنت سچیو سلمہ اللہ تعالے

جتہہ

صاحب مشفق و مہربان کرمفرمای دوستان امرت راؤ صاحب ڈپلی سلامت

اوندھ

راؤ صاحب مشفق قدردان کرم گستر فیاض مہربان دوستان شری نواس راؤجی راؤ صاحب پنت پرتی ندہی سلمہ اللہ تعالے

پہلٹن

صاحب مشفق و مہربان کرمفرمای دوستان مدہوجی راؤ نایک نمبال سلامت

ناظرین کتاب ہذا پر واضح رہی کہ مولف کتاب نے اس تواریخ کو زبان انگریزی اور اردو مین چہوٹی تقطیع پر طبع کرنا شروع کیا ہی جسکے ایک طرف انگریزی ہو اور دوسری طرف اردو اور اوسکے اندر بجاے تصویرات چہاپہ کی تصویرات عکسی فوٹوگرافی لگائی گئی ہین آخر ماہ جولائی تک تیار ہوگی اور اسمین علاوہ ان رؤسا کی اور راؤ اور والیان ملک کی بہی تصویرین ایجاد کی گئی ہین قیمت فی جلد عہ [illegible] روپیہ مقرر ہین جس کسی صاحب کو خریداری منظور ہو درخواست اپنی بنام مالک

تقریظ دلپذیر

از نتیجہ قلم منشی محمد علی صاحب متخلص بہ جویا متوطن قدیم مراد آباد حال وارد ریاست جیپور

خداوند تعالی جلشانہ کو سجود - محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود - آل کی ثنا اصحاب کی ستایش کے بعد جویای زاویہ نشین خمول وگمنامی فقیر عزلت گزین ناکامی - گویا ہی کہ مینے اس چالیس برس کی عمر مین ہزارون جلسہ آنکھون سی دیکھی سیکڑون دربار ہوتی سنی لیکن یہہ دربار قیصری عجب دربار عظیم الشان تہا کہ جسکا جلسہ تبک آنکھونکی سامنی عیان ہے رسالہ تاریخ جلسہ شہنشاہی دیکھکر حیران ہون کہ یہہ کیا جادو ہی کہ بعینہ سارا جلسہ دیرہ ہی جی پور مین ایک مکان کی اندر بیٹہا ہوا اس کتاب کی سیر دیکہہ رہا تہا کہ یکایک دہلی کی نواح مین پہونچگیا کیا دیکھتا ہون کہ مہاراجہ جی پور کی خیمی - رئیس کشمیر کے ڈیرے لاٹ صاحب کا لشکر گہوڑ دوڑ کا چکر - مہاراجہ گوالیار کی فرودگاہ - حیدر آباد کی سپاہ کی سیر کرتا ہون دلمین سخت حیران کہ کہان سی کہان آگیا طرفہ العین مین کون پہونچا گیا - یہہ کوئی خواب ہے یا فسانہ ہے یا طلسمات کا کارخانہ ہی - اس حیرت مین جو کتاب ہاتہون سی گری آنکھین کہلگئین اب وہ لشکر ہی نہ سپاہ ہی نہ کسیکی فرودگاہ ہی مین ہون اور شہر جیپور ہی ہنوز دلی دور ہی تصویر عکسی نی لطف اصلی دکہلایا عجیب وغریب تماشا نظر آیا واہ واہ منشی بلاقیداس صاحب کیا کام کیا ہی اسکو اگر سحر لکھیے تو بجا ہی اسکی سوا تمام بادشاہونکی عکسی تمثال مہاراجگان ہند کی تصویرین بی مثال ہر ایک راجہ کی فرودگاہ کا نقشہ تمام وکمال حالات جلسہ سبحان اللہ کیا کام کیا ہی بعینہ جلسہ قیصری بنا کر دکہایا ہی رسالہ کیا ہی شگرف نامہ نادر ہنگامہ ہی اس رسالہ کی تاریخ کا جب دلمین خیال آیا کہ کوئی ایسی تاریخ لکھیے کہ جو اس گنج گرانمایہ کے لایق ہو رسالہ کیطرح سب سے فایق ہو ابہی اس فکر مین تہا کہ حضرت ہاتف نی آکر سلام علیک کی مزاج پوچہا اور فرمایا کہ اے جویا تونی اس گوہر بیبہا کو دیکھا تمام وکمال پڑہا اسکی تاریخ تو لوح محفوظ مین رقم ہی بلکہ وہ تاریخ بہی اسکی شان سی کم ہی تونے یہ قول ہی سنا ہی مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار گوید بہائی یہہ ہی تاریخ ہندی ہی اور یہی امر تحقیق ہی اس تاریخ ۱۹۳۵ کو سنکر مینے جانا کہ واقعی یہہ رسالہ نایاب ہے بلکہ لاجواب ہی اب دو چار مادہ اور لکھتا ہون یہہ حضرت ہاتف کے چھوٹی بہائی حضرت ملہم سلمہ اللہ تعالی کے ارشادسی ہین

قطعہ تاریخ

کیا خوب یہہ رسالہ تاریخ قیصری ہے
تاریخ اس کی جویا اب صاف صاف کہدو
ہر صفحہ جسکا غیرت افزای انجمن ہے
دربار قیصری کا نقشہ یہہ یہی سن ہے

۹۴ ۱۲

دیگر

ہے رسالہ کی خوبیان ظاہر | مثل مہر منیر ہے یہہ | بہر تاریخ حضرت جویا | چمن بے نظیر ہے یہہ کہہ

۹۵ ۱۲

دیگر

لکھی عجیب کتاب سیر مولف نے
کہ سب سے فرد و یگانہ ہر ہے یہی تاریخ
نہ دیکھی آجتک ایسی کتاب کہہ جویا
عجائبات زمانہ ہے کیا ہے یہہ تاریخ

۹۵ ۱۲

دیگر

نگار خانہ چینی ہے اس کے آگے ہیچ
یہہ وہ کتاب ہی ارژنگ کا جواب ہی یہہ
جو دیکھتا ہی تحیر مین آکے کہتا ہے
طلسم خانہ حیرت ہی وہ کتاب ہی یہہ

دیگر

جام جہان نما ہی یہہ تاریخ کی کتاب
ذرہ مین آفتاب ہی کوزہ مین گنگ ہے
بی روی جہل دیکھکے کہتا ہے ہر کوئی
رشک نگار خانہ چین و فرنگ ہے۔

۷۸ ۱۸

دیگر

کتاب خوب لکھی آپنے بلاقی داس
ہر ایک شخص ہی اس گنج فیض کا جویا
برای سال کہا خوب روح مانی نے
کتاب کیا ہے یہہ تصویر خانہ ہی گویا

۷۸ ۱۸

دیگر

یہہ کیا جام جہان ہی کہ جسمین سیر عالم ہی
نظر آتا ہی اس آئینہ مین از مہر تا ماہی
ہوئی جسوقت فکر سن تو ناگہ چرخ اول سے
اوٹھا کر سر کہا ہاتف نے تاریخ شہنشاہی

۷۷ ۱۸

دیگر در صنعت ملفوظی

اس در بے بہا کی قیمت کو
جانتا ہے جو جوہری ہے میر
جسکے ملفوظ مین لکھی تاریخ
یہہ وہ تاریخ قیصری ہے میر

۷۸ ۱۸

اطلاع حسب قانون ستمبر سنہ ۱۸۶۷ع کتاب ہذا کی رجسٹری کرا لیگئی ہی کوئی صاحب بلا اجازت مولف قصد طبع نفرمائین

ب ۔ ب

تواریخ جلسہ سہ شماہی

کتب خانہ
جامعہ [illegible]

۱۔ اراکین مجلس انتظامی [illegible]

۲۔ اساتذہ جامعہ [illegible]

۳۔ طلباء [illegible]

۴۔ [illegible]

۵۔ [illegible]

۶۔ کتابوں [illegible]

۷۔ [illegible]

۸۔ [illegible] فقط